ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

اور

اُن کے عجیب و غریب فوائد

سرسری تم جہاں سے گذرے
ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا!

مرتبہ

حکیم پنڈت کرشن کنور دت شرما

نمبر	مضمون	صاحب مضمون	صفحہ
۲۰	صاحب کو اندھا کر دینے والی بوٹی	جناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب	۶۲
۲۱	وہ بوٹی جسے ہاتھ میں لیکر بچھو پکڑ سکتے ہیں	جناب صوفی رام روپ صاحب	۶۲
۲۲	سیروں دودھ ہضم کر دینے والی بوٹی	ایڈیٹر	۶۳
۲۳	ایکتولہ کچی شنگرف ایک خوراک میں کھلا دے	ایڈیٹر	۶۳
۲۴	پارے کے کچے کشتے کو پیشاب کے ساتھ خارج کر دینے والی بوٹی۔	ایڈیٹر	۶۵
۲۵	لڑکی کی بجائے لڑکا بخشنے والی بوٹی	ایڈیٹر	۶۵
۲۶	ایک ہی خوراک میں طاعون کو دور کر دینے والی بوٹی	ایڈیٹر	۶۶
۲۷	نبض پر بوٹی باندھو اور پلیگ کی گلٹی دور	ایڈیٹر	۶۶
۲۸	ایک تولہ سنکھیا کو خاک بنا دینے والی بوٹی	ایڈیٹر	۶۷
۲۹	نبض پر بوٹی باندھو اور تیئیہ بخار دور	ایڈیٹر	۶۷
۳۰	ایک بوٹی کے پھول جتنی تعداد میں کھاؤ اتنے ہی سال تک آنکھ نہ دکھے۔	ایڈیٹر	۶۸
۳	کشت پر بوٹی کے پتے ڈالو اور سوکھتا ہوا بچہ شاداب ہو جائے	ایڈیٹر	۶۸
۳	بچھو کے کاٹے کے مقام پر ہاتھ پھیرا اور درد غائب	ایڈیٹر	۷۰
۳	وہ بوٹی جو دودھ کی ملاوٹ بتا دیتی ہے	جناب صوفی رام روپ صاحب	۷۳
	پانی کو آن واحد میں جما دینے والی بوٹی	" " " "	۷۵
	میٹھی چیزوں کو خاک بنا دینے والی بوٹی	" " " "	۷۶
	بے شمار چھپکلیں لانے والی بوٹی	" " " "	۷۷
	پھٹے ہوئے دودھ کو درست کر دینے والی بوٹی	" " " "	۷۷
	وہ بوٹی جو بچھو کیلئے موت کا پیام ہے	" " " "	۷۸

نمبر	مضمون	صاحب مضمون	
۳۹	[illegible]	جناب صوفی رام روپ صاحب	[illegible]
	[illegible] میں نکلی	ایڈیٹر	[illegible]
	[illegible]	ایڈیٹر	[illegible]
۴۰	[illegible]		
۴۱	[illegible]	جناب حکیم رام بخش صاحب	[illegible]
۴۲	رتن جوت	"	[illegible]
۴۳	[illegible]	جناب صوفی رام روپ صاحب	[illegible]
۴۴	بانجھ ککوڑہ	جناب [illegible] النسا بیگم صاحب	[illegible]
۴۵	[illegible]	جناب کوبراج [illegible]	[illegible]
۴۶	[illegible]	جناب علامہ حکیم حاجی خادم علی صاحب	[illegible]
۴۷	[illegible]	جناب حکیم محمد فضل حق صاحب	[illegible]
۴۸	[illegible]	جناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب	[illegible]
۴۹	[illegible] بوٹی		
۵۰	[illegible]	"	[illegible]
۵۱	[illegible]	"	[illegible]
۵۲	[illegible] بوٹی	جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب	[illegible]
۵۳	ارنڈ	جناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب	[illegible]

کام دیو نمبر حصہ اول کا دوسرا ایڈیشن

مرد و عورت کے تعلقات پر [illegible] ۔۔۔ [illegible] کی رنگین تصاویر [illegible] قیمت [illegible] کے خریداروں سے [illegible]

اپنے خریداری نمبر کا حوالہ دے کر بذریعہ وی پی طلب فرمایئے ۔

بیش بہا ـــــ نادر! حیرت انگیز ـــــ ہنگامہ خیز!

وہ تجربات جن میں سے کوئی ایک تجربہ بھی آپ کسی صاحب فن سے دریافت کرنا چاہیں تو وہ معقول فیس لئے اور ہفتوں خوشامد کرائے بغیر آپ کو ہرگز نہ بتائے گا ـــــ آبحیات کا یہ بے مثل ایثار ہے کہ وہ ایسے ایسے بیش بہا تجربات کی حامل کتاب کو عام بازاری قیمت پر آپ کے حوالے کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل فہرست "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں اور ان کے حیرت انگیز فوائد حصہ دوم" کے صرف چند ایک عجائبات کی فہرست ہے ـــــ تمام عجائبات کی فہرست کے لیے تو دس صفحے بھی ناکافی ہونگے ـــــ ہزاروں روپیہ کا لٹریچر کوڑیوں کے مول!

(۱) وہ ایک مشہور عام بوٹی جس کا رس ابرک پر ملا جائے تو ابرک بغیر آگ کے خاکستر ہو جاتا ہے۔

(۲) وہ ایک مشہور عام بوٹی جسے تمباکو کے ساتھ چلم میں پینے سے ہر قسم کی بواسیر کو ایک ہی ہفتہ میں شرطیہ طور پر فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۳) پیسہ چھٹانک کے حساب سے بکنے والی عام بازاری چیز۔ جسے ایک عام بازاری دوا میں چار روز تک بھگوئے رکھنے سے نیلے کپڑے کو سفید کر دینے والا آمیزہ تیار ہو جاتا ہے۔

(۴) ایکری فلیون جو ایک قیمتی سنہری پاؤڈر ہے۔ سائنسدانوں کی خاص ایجاد
جس کا نسخہ ابھی تک کسی ذہن میں نہیں آیا اور جس سے گولڈن لوشن تیار کیا
[illegible] کے مقابلے کی ایک بالکل سستی چیز —— پورے لاکھ روپیہ کا نسخہ۔

(۵) حمل روکنے کا بے ضرر اور آسان نسخہ۔ خوردنی دوا جو ایک پیسہ کی
چھ سات ماہ کے لئے کافی ہے۔

(۶) وہ ایک عام بازاری دوا جو نر بکروں کو کھلا دینے سے ان میں اولاد پیدا
کرنے کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۷) وہ ایک عام بازاری بیج جو کھجور کے درخت کے گرد دبوائے جائیں تو کھجور کے
جس درخت کو پھل نہ آتا ہو اسے ضرور پھل آنے لگتا ہے۔

(۸) ایک مشہور عام درخت جس کے پتوں کو چلم میں تمباکو کیطرح پیا جائے
تو دمہ کا دورہ اور مرض کافور ہوتا ہے۔

(۹) ایک مشہور عام درخت کے پتے جن کا بچہ کے پیٹ پر لیپ کرنے سے
فوراً پانچ منٹ میں قبض کھل جاتی ہے۔

(۱۰) نہایت آسانی سے تیار ہونے والا وہ کاجل جسے آنکھوں میں لگانے سے سوزاک
دور ہو جاتا ہے۔

(۱۱) ایک مشہور عام درخت کے بیج جن کو عورت کی ناف پر لیپ کر دیا جائے
تو حیض کی جملہ خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(۱۲) کیسٹرائل (ارنڈی کا تیل) کا سفوف تیار کرنا

(۱۳) کیسٹرائل کو خوشبودار اور خوش ذائقہ بنانا۔

(۱۴) ارقد کے ذریعہ سیماب کو عقد کرنا اور اس سے صاف اور سفید پارے کا گٹکہ تیار کرنا

[illegible]

وغیرہ وغیرہ سینکڑوں عجیب وغریب نسخہ جات۔
جنکو پڑھ کر آپ دنگ رہ جائیں گے ـــــ اور جن کو آزما کر آپ
سمجھیں گے کہ آپکے ہاتھ قارون کا خزانہ لگ گیا ہے!

وہ بوٹی جو پھوڑے کو ایک گھنٹے کے اندر اندر پھوڑ دیتی ہے ـــــ اور جسے
جاننے کے بعد نشتر کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

جڑی بوٹیوں کے عملی تجربات۔ نازک سے نازک وقت میں پاؤں میں روندی
جانے والی بوٹیوں نے کیسے کیسے کرشمے دکھائے۔ سچے واقعات اور بوٹیوں کی پوری
پوری تشریح۔ کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔

نباتاتی جواہر۔ مختلف بوٹیوں کے نمک حاصل کرنیکے طریقے اور ان نمکوں کے فوائد
چند بوٹیوں کے عجیب وغریب خواص۔ جڑی بوٹی سے علاج
نایاب اکسیری فقیری چٹکلے۔ حقیقی مجربات اور علم الادویہ۔ گورکھ پان
اور اس سے تیار ہونیوالے مرکبات۔ کشتہ جات۔ سنکھاہولی کے فوائد
اسگندھ کے خواص وفوائد۔ زخم حیات۔ شاہ مہر پر ایک تفصیلی مضمون۔
ارجن کے خواص وفوائد پر ایک گہری نظر۔ ارنڈ کے خواص وفوائد۔ اجوائن
خراسانی پر ایک مفصل مضمون۔

وغیرہ وغیرہ بیسیوں مضامین اور سینکڑوں مجربات۔ بلاک کی رنگین تصویریں۔
لکھائی چھپائی اور ضخامت حصہ اول جیسی۔ قیمت آبحیات کے خریداروں سے
ایک روپیہ ـــــ عوام سے ڈیڑھ روپیہ۔

خریداری نمبر کا حوالہ دیکر ابھی سے درخواست بھیجنے والے آبحیات کے خریداروں کو
یہ کتاب صرف بارہ آنہ میں دیجائے گی۔ ستمبر ۱۹۳۷ء میں شائع ہو جائیگی +

منیجر رسالہ آبحیات۔ ٹوہانہ۔ ایس پی ریلوے

کرشنا فارمیسی رجسٹرڈ ٹوہانہ ایس پی ریلوے

زیر نگرانی

عالیجناب حکیم و ڈاکٹر علامہ پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما

معالج — یونانی، ایورویدک، ہومیوپیتھک [illegible]

مدیر — ماہنامہ آب حیات، ماہنامہ [illegible]

مصنف — [illegible]

بہترین علاج — مشکل سے مشکل اور ہٹیلی سے ہٹیلی بیماریوں کا علاج بذریعہ ملاقات یا بذریعہ خط و کتابت۔

بیشمار شرطیہ اور مخصوص ہیں — جن کے پایہ کی دوائیں آپ کو اور کسی بھی دواخانہ میں نہ ملیں گی

ارزاں ترین کشتہ جات — قیمت میں ارزاں ترین لیکن فوائد کے اعتبار سے لاثانی و لاجواب۔

عنبر کستوری سلاجیت اور نایاب بوٹیاں — قیمت مقابلۃً کم لیکن اصلی ہونے کی گارنٹی۔

بہترین کتب و رسالہ جات — کرشنا فارمیسی کے نگراں کے سحر نگار قلم کے نتائج

فارمیسی کی خصوصیات حذاقت — صداقت — دیانت

ہمدردی — خوش معاملگی — فوری توجہ

فہرستیں اس پتہ سے منگوائیے

کرشنا فارمیسی رجسٹرڈ۔ ٹوہانہ۔ ایس پی ریلوے

عِلم نباتات

از قلم جناب حکیم سید وکیل احمد صاحب ——— حیدرآباد دکن

برادرم کرشن کنورت صاحب۔ تسلیم۔ آپکی فرمائشات سے بھی ناک میں دم ہے۔ آج آپنے جڑی بوٹی نمبر کے لئے مضمون طلب فرمایا ہے۔ کل سونا چاندی شنگرف طلب فرمائے گا۔ انسانی خاصہ ہے کہ وہ اپنے کو اگر ہمہ داں سمجھتا نہیں ہے تو ہمہ داں ثابت کرنا ضرور چاہتا ہے۔ میں بھی اس بیماری میں مبتلا ہوں۔ اگر جڑی بوٹی نمبر میں میرا انوکھا مضمون چھپ جائیگا تو خریداروں پر میری طبی دھاک بیٹھ جائیگی گو خود مجھ پر ذرا بھی میری دھاک نہیں بیٹھی۔ کیونکہ من آنم کہ من دانم۔ مگر خیر آپکے حکم تعمیل کرتا ہوں لیکن اگر کوئی صاحب مجھ سے سوال فرمائیں کہ جناب آپ تو علاج بالمثل کے قائل ہیں آپکو خواص الادویہ سے کیا تعلق۔ تو میں اسکے جواب کیلئے آپسے اپیل کرونگا۔

نباتات

نباتات انسانی صحت کے لئے ایک بے بہا خزانہ ہے۔ گو لوہا چاندی سونا پارہ، تانبہ وغیرہ بھی انسانی صحت کے بہت کچھ ذمہ دار ہیں۔ لیکن فی الحقیقت فطرۃً انسان غذا یا دوا کے طور پر ان مذکور الصدر اشیاء کے خواص کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا قدرتِ خداوندی نے ایک نیا انتظام یہ فرمایا ہے کہ خودرو جڑی بوٹی کو مختلف قسم کی دھاتوں سے متاثر بنا کر دنیا کو مطلع فرما دیا کہ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۔ اس آیۃ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نباتات سے انسان کا کس قدر گہرا اور عمیق تعلق ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ خود انسان ایک نبات کامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کے جسم سے کوئی

نباتاتی مادہ خارج ہو جاتا ہے تو وہ بیمار ہو جاتا ہے اور جب وہی نباتاتی مادہ انسان کو کھلا دیا جاتا ہے تو وہ کمی پوری ہو کر انسان تندرست ہو جاتا ہے۔ دوسری مناسبت انسان کے ساتھ نباتات کو یہ ہے کہ نباتات میں بھی روح موجود ہے اور خون کا دوران پایا جاتا ہے۔ نیز آب و ہوا سے غرض انسان کے نباتات کا محتاج ہونا مسلّم ہے۔ نیز جزو مادہ بھی نباتات میں موجود ہیں اور مادہ کا نزلے کے لحاظ سے حامل ہونا ناقابل انکار ہے۔ اور خدائے پاک نے فرمایا ہے کہ ہم نے آدمؑ کو ہر چیز کے نام بتلا دیے ہیں۔ اس سے صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نام مع خواص آدمؑ کو بتلائے گئے ہیں۔ گویا آدم کے اندر یہ استعداد ہے کہ اشیاء کے نام مع صفات دریافت کرے۔ اس کے بعد خدائے پاک نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو آدم کا مسخر کر دیا۔ تسخیر اور غلامی ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔ گویا اگر انسان چاہے تو ہر چیز کو غلام بنا کر اپنی خدمت لے۔ سب سے بڑی خدمت جو انسان کو درکار ہے وہ تندرستی کی خدمت ہے۔ اگر کوئی شخص اس قوت کا حامل ہے کہ وہ انسان کو اشیاء اور نباتات کی تسخیر سے اچھا اور تندرست کر سکتا ہے تو حقیقت میں وہی انسان خَلِيفَةُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ کہے جانے کا مستحق ہے۔ یہاں یہ راز کھل گیا کہ حکیم اور حاکم دونوں کا توازن ایک ہے۔ کیونکہ حکیم بھی اتنی ہی بڑی قوت کا مالک ہے جتنی قوت حاکم میں پائی جاتی ہے۔ بلکہ ہزاروں حکیم ایسے گزرے ہیں اور اس زمانہ میں بھی موجود ہیں جنہوں نے حاکم کے سامنے کبھی دست احتیاج دراز نہیں کیا۔ مگر دنیا میں کوئی حاکم ایسا نہیں گذرا جس نے حکیم صاحب کے سامنے سر عجز خم نہ کیا ہو۔ ایک مرتبہ نہیں بلکہ زندگی میں ہزاروں مرتبہ۔

بہر حال نباتات کے ناموں سے واقفیت انسان کا ایک فطری حق ہے

ایک بات ہم آپ کو اور بتاتے ہیں کہ نباتات اگرچہ [illegible]
بہت کچھ جمادات کی مرہون منت ہیں۔ تاہم بعض نباتات ہم کو ایسی بھی
ملتی ہیں جن پر جمادات کا کوئی احسان نہیں ہے۔ مثلاً امر بیل وغیرہ کہ ان
کا جسم زمین کی مادی غذا [illegible] کی محتاج نہیں ہیں۔ صرف
فضا سے [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] امر بیل [illegible]
[illegible] درخت سے [illegible] حاصل کرتی ہے [illegible] پھیلتی
ہے [illegible] آپ سمجھیں گے تو دراصل [illegible]
جڑیں [illegible] بعض بیلیں ایسی بھی موجود ہیں جن
میں بصارت کی حس موجود ہے مثلاً اگر تم مغرب کی طرف ہے اور آپ
مشرق کی طرف ایک کھونٹی گاڑ دیں تو دوسرے روز ان کا رخ مشرق کی طرف
ہوگا اور آہستہ آہستہ وہ اس کھونٹی تک پہنچ جائیں گی۔ کھونٹی خواہ لوہے کی
ہو یا لکڑی کی۔

اسی طرح لاجونتی جو کہ تین قسم کی دریافت ہو چکی ہے انسانی خواص کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ ایک قسم چھونے سے شرما جاتی ہے۔ دوسری قسم سایہ پڑنے سے مرجھا جاتی ہے اور تیسری قسم جو کہ ایک بلند کھڑے درخت کی شکل میں ہوتی ہے اس میں انسان کی آواز ایک انقباضی اثر اور کیفیت پیدا کرتی ہے۔ امریکہ کی مردم خوار بیل بھی انسان اور حیوان کے جسم کو لپیٹ کر اور مضبوط جکڑ کر اس کا خون چوس لیتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو بدستور اپنے مستقر کو واپس چلی جاتی ہے۔ غرضیکہ نباتات باعتبار اپنے عجائب الخواص ہونے کے جمادات پر فوقیت رکھتی ہیں یہی نباتات ہیں جو ان کی انگلی جمادات کو گشتہ کر دیتی ہیں۔

اس کرۂ زمین کو باعتبار پیداوار ادویہ و اغذیہ مختلف الخواص متعدد

حصص میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ان میں فرق ہے کہ جس ملک یا سرزمین میں جس قسم کی رطوبت زیادہ ہو یا عنصر غالب کے طور پر پائی جاتی ہے وہاں کی ادویات میں اسی قسم کی صورتیں تاثیرات غالب ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے وہاں کے جڑی بوٹیوں میں اسی ماحول کا اثر غالب ہوتا ہے۔ یہ امر بھی مشاہدہ میں آچکا ہے کہ ہر جس علاقہ میں جو بیماریاں ہیں وہاں ہمارے صحت کے لئے کافی خود رو ادویات موجود ہوتی ہیں۔ گو ہم نسلے کی دوائی منشہ فطرت وغیرہ ولایتی اور بعض کابلی آملہ جنہی وغیرہ کے بھی محتاج ہیں۔ ظاہر ہے کہ سمجھنے ہرگز نہیں کہ ان کا کوئی بدل اور غیر ملکی ادویات سے مستغنی کرنے والی دوائیں ہمارے ملک میں موجود نہیں ہیں۔ یہ کتاب نہ صرف ہندوستان کے لئے ہے بلکہ تمام دنیا کے لئے۔ صرف سوال تحقیق اور تلاش کا ہے۔ زندہ قومیں اپنے ملک کا روپیہ باہر نہیں جانے دیتیں اور مردہ اقوام اس سوال کو مجنون کی بڑ سے زیادہ وقعت نہیں دیتیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں نیل کی کاشت بند ہوتی جاتی ہے اور مغربی ممالک ہندوستان کو نیل سپلائی کرتے ہیں۔ لالی بہادر کی بازاری حکومت کے زمانہ تک ہمارا نظریہ یہ تھا کہ وہ جالیہ ہندوستان کے ابر کو روکے ہوئے ہے ورنہ تمام ابر روس کے علاقہ میں چلا جائے۔ اور اس میں گندم کی کاشت ہونے لگے۔ اور ہندوستانی فاقہ کشی سے مر جائیں۔ سیاسی لیڈروں نے غلہ روکنے کا مادہ کیا تھا کہ روس نے غلہ کی کاشت شروع کر دی اور چند ہی سال میں روس کے غلے نے ہندوستان کی منڈیوں پر قبضہ کر لیا۔ یہ صرف تلاش تحقیق اور کوشش کا نتیجہ ہے۔ انسان کی قدرتی ڈیوٹی ہے کہ وہ کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ بھی کوشش کرنے والوں کو محروم نہیں کرتا۔ جہاں تک ادویہ کے خواص کی تلاش و تحقیق کا سوال ہے مخزن الادویہ۔ محیط اعظم اور دیگر مفردات کی کتب نے اور بھی ناک میں دم کر دیا ہے۔ ہاں جہاں تک ناموں کا اختلاف ہے اس پر

[illegible] ہے اور [illegible] انجمن [illegible] سے کوئی اس کو حل طلب ہے لیکن اس کا کوئی حل نہیں ہے کہ [illegible] لیکن انجمن [illegible] اور دولت کے [illegible] مختلف [illegible] ہیں ان حضرات نے ان کتابوں پر [illegible] کیا ہے انہوں نے [illegible] نقل کرنے [illegible] فرمایا۔ کاش حضرت [illegible] نقل کر لیا ہوتا [illegible] کا مقابلہ کر کے ایک صحیح نسخہ تیار کیا ہوتا۔ اور [illegible] صحیح [illegible] طبع کیا ہوتا۔ تو "یادگار رضائی" مطبوعہ حیدرآباد انجمن العلما حیدرآباد نے اس کا [illegible] مصنف کی بخشش کا ہی ذریعہ ہو جائے۔ مگر جدید طباعت میں انجمن العلما حیدرآباد نے صرف اپنی تکلیف بچانے اور ریاست کی امداد سے کتاب چھپنے کی وجہ سے اس کو گوارا نہ کیا کہ اس سہولت پسند زمانہ میں جب کہ انبیائے ہند کی علمی کتابوں کے ترجمے اردو میں ہو گئے اور درس و تدریس اردو زبان میں شروع ہو گئی اور ریاست حیدرآباد نے یونیورسٹی کا کورس اردو میں کر دیا۔ جس کے لئے لاکھوں روپیہ سالانہ کا صرفہ برداشت کرنے کے علاوہ ایک دارالترجمہ کھولا گیا ہے جس میں دنیا کی بہترین کتب کا ترجمہ ہو رہا ہے اور کورس میں داخل ہو رہا ہے حتیٰ کہ ایلو پیتھک (ڈاکٹری) کتب کا ترجمہ ہو کر اردو میں کتابیں پڑھائی جا رہی ہیں۔ مگر ہمارے دوستوں نے "یادگار رضائی" فارسی زبان میں چھپنے چھپانے کو اپنے بقاء قائم رہنے کا ذریعہ تصور فرمایا ہے۔ اس میں راز صرف اتنا ہے کہ اگر اپنی دولت صرف کر کے اس کی واپسی کا انتظار رہتا تو ضرور مارکیٹ کی مانگ پر مارکیٹ کے مذاق پر ہم کو لانا پڑتی۔ بہرحال میرا مشورہ تو یہ ہے کہ اس کو عربی میں ترجمہ کر کے شائع کیا جاتا تو کم سے کم ہندوستان میں جہاں جمعہ کا خطبہ عربی میں سنتے وقت لوگ اونگھا کرتے ہیں یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جاتی۔ خیر اب بھی کچھ نہیں گیا اگر جب

رضا شاہ صاحب پہلوی شاہ ایران سے رحم و کرم کی درخواست کریں وہ اس کتاب کو کورس میں داخل کریں اور حیدرآباد کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پچھلی گزشتہ دنیا کا یہ [illegible] منگا کر دو میں دیکھیں۔ میں صرف یہ لکھنا چاہتا ہوں کہ ان روایات کو فن ہم سے فارسی زبان میں کرایا جاتا ہے۔

جو حضرات [illegible] [illegible] ہے روایات کے نام تلاش لینے کے لئے ایک فارسی داں ماسٹر [illegible] کو بیچئے تو کتاب بہتر ہے۔

اس تمام سمع خراشی کے بعد میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ جب تک ہندوستان کے اطبا متفقہ طور پر ایک جامع عقاقیر ہندیہ نہ کھولیں گے یہ کبھی سرسبز نہیں ہو سکتے۔ طب ہندیہ کی ادویات کا استعمال اس وجہ سے ناکامیاب ہے کہ آج کل عطار ناواقف اور جاہل ہیں۔ ہم تو عطاروں اور جنگلی لوگوں کے رحم و کرم پر اپنی طبابت کو زندہ سمجھتے ہیں۔

آنکھ کھولو غافلو مصروفِ تحقیقات ہو

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ آمدم بر سرِ مطلب۔ بعض بوٹیاں صبح سے شام تک اور بعض شام سے صبح تک تر و تازہ اور شگفتہ رہتی ہیں۔ اسی وقت ان میں خوشبو بھی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کوئین آف نائٹ (رات کی رانی) بیلا۔ چنبیلی وغیرہ اور بعض بوٹیاں ۲۴ گھنٹہ ایک ہی حالت پر شگفتہ رہتی ہیں۔ فن حصول ادویہ اس امر کا مقتضی ہے کہ ہر بوٹی اپنی شگفتگی اور تازگی کے وقت اکھاڑی جائے ورنہ اس کے خواص میں بہت کچھ تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ پرانی بوٹیوں کا سفوف، ٹنکچر، عرق، لعوق سب کے سب ساقط الاعتبار ہو جاتے ہیں۔ البتہ سدا بہار بوٹیوں کو جب چاہو اکھاڑ لو۔

تخم حمل سے تمام حیوانوں کو نر اور مادہ پیدا کیا ہے۔ اسی لئے نباتات بھی نر مادہ ایک خاص آرزو رکھتی ہیں۔ یعنی جہاں وہ آپس میں ایک دوسرے سے، اور زوجیت کا تولیدی عمل مکھیوں، جھینگوں بھنوروں اور شہد کی مکھیوں کے ذریعے کرتی ہیں وہاں نر بوٹی مادہ کی متلاشی رہتی ہے اور مادہ بوٹی نر کی متلاشی رہتی ہے۔ اگر علاج میں اطباء اس کو ملحوظ رکھیں کہ عورتوں کے علاج میں نر بوٹی اور مرد کے علاج میں مادہ بوٹی استعمال کرائیں تو صحیح دوا تجویز ہو جانے پر سو فی صدی کامیابی ہے۔

نر مادہ کی شناخت میں اکثر لوگ غلطی کرتے ہیں۔ چھوٹے درخت کو مادہ اور اس بوٹی کے بڑے درخت کو نر کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ محققین کی سائنٹیفک غلطی ہے۔ نر کبھی برگ و بار سے آراستہ نہیں ہوتا۔ پھولنا پھلنا اور بار آور ہونا مادہ ہی کا حصہ ہے۔ اس لئے یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو درخت برگ و بار میں کم اور بے ثمر ہوگا وہ نر ہوگا۔ اور اس کے برعکس مادہ۔

جس طرح مفردات میں ہم کو نر اور مادہ کا خیال ضروری ہے۔ مرکبات میں بھی اس کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نیز کشتہ جات میں بھی اس اصول کو ملحوظ رکھنا بہت کچھ طبیب کی ذمہ داریوں کو پورا کر دیتا ہے۔ جبکہ ہم ان بوٹیوں کی قوت فاعلیہ سے کام لے کر پارہ، سنکھیا، شورہ، تانبا، سونا وغیرہ کو کشتہ کرنا چاہیں یا محلول اور روغن بنانا چاہیں تو اول جس مرض کے لئے محلول یا روغن بنانا چاہتے ہیں اس مرض کے مناسب حال بوٹیاں تجویز کر کے نر و مادہ کا خیال رکھتے ہوئے کشتہ تیار کریں تو زیادہ موزوں ہوگا۔ کسی روغن۔ محلول یا کشتہ کی تیاری کے وقت حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں۔

[illegible] کی قوت [illegible] درکشتہ یا اطلال کی قوت مقصد کا [illegible]

(۲) دوائی کی قوت [illegible] درکشتہ یا اطلال کی قوت [illegible]

لحاظ

(۳) مریض کے مزاج اور دوائی اور کشتہ یا اطلال کا تناسب۔

(۴) دوائی اور کشتہ یا اطلال کا مطلب مرض ہوگا۔

[illegible] کے ساتھ کشتہ یا دوا تبدیل کی جائے گی وہ اس مرطلب یا اس [illegible] جسم کے مریض کے [illegible] ہوگی جس کے لئے تبدیل کی گئی ہے۔ البتہ [illegible] تبدیل [illegible] تبدیلی آب [illegible] ہر حالت میں استعمال [illegible]۔ مگر [illegible] مناسب [illegible] کی پابندی لازم ہوگی۔

ترکیب اجزا

کیا سائنس قدیم کیا سائنس جدید بوٹیوں کے پورے پورے تجزیئے (کیمسٹری) اب تک نہ کر سکی۔ البتہ بعض بوٹیوں کے بعض خاص اجزا معلوم ہو گئے ہیں۔ مگر ان کے اوزان متناسب کا حال تا ہنوز مروجہ طب یونانی میں صرف قیاس پر مبنی ہے۔ اسی طرح ترکیب نسخہ اور قدر شربت اور امتزاج تو صرف قیاس اور تجربہ پر مبنی ہیں۔ جن مرکبات میں تجربہ اور قیاس سے کوئی نقصان نہ دیکھا وہی نسخے رواج پذیر ہو گئے۔ اسی طرح قیاس قانون کی رو سے درجہ ہائے برودت، یبوست و رطوبت بھی قائم کر لئے گئے۔ ان تمام ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کے لئے نسخہ کی پیشانی پر **ھو الشافی** لکھنا کافی سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اب طبیب پر کوئی ذمہ داری نہیں بلکہ خدائے تعالےٰ پر تمام ذمہ داریاں عائد ہو گئیں۔ جیسے حیدرآباد کے مسافر کے بازو پر امام ضامن باندھنا مسافر کو تمام ارضی و سماوی آفات سے بچاتا ہے۔ خواہ مسافر بغیر ٹکٹ ہی کیوں نہ سوار ہو جائے۔

[illegible] سامنے ہوں جو [illegible] دیکھے [illegible] کر سکتے ہیں [illegible] کے [illegible] اور غیر مفرد اصل منشاء سے کی روشنی میں آ جاتے ہیں [illegible] صورت [illegible] ہوتی ہے۔ تدبیر کر مزاج والی کا اندھا دھند ہو سکے کرنا افضل ہے

اوزان نسخہ میں استاد مرحوم کا قول

یہ بھی ایک [illegible] ہے کہ [illegible] نے تمام عمر میں مرکب [illegible] جو [illegible] تیار کی جس نے [illegible] ترکیب [illegible] اور مزاج اچھا [illegible] کہ ہزاروں معجونات اور [illegible] تیار کئے جاتے ہیں اور زمانہ [illegible] اس قدر ساتھ دیتا چلا جاتا ہے کہ ہم کو کسی مزاج اور تناسب کی ضرورت ہی نہیں ہوتی نیز قدر شربت اور مقدار خوراک میں بھی ایک اہم ترین مسئلہ ترمیم طلب ہے۔ مثلاً خطمی۔ بنفشہ۔ گاؤزبان۔ عناب۔ اصل السوس۔ مویز منقیٰ۔ شب در آب تر کردہ صباح مالیدہ صاف نمودہ بنوشند۔ یہ تو تھا خیساندہ۔ اب یہی جوش دادہ صاف نمودہ بنوشند یہ ہو گیا جوشاندہ۔ دیکھنا یہ ہے قدر شربت مفردات میں جو بتلائی گئی ہے وہ یہاں بھی اس مقدار میں موجود ہے۔ اس صورت میں یہ نسخہ چھ آدمیوں کی خوراک ہو گیا۔ مگر ہم پلاتے ہیں ایک بیمار کو۔ بظاہر وہ کچھ نقصان نہ کرے مگر جب ہم ادویہ کی تحلیل و ہضم پر نظر ڈالتے ہیں تو اصل السوس دیر ہضم اور بنفشہ زود ہضم ان دونوں کا بیک وقت بس ایک دقیقہ پر ہضم و حل ناممکن ہے۔ گو اصل السوس اچھی طرح سے کوٹ ہی کیوں نہ لیا جائے قس علیٰ ھذا۔ یہی عالم ہے کہ حل ہونے کے بعد ہر چیز آگے بڑھتی چلی جاتی ہے اور کیفیات میں جو فرق مفصل بالا میں ہوا ہو چکا ایک محسوس نہ ہو مگر ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔ اس لئے کہ وہ مل کر ایک دوسری چیز بن جاتی ہے۔ اور ہر دو [illegible] مختلف ہیں۔ لہٰذا صحیح طور پر ہی نسخہ مستعمل ہو سکتا ہے۔ جو نقطہ تحلیل

[illegible] کے بعد اس کے [illegible] [illegible] ہو گا تو [illegible] [illegible] [illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible] ہے گا۔

بوٹیوں کے خواص باعتبار زمین اور آب و ہوا

شہدی بوٹی جس کو پنجاب میں مرچ بوٹی کہتے ہیں۔ ضلع لکھیم پور [illegible] جب ابھی تک ہے۔ اس سے ہی کا کشتہ بنایا گیا۔ ان بعض چھوٹے ہوتے۔ ایک آدمی میں نہایت عمدہ کشتہ ہو گئی۔ جو بیان کے لئے اکسیر ثابت ہوئی۔ گو [illegible] کی تمیز باعتبار مزاج ضرور کرنا پڑی۔ وہی شہدی بوٹی [illegible] آیا۔ [illegible] وغیرہ میں اس کشتے کے کام میں لائی گئی۔ مگر سات آنچوں میں بھی وہ بات پیدا نہ ہوئی۔ معلوم ہوا کیمسٹری دونوں جگہ کی بوٹیوں میں نوشادر کی مقدار برابر [illegible] رہی تھی۔ لیکن مزاجیت و ترکیبیت میں فرق تھا۔ اس لئے عمل تکلیس میں بھی ناکامیابی رہی۔ ایسی صورت میں معالجات طبی میں اس کا لحاظ ضروری ہے میں نے اوپر عرض کیا ہے کہ مقامی ادویہ سے بمقابلہ غیر ملکی ادویہ کے علاج زیادہ مناسب اور قریب نظام فطرت ہے۔ میری ان دونوں باتوں کو یکجا کرنے سے آپ کو الجھن پیدا ہوگی۔ میں یہاں اس کا حل پیش کر کے آگے بڑھتا ہوں۔ غور سے ملاحظہ فرمائیے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ یہ میری تلاش کی غلطی ہے کہ میں ہر جگہ کی شہدی بوٹی میں لکھیم پور کی بوٹی کے خواص تلاش کرتا رہا۔ اگر میری تحقیق ناقص نہ ہوتی تو میں دوسری پاس کی بوٹیاں اس شہدی بوٹی کی ہم پلہ حاصل کر لیتا۔ یہ بھی ایک انتظام قدرت ہے کہ ہر جگہ ایک نیا [illegible] سے مفاد مضر [illegible] ہیں۔ اس میں صرف اقتصادی راز ہے۔ خدا کا حکم ہے کہ زمین پر سیر کرو۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے ملک کے [illegible] ادویات و مصنوعات دوسرے ممالک میں لے جاؤ۔ وہاں کی نئی

اور مضبوط ہوگا۔ چنانچہ ملک میں لاؤ۔ اس لئے ہر جگہ، ہر ملک اور ہر خطے میں ہر بوٹی کو مسلسل اور متواتر ایسی تجربات میں لائیں کی تحقیق کی بنا پر۔ جس طرح ہر انسان ابھی معیاری عمل کرینگے۔ تاکہ دنیا میں ہی کسی کا نقص رفع ہو جائیگا۔

اسی طرح روشنی بوٹی کو ہم نے خود بمقام کالا کا شہنہ فتح پور اور جمعیسم گاؤں اور اڈیشن میں دیکھا ہے۔ اسکی عمل تفصیل پر صرف کھیا اکا کی برتی سچا کام دیتی ہے کہ دھنی کی روشنی سے میں نے پارہ کا کشتہ بنانا چاہا مگر رسوشش پھر بھی کامیابی نہ ہوئی۔ لیکن کھالکا کی روشنی سے بہت حد تک کامیاب ہوا ۔۔۔ ایڈیٹر)

یہ چیز بھی مشاہدہ میں آچکی ہے کہ بعض بوٹیاں آفتاب پرست ہیں۔ اور بعض بوٹیاں زہرہ ستارہ سے شاداب ہیں اور بعض اپنے موسم کے لحاظ میں پُر تاثیر ہوتی ہیں اس کے برعکس بے اثر یا کم تاثیر ہوتی ہیں۔ اب ہمارا فرض ہو جاتا ہے کہ ہر بوٹی کے کیمیاوی وجا نسبت اوزان اور قوت تاثیر کی دریافت کریں۔ جس کے لئے تمام طبی دنیا کا ایک مرکز قائم کرنا ضروری اور لازمی ہے۔

ایک اور مصیبت ملاحظہ فرمائیے بعض ادویہ سرد پانی میں حل ہو جاتی ہیں بعض گرم پانی میں حل ہوتی ہیں۔ بعض نہ سرد میں حل ہوتی ہیں نہ گرم میں بلکہ شراب یا روغن میں حل ہوتی ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جن بوٹیوں کا ہم جوشاندہ یا خیساندہ بنانا چاہتے ہیں ان میں قابلیت انحلال موجود ہے یا نہیں یا صرف حکیم صاحب کے جوشاندہ و خیساندہ سے وہ حل ہو جائینگی۔ اس لئے اس کی واقفیت ضروری ہے۔ اور تمام بوٹیوں کو کسی ایک کلیہ پر لانا بے محل ہے۔

بہت سی بوٹیاں ایسی ہیں جو کھلی ہوا میں رکھی جائیں تو ہوا سے رطوبت کو جذب کر کے نمناک ہو جاتی ہیں۔ اگرچہ روزانہ اسی حالت میں رہیں تو بیکار

[illegible] (۱۲۰) [illegible] درجے بعض بوٹیاں ایسی ہیں جن کا پانی ہو [illegible] حرارت کے ساتھ [illegible] جاتی ہے۔ اور ان کی تاثیر میں کچھ خلل ہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں ہمارے خراب ہونے والی بوٹیوں کو شیشے کے برتنوں میں رکھا جائے اور ان کا سرپوش کیمیادی ساخت کا ہو۔ تاکہ اس میں ہوا نہ جا سکے۔ عقاقیر کے اجزائے موثرہ کیمیادی کا انحصار ان کے [illegible] اور جوہر پر ہوا کرتا ہے۔ منجملہ ان کے ایک جوہر حی کھار ہے۔ اس کی زیادہ مقدار مختلف کی شکلوں میں ملتی ہے۔ اس کا تجزیہ بتلاتا ہے۔ کہ یہ [illegible] آکسیجن، ہائیڈروجن، نائٹروجن، کاربن سے مرکب ہے۔

اس طرح ہم کو مختلف سرزمین کی بوٹیوں میں مندرجہ ذیل اشیاء ملتی ہیں۔

[illegible]۔ [illegible]۔ فلکیات۔ سمیات۔ یہی وجہ ہے کہ علم العقاقیر ہنوز غیر مکمل ہے۔ کہ طب یونانی کا کوئی ادارہ اس کا ذمہ دار نہیں ہو [illegible] کو هُوَالشَّافِی کہہ دیا گیا ہے۔ جبکہ ہر شخص پر ذمہ داری سے [illegible] ہے۔

اب میں دیکھتا ہوں فلسفیانہ بحث اور منطقی مضامین کی آمد رکتی ہے۔ کسی طرح اس سے میرا جی بھرتا ہے۔ تو تمام مضمون مجھکو خود [illegible] معلوم ہوتا ہے۔ مگر خوف طوالت سے اس بحث کو یہیں ختم کئے دیتا ہوں اور دعا ہے کہ خداوند تعالٰی اس مضمون کے پڑھنے والوں کو علم و عمل کی توفیق دے۔ [illegible]

[illegible]

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

اور

ان کے عجیب و غریب فوائد

سرسری تم جہاں سے گذرے
ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا!

مرتبہ

حکیم پنڈت کرشن کنور دت شرما

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

تحریر

نئے حیرت انگیز اور عجیب و غریب فوائد

[illegible] صاحب [illegible] وڈری [illegible] دوران آپ [illegible] میں مضمون [illegible] تمام تھا۔ انہوں نے کوئی نیا اور عجیب مضمون نہیں ہے بلکہ [illegible] مضمون ہے جس کا سلسلہ [illegible] تجربات کی [illegible] سے [illegible] اور امید ہے کہ [illegible] جاری رہے گا۔ مگر معاف فرمائیے قارئین اکثر ان میں سے بہت تھوڑی تعداد اس مضمون کی قدر ہے۔ یا یوں سمجھئے کہ بہت کم لوگوں کو اس مضمون سے دلچسپی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوائے چند حضرات کے کسی نے اس کی خواہش ظاہر کی۔ [illegible] سے کچھ بھی لگاؤ ہے۔ یا جو جڑی بوٹیوں کی [illegible] کو دیکھ چکے ہیں وہ ہر وقت اس بات کے متمنی نظر آتے ہیں۔ کہ کہیں سے کوئی [illegible] مل جائے تو اس علم کو حاصل کریں۔ مگر مصیبت تو یہ ہے کہ اس کا علم ہی کوئی نہیں ملتا۔ کیونکہ وہ درسگاہ ہے جس کا تمام عملہ [illegible] اور پروفیسر [illegible] ہے اس پر طرہ یہ کہ تعلیم کی کوئی بھی [illegible] نہیں اور مصیبت پر مصیبت یہ کہ [illegible] بھی ماشاءاللہ اول نمبر کے [illegible] کبھی [illegible] اور [illegible] سے اگر [illegible] میں آجائے تو کبھی کوئی سبق پڑھا [illegible] ...... [illegible] اور [illegible] کے اظہار [illegible] کا مطالبہ فرماتے ہیں۔ [illegible] جس کا وجود [illegible] تھا [illegible] باطل [illegible] سمجھتے [illegible] خبر نہیں۔ ان وجوہات ہی کی [illegible] سے اس علم [illegible] مشکلات [illegible] اس علم

[illegible] وہ فوراً وہاں سے بچ کر بھاگ گیا۔ سے نکل گیا۔ گرمی [illegible] ہو رہی ہے [illegible] نہ معلوم کہاں جا کر دم لے گا۔ مگر خلاف امید خاموش [illegible] دہشت کھا گیا ہے [illegible] وہ جا کر رک گیا اور ایک بوٹی کو توڑ کر کھانے لگا۔ بہت زیادہ دور نہیں گیا بلکہ تھوڑی ہی دور [illegible] سانپ سے مقابلہ کرنے کو آ دھمکا۔ یعنی بااختیار اور تھوڑی دیر میں [illegible] جب اس سانپ سے [illegible] مغلوب ہو کر بھاگتا اور ایک بوٹی کے پتے کھا پھر مقابلہ کرتا رہا حتیٰ کہ اس نے اس زہریلے سانپ کو جان سے مار ڈالا اور جاتے ہوئے یعنی اپنی جگہ [illegible] بھی اسی بوٹی کو کھا کر کسی نامعلوم جگہ کو چلا گیا۔

مجھے خیال ہوا کہ ضرور یہ بوٹی سانپ کے زہر کا تریاق ہوگی۔ اسی خیال سے میں نے اس بوٹی کو جا کر دیکھا اور ادھر ادھر سے چند پودے اکھاڑ کر اپنے جھولے میں ڈال لئے تاکہ بوقت ضرورت کسی انسان پر بھی تجربہ کر کے دیکھا جائے۔ یہ تھی مختصر کیفیت جو انہوں نے بتائی۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے ان سے اس بوٹی کا حلیہ وغیرہ پوچھ کر اس بوٹی کو تھانہ مونگ علاقہ [illegible] کے گرد و نواح سے تلاش کر لیا۔ مگر ابھی شوق تجربہ باقی تھا۔

ڈاکٹر صاحب کا بیان ہے کہ جس دن بوٹی کو لیکر ریلوے اسٹیشن جالندھر سے گاڑی پر سوار ہوا تو اسی ڈبہ میں ایک ایسا مریض دیکھنے میں آیا جس کے سر سے تن سے خون جاری تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کو سخت زہریلے سانپ نے کاٹ کھایا ہے۔ اس کو کئی ڈاکٹروں کے پاس لے گئے تھے مگر [illegible] جواب [illegible] دیکھا تو مایوس ہو کر کہہ دیا کہ اس کو گھر لے جاؤ تاکہ اپنے متعلقین سے تو مل لے کیونکہ اب یہ بچے گا نہیں۔ میں نے کہا کہ اس کی حالت اب آخری ہے۔ مگر جب اللہ کا فضل شامل حال ہو تو [illegible] اس واسطے مقولے کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک دوا میں دیتا ہوں بفضل خدا ممکن ہے کہ اس کی جان بچ جائے۔ انہوں نے بھی [illegible] کا سہارا۔ میری بات کو منظور کر لیا۔ چنانچہ میں نے فوراً بطور [illegible] گولیاں بنا دیں۔ اور کہا کہ ایک گولی ابھی [illegible] باقی چند

...ی کی طرف سے وہ بیٹا بحر الحصر ... جس ان کا اسٹیشن آ گیا اور وہ وہیں اتر گئے اور میں ... وہ ... جاتے ہوئے ... بیچ گیا۔ مگر اس کا تجربہ معلوم کرنے کا شوق دل ہی دل میں رہ گیا۔

دوسرے روز میں اپنے مطب میں بیٹھا ہوا تھا کہ یکایک ایک جوان شخص مطب میں آیا اور بہت منت کرتا ہوا کہ آپ کے احسان کا میں بڑا ہی شکر گزار ہوں۔ ابھی آپ نے تو مجھ پر وہ احسان کیا ہے جس کا بدلہ ہے کما حقہ شکر بھی ادا نہیں ہو سکتا وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ اس قسم کی باتیں ان کی زبان پر تھیں اور اس کے درمیان کوئی بھی سلسلہ جو چلتا ہے مگر میں حیران تھا کہ یہ کون شخص ہے کیونکہ میں نے اپنے خیال میں اس شخص کی کبھی شکل تک بھی نہیں دیکھی تھی۔ آخر الامر میں نے پوچھا کہ میں نے تم سے کیا جھگڑا کیا ہے؟ مجھے تو یاد نہیں آتا۔ تو وہ کہنے لگا کہ شاید آپ نے مجھے پہچانا نہیں...... میں وہی کل والا مریض ہوں جس کے زندہ رہنے کی کوئی امید باقی نہیں رہی تھی بس آپ کی طفیل سے میری جان بچی ہے۔ وہ دوا کیا تھی اکسیر تھی.........

اس کے بعد مجھے اس دوا پر پورا پورا بھروسہ ہو گیا اور اسی دن سے میں نے اسکو معمول مطب بنا لیا اور اس کو گولیوں کی شکل میں بنا کر رکھنے لگا۔ ان گولیوں نے اب تک خطا نہیں کی۔

ملاحظہ

میں نے جب یہ حکایت ڈاکٹر صاحب سے سنی تو مجھے بھی اس بوٹی کے دیکھنے کا شوق ہو گیا چنانچہ صاحب موصوف نے مجھے جناب مولوی حکیم حافظ فضل الدین صاحب کے مکان پر یہ بوٹی لا کر دکھائی۔ میں نے اس کے حلیہ کو خوب ذہن نشین کر لیا اور علاقہ مونگ میں جا کر تلاش کرنے لگا مگر اتفاقاً ان ایام میں نہ ملی مگر واپس لوٹتے ہوئے پانچ علاقہ میں باافراط مل گئی۔

اس نسخہ کی حکما کے بھرے مجمع میں تصدیق:- حکیموں کے سالانہ اجلا

ئے موقعہ پر میں نے یہ نسخہ مع حکایت کے بیان کیا تو سب بھائی بوٹی کا حلیہ اور

[illegible] بڑے مجرب ہے جس کا نام [illegible]
[illegible] سے فوراً آرام [illegible]
[illegible] بہت ہی [illegible] ہو گیا [illegible]
[illegible] بوٹی کو پانی میں [illegible]
[illegible] مریض کا [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
[illegible] آنکھ میں ڈال دیں [illegible] اور پھر لطف یہ کہ
[illegible] کے واسطے [illegible] اور [illegible] علاج ہے
[illegible] ہے اور بقول سعدی کا مرحوم کے

تا تریاق از عراق آوردہ شود ۔ مار گزیدہ مردہ شود ۔ والا کچھ نہیں ہے ۔

بوٹی کا نام [illegible] میں آج [illegible] بیان کر دیتا مگر نہیں ۔ میں اس طرح بے قدری سے اس کو ضائع کرنا نہیں چاہتا ۔ اگر ناظرین کو اس نسخہ کی خواہش ہو تو آج ہی دفتر رسالہ آب حیات کو [illegible] لکھ دیں [illegible] کی ضرورت نہیں [illegible] اشاعت میں [illegible] میں بڑی خوشی سے رسالہ آئندہ میں پیش کر دوں گا ورنہ مجھے کیا ضرورت پڑی کہ خواہ مخواہ وضع الشئی علی غیر محلہ کے جرم کا مرتکب بنوں ہاں البتہ ایک بار پھر آپ کو اس بوٹی کا وصف ایک شعر میں بیان کر کے اس حکایت کو ختم کرتا ہوں ۔

اُدھر بش اور اِدھر امرت اثر ہے اس دوائی کا
جڑی بوٹی مجرب ہے نہیں دعویٰ خدائی کا

حکایت دوم

بعض سادھو لوگ [illegible] کس طرح [illegible] کو کیسے ٹھگتے ہیں

آپ نے دیکھا ہوگا بعض [illegible] میں بیٹھے سادھو لوگ [illegible] کرتے ہیں ۔ کبھی آپ نے معلوم کرنے کی کوشش نہیں کی کہ [illegible] کس طرح [illegible] جاتا ہے ۔

[illegible]

[illegible] کو [illegible] ٹال جاتے تھے مگر ان کی وجہ سے [illegible] کر کے بیٹھ جاتا [illegible] سادھو جی [illegible] عجیب [illegible] نہیں [illegible] عادی ہو [illegible] سادھو جی [illegible] کی طرف چلے گئے [illegible] ان کی یہ بات بہت ہی [illegible] معلوم ہوئی [illegible] کے بعد سادھو جی ایک بوٹی [illegible] کر کے [illegible] اس کو [illegible] کے طور [illegible] کو [illegible] دیا۔ ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ ہمیں تو سردی محسوس ہونے لگی اور اس [illegible] ہی تھے یہاں تک [illegible] کی کہ ہم آگ کے قریب بیٹھنے کو مجبور ہو گئے۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ سخت سردی کا موسم ہے۔ اس لئے ہم مزے سے اپنے ہاتھ پاؤں آگ سے سینکوا رہے تھے۔ پھر ہمیں معلوم ہوا کہ یہی وجہ ہے جو سادھو جی کو آگ کے قریب بیٹھنا تکلیف دہ معلوم نہیں ہوتا۔ اس واقعہ کے بعد ہمیں اس بوٹی کا علم معلوم کرنے اور اسے شناخت کرنے کا شوق چرایا اور سادھو جی کی منتیں وغیرہ کرنے پر انہوں نے یہ بوٹی دکھا دی۔

ملاحظہ

یہ حکایت سنتے ہی مجھے اس بوٹی کے تلاش کرنے کی خواہش ہوئی چنانچہ میں نے مسٹر بابو رام صاحب کی بتلائی ہوئی علامات کے موافق تلاش کی اور دریائے [illegible] کے کنارے (جو کہ ہم سے صرف تین میل کے فاصلہ پر ہے) وہ چھوٹے چھوٹے پودے مل گئے مگر میرے بڑھتے ہوئے تجربہ کے شوق نے بقول "وعدۂ وصل چوں شود نزدیک آتش شوق تیز تر گردد" کے مصداق مجھے [illegible] تک لے جانے اور گھوٹنے پیسنے کی مہلت ہی نہ دی۔ بلکہ یہ تمام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نتیجہ

چونکہ میں نے جو کچھ کیا تھا وہ خلاف معمول اور بے قاعدہ تھا۔ اس لئے [illegible] کے بغیر ارادہ ہی نہ چلے۔ البتہ اثر [illegible] سردی [illegible] محسوس نہیں ہوئی جس کو گلابی سردی کہنا بجا ہے۔ غرضیکہ حسب منشاء ہو گیا کہ واقعی یہ بوٹی اپنا نظیر نہیں رکھتی میرا خیال ہے کہ اس سے کام لئے جا سکتے ہیں۔ [illegible] شربت تیار کر کے استعمال کیا جائے [illegible] وغیرہ تمام ہی ماند ہو جائیں اور امید غالب ہے کہ [illegible] کی تمام مرضوں کیلئے اکسیر ہو گا۔

بوٹی کا نام اور حلیہ میں یہاں لکھ دیتا اور یہی ارادہ تھا۔ مگر نہیں جب تک ناظرین کو کوئی خواہش نہ ہو میں بتانا ایسا ہی خیال کرتا ہوں جیسے کہ کسی سیر شکم شخص کو روٹی کھلانا۔ اگر ناظرین نے خواہش ظاہر کی تو اس بوٹی کی شناخت اور حلیہ وغیرہ لکھ دیا جائیگا۔ امید غالب ہے کہ تلاش کرنے سے ضرور آپکو ملے گی کیونکہ وہ نایاب نہیں ہے۔ اس بوٹی کا نام اور حلیہ وغیرہ میں نے حکیم صاحب سے اسی اشاعت میں لکھوا رہا ہے

(ایڈیٹر)

حکایت سوم

سادھو لوگ اتنے جاڑے میں علی الصبح ٹھنڈے ٹھار پانی سے کیسے اشنان کرتا ہے؟

اکثر سادھوؤں کا ہمیشہ سے یہی معمول ہے کہ وہ سخت سردی کے موسم میں علی الصبح [illegible] بیٹھ جاتے ہیں اور پانی کے [illegible] گھڑوں میں سوراخ کر کے اشنان [illegible] جس طرح [illegible] کیا جاتا ہے اسی طرح قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے

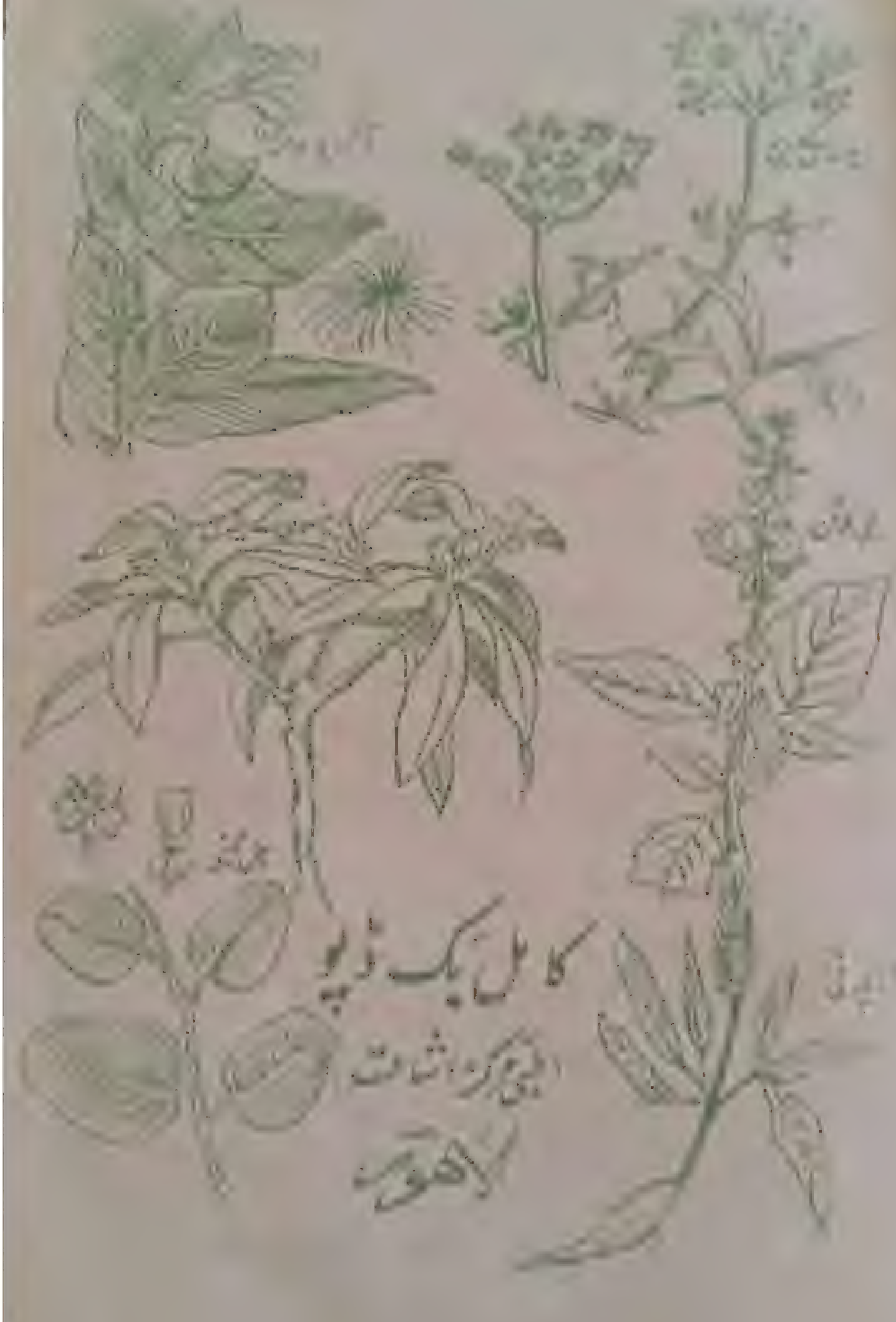
کامل بک ڈپو
لاہور

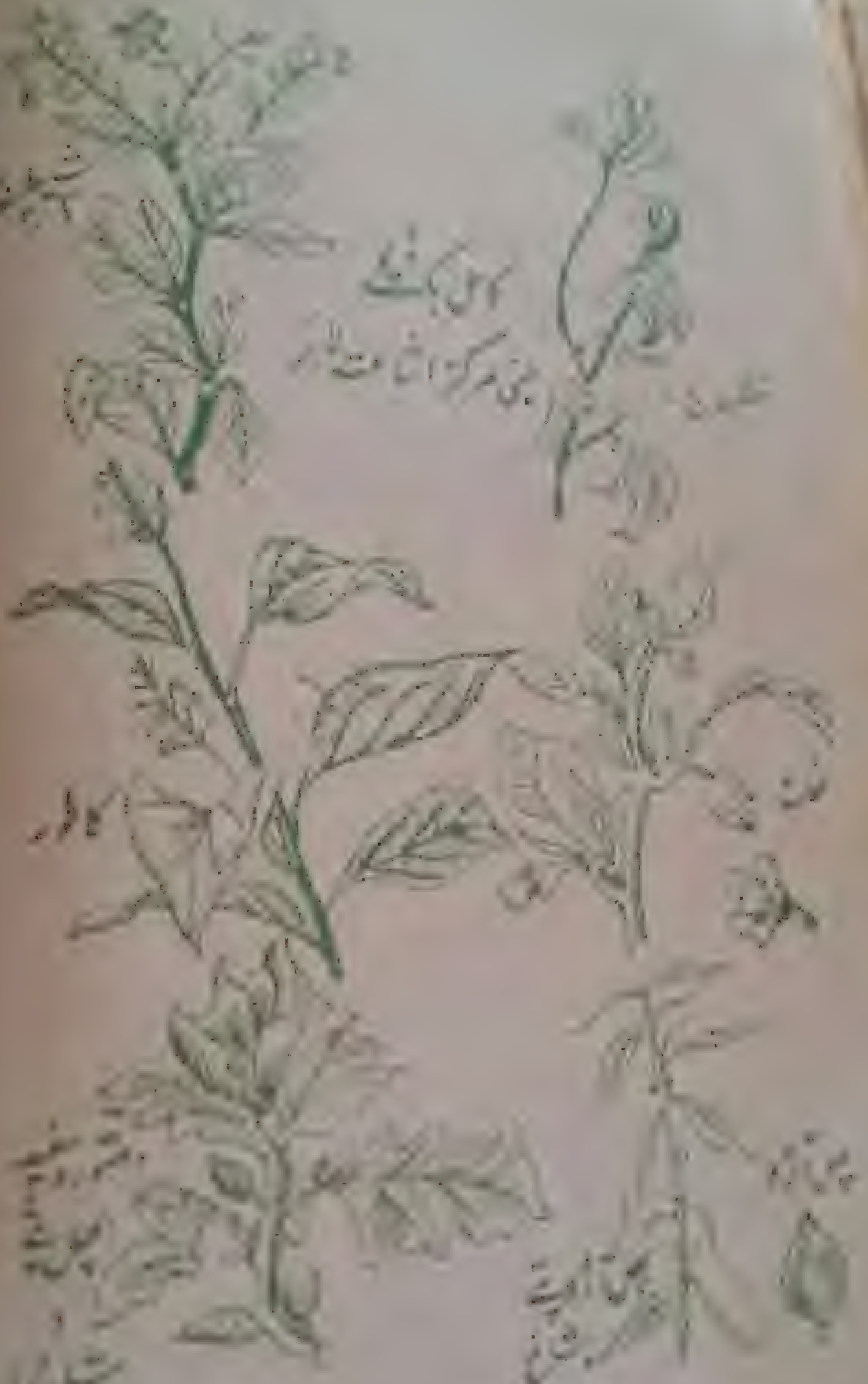

وغیرہ اس کے نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور موذی سے دور بیٹھتے ہیں۔

اس عمل کو کتابوں میں بہ کثرت مثال کیا جاتا ہے۔ مگر تجربے سے عرصے مجھے ایک بوٹی کا پتہ چلا ہے جس کا یہ خاصہ ہے کہ اس بوٹی کی جڑ میں سے معمولی ایک بالشت کے برابر کا ٹکڑا کھا لیا جائے تو خواہ کتنی ہی شدید سردی کیوں نہ ہو مطلق محسوس نہیں ہوتی بلکہ گرمی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ حکیم محمد خلیل صاحب نے بھی ایک بار لکھا تھا کہ میرے پاس دو شخص سیاح شب باش ہوئے دوران گفتگو میں بوٹیوں کا ذکر چلا تو انہوں نے یہی بوٹی دکھائی اور کہا کہ اس بوٹی کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس میں سے ذرا سی کھا لی جائے تو مطلق سردی معلوم نہیں ہوتی نہ گرم کپڑے اوڑھنے کی بھی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ میں نے تجربے کے طور پر اس میں سے اس کی مقدار سے زیادہ کھائی حالانکہ سخت سردی کا موسم تھا اور اس پر تیز بارش بڑے زور سے برس رہی تھی مگر وہ بوٹی اپنے خواص سے چوکنے والی کب تھی چنانچہ تھوڑی ہی دیر میں مجھے گرمی معلوم ہونے لگی۔ یہاں تک کہ میں نے پہلے اپنا کوٹ، واسکٹ اتار دیا اور پھر قمیص تک اتار پھینکی مگر ابھی تک گرمی کی رفتار بڑھ رہی تھی اس لئے میں چھت سے باہر نکل کر بارش میں نہانے لگا ......

الغرض یہ مختصر بوٹی اپنے اندر نہایت طلسماتی اثرات پنہاں رکھتی ہے جن سے بے شمار حیرت انگیز کام لئے جاتے ہیں۔

بوٹی کا نام اور حلیہ:۔ بوٹی کا نام اور حلیہ بھی مجھے اچھی طرح معلوم ہے۔ اگر خواہش ہو تو عرض کرنے میں تامل نہیں۔ لیکن یہ کبھی ممکن نہیں کہ بغیر خواہش کے حلق سے نوالے اتارے جائیں۔ حضرات یہ وہ سینے کے راز ہیں جنہیں کوئی سنیاسی برسوں کی خدمت لینے کے بعد بھی بتانا گوارا نہیں کرتا۔ مگر اب تو سمجھتے ہیں کہ بس آپ نے کا سوا روپیہ سالانہ چندہ ادا کر کے گویا آپ نے اس بات کا ٹھیکہ لے لیا ہے۔ کہ ایڈیٹر آب حیات اور اس کے دوستوں کے وہ تمام راز حاصل کر لیں جو انہیں برسوں کی محنت، خدمت، طریق اور تجربہ سے حاصل ہوئے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

ایڈیٹر

سربستہ رازوں کا انکشاف

[illegible]

تریاقِ مار بوٹی

اس بوٹی کو اسم گرامی ہے جو کہ [illegible] بوٹی ہے ، جس کی بابت کہتے ہیں کہ یہ بوٹی محمد [illegible] (ہٹیان ہزارہ) کو دی گئی [illegible] سے حضرت ہوئے تھے ۔ یہ بوٹی زہر کسی دیگر دوا کے بغیر کار آمد ہوتا ہے ۔ [illegible] بوٹی اور اس سے بہتر ثابت ہوئی ہے ۔

بوٹی کی شناخت :۔ موسم برسات میں پیدا ہو کر [illegible] سے رہتی ہے درخت ہے ۔ پودا جھاڑ دار ۔ پھول برنگ سبز بشکل پتھر کے چھتے کے [illegible] خاص نشانی یہ ہے کہ ایک پھول میں ڈنڈی نکل کر دوسرا تیسرا بلکہ چار چار پھول اوپر نیچے نکل جاتے ہیں ۔ چھ ماشہ سے تولہ تک کی مقدار میں بوٹی لیکر گھوٹ کر پلانے سے سانپ کے زہر کو آرام دیتی ہے ۔ زیادہ زہریلا سانپ ہو تو دو بار پلائیں ۔

مزید تحقیقات کے لئے ہماری کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" کا انتظار فرمائیں دیکھنے کے لئے اس کی رنگین تصویر تیار کرائی جا رہی ہے ۔ "ہمایات کا جڑی بوٹی نمبر" چھپنے کے وقت تک اس کا بلاک تیار نہ ہو سکا ۔ ورنہ عزیزم [illegible] کرشن کنور [illegible] کے پاس بغرض جڑی بوٹی نمبر میں دے دیا جاتا ۔ یہ بہت مشہور بوٹی ہے ۔ اکثر واقف کار حکیم اور وید اسے جوڑوں اور گرم [illegible] کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ خود معلوم [illegible] کسی واقف کار کو ساتھ لے کر شناخت کریں ۔

——— ایڈیٹر

گرمیوں میں سردی پیدا کرنے والی بوٹی

اس بوٹی کا نام بتلانے والے مہاتما جی [illegible] بناء بر اس کے پھولوں کی مناسبت سے رکھا گیا ہے ۔ کیونکہ اس کے پھول خورد خورد برنگ سفید [illegible] نیلگوں بید مسک کی صورت کے ہوتے ہیں ۔ بلندی ایک بالشت سے زیادہ نہیں دیکھی گئی ۔ پانی کے کنارے پائی جاتی ہے ۔ [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] تعبیر ملتا۔

پیر دیوں میں گرمی پیدا کرنے والی بوٹی

[illegible] میں اس نام سے [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہوتی ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] نہیں دیکھا بلکہ محض اس کا جزو [illegible] دیکھائے تمام احباب [illegible] کے دوستوں کی معرفت تلاش کریں۔ [illegible] بڑھاپے [illegible] شجر حیات کو ہی۔ قطع کر بیٹھیں گے [illegible] شائقین [illegible] کی وجہ سے اپنی [illegible] کھایا کرتے ہیں۔

جو اسی قسم کی عجیب و غریب بوٹیوں کا تذکرہ "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" نامی کتاب [illegible] شائقین علم [illegible] کتاب مذکور [illegible] منگوا کر شوق پورا کر سکتے ہیں۔

([illegible])

نوٹ: [illegible]

—— ایڈیٹر

نئی زندگی بخشنے والی جڑی

(راقم جناب حکیم [illegible] صاحب [illegible] —— لدھیانہ)

مکرم فرمائے بدحال بندہ جناب ایڈیٹر صاحب

تسلیم۔ میری کمل بارہ روز کی غیر حاضری میں آپ کا ارشاد [illegible] برائے تعمیل۔ ہم کہا منظور آپ اور جناب کا حکم اٹل۔ وہ رہا وہ اور تعمیل حکم۔ لیجئے۔ میری کہانی اور وہ بھی میری زبانی سنئے۔

[illegible] میں میرے والد صاحب جو قصبہ [illegible] تحصیل جگادھری ضلع انبالہ میں رہتے تھے سخت بیمار ہوگئے۔ میں مدت مدید سے لدھیانہ میں رہتا ہوں۔ ان کی تار آئی۔ وہاں پہنچا اور علاج معالجہ میں مشغول ہوا۔ اثنائے علاج میں دوسرے مریضوں کی طرف بھی متوجہ ہونا پڑتا تھا۔ چونکہ ان کی سیوا کرنے والا میں اکیلا ہی تھا اس لئے ان کے پہلو سے تیمارداری کی پہلو تہی مشکل تھی۔ البتہ کسی کسی روز میرے حقیقی چچا زاد کا بھائی جگادھری سے شام کے وقت آجایا کرتا تھا۔ جس سے بعض دن رات کے وقت چند منٹ کی فرصت ہو جاتی تھی کہ میں بازار میں پھر آؤں۔ ایک روز ایسا واقعہ ہوا کہ پڑوس میں وہ اجیون رام ٹھٹھیری رہتے تھے ان کے بڑے لڑکے بنارسی داس جی کی عورت حاملہ تھی۔ جب وضع حمل کا وقت نزدیک آیا تو بچہ باہر نہ آسکا۔ دائیاں مجبور تھیں۔ ان کو بچہ نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہ آتا تھا آخر کار تنگ آکر انہوں نے جگادھری سے مس ([illegible] Mi[illegible]) کو بلایا مگر وہ بھی کچھ نہ کرسکی پھر کیا تھا۔ مریضہ حال بے حال تھی۔ گھر کے آدمی پریشان تھے۔ کوئی سہارا نہ رہا اور کوئی امید [illegible]۔ جگادھری میں دو ہسپتال ہیں ایک مشن، دوسرا گورنمنٹ۔ آخر کار مشن ہسپتال

[illegible] ڈاکٹر [illegible] ۔ اس نے مریضہ [illegible] کے کہا کہ ایام حمل میں یہ عورت گر [illegible] ہوئی ۔ اس نے ایک ہڈی ٹوٹ کر رحم کے منہ کے اوپر اس طرح آ گئی ہے [illegible] گھر والوں نے اقرار کیا کہ [illegible] کے باعث بچہ ہرگز باہر نہیں نکل سکتا [illegible] پڑی تھی اور ایسا ہی ہوا ۔ آخر ڈاکٹر صاحب [illegible] چند سو روپے ملے [illegible] بچہ جو اندر مر گیا ہے نکال دیا جائے ۔ جب ڈاکٹر صاحب نے [illegible] لے لئے تو فرمانے لگے اگر عورت مر گئی تو ہماری کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی ۔ اس پر گھر والوں نے کہا کہ حضور فرمائیں [illegible] کہ بچہ تو اندر مر گیا ہے ۔ اگر عورت بھی مر گئی تو پھر چند سو روپیہ کیسا [illegible] سنتے ہی وہ غصہ کر کے ڈاکٹر صاحب چلے گئے اور مریضہ آخری سانس لینے تیار ہونے لگی ۔

اس روز میرے حقیقی چچا کا لڑکا [illegible] آ گیا مجھے بازار جانے کا موقع ملا ۔ ہر کسی کی زبان پر مریضہ کے متعلق گفتگو تھی میرے ایک دوست بھائی [illegible] رام حلوائی نے کہا کہ ایسا وقت دو ہاتھ دکھلانے کا ہوتا ہے [illegible] نے سب ماجرا سنایا اور سامنے وہ کان پر لالہ جیون رام کی اشارہ کر دیا ۔ وہ فوراً میرے پیروں کو ہاتھ لگانے لگے ۔ مگر میرے دوسرے دوست کہنے لگے لالہ جی [illegible] اپنی شہرت کیوں خراب کرتے ہو ۔ جبکہ سول سرجن صاحب نے کہا کہ ایک ہڈی ٹوٹ کر جسم پر دونوں طرف [illegible] کی طرح [illegible] ہوئی ہے ۔ تو پھر بچہ پیدا کیسے ہوگا ۔ مگر میں نے کہا ہمت مرداں مدد خدا [illegible] اب تو ایشور کا نام لیکر ارادہ کر لیا ہے کہ علاج ضرور کریں گے [illegible] یہ بالکل اجاڑ سی جگہ ہے ۔ ایک کمرے میں اگرچہ [illegible] ۔ رات کا وقت [illegible] ہیں ۔

دیوں کے قریب رکھا اور ایک بوٹی جو سامنے تھی اسے اٹھا لی۔ اور وہ عورتیں کو دیں۔ اس کے بعد وقت دیکھ کر اس عورت سے صاف کہا کہ کسی کو نہ بتائی۔ صرف جڑیں رہ گئیں۔ جو ران میں لٹکا دیا بستر کے قریب کی۔ جیسے بازار میں لاکر ایک پتھر پر رکھکر دوسرے پتھر سے ٹھکو [illegible] دوا چھوڑا اور [illegible] کو دے دیں۔ کہ تصف کو [illegible] میں پلا کر جب بالا لی۔ ہے [illegible] پچھان کر چلا گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بے ہوش ہے۔ مردہ بچہ [illegible] پر چڑھا جاتا ہے۔ میں نے کہا کہ جلدی پیچھے سے اس کے اندر ہاتھ ڈ اگر بچے کے نکل جانے تو دوبارہ ایک گھنٹے دیکھنے سے پلاؤ۔

جس طرح ان کو ہدایت کی گئی تھی ٹھیک اسی طرح پہلے بارہ بجے رات دوا پلائی گئی۔ مگر پندرہ منٹ ہونے کے بعد وہ نکل گئی۔ یعنی قے ہو کر باہر ہو گئی۔ مریضہ سخت بے چین تھی۔ بولتی نہ تھی ہوش و حواس کیا [illegible] تھے۔ آخر وہ بجے رات پھر پچھے [illegible] کرکے پلائی گئی۔ اور چار بجے صبح مردہ بچہ باہر ہوا۔ باقی کی بھی ضرورت نہ پڑی۔ لڑکا تو پہلے ہی مر چکا تھا مگر عورت آجتک زندہ ہے وہ ایک معمولی جڑی ہے۔ دیہات میں۔ شہروں کے باہر عام ملتی ہے چار آنہ ایک مزدور کو دے دیجئے اور ایک گاڑی بھر لیجئے۔

اس بوٹی کے فائدے بہت ہیں مگر یہ سب سے بڑا فائدہ آپ کے قدموں میں حاضر کر دیا۔ بعض صاحبان فن اس بوٹی کی جڑ کو پانی سے گھسکر ناف کے گرد لیپ کر دیتے ہیں جس سے زندہ یا مردہ بچہ کسی حالت میں ہو بہ آسانی باہر آجاتا ہے۔ آپ اس کے نام کا انتظار کریں گے۔ پہلے تو میرے دل میں یہ آئی تھی کہ جڑی بوٹی نمبر کے بعد جو نمبر چھپے گا اس میں اسکا نام ظاہر کر دیا جائے گا مگر ایڈیٹر صاحب کے آزادی خیال سے ڈر لگتا ہے۔ اسلئے نام بتا دیتے ہیں۔ بھر بھی اگر کوئی غلطی ہو تو معاف کیجئے ورنہ آپ کی مرضی۔ ہم کوئی پبلک کے نوکر نہیں ایڈیٹر صاحب کے حکم کی تعمیل میں سو کرا دی۔ مگر خیر چلتے چلتے بوٹی کا نام بھی سنتے جائیے ——— اٹ سٹ ✦

اندھوں کو بینائی بخشنے والی عجیب و غریب بوٹی

——— حکیم [illegible]

[illegible] کے مستعمل ہونے سے [illegible] کے پہاڑوں کی سیر کرتے ہوئے مجھے [illegible] سے چند دیگر بوٹیوں کے ساتھ ملا کر سرمہ تیار کیا اور مختلف [illegible] چشم پر [illegible] اس میں شک نہیں کہ اکثر امراض چشم کے لئے مفید ثابت ہوا۔ لیکن اندھوں کو بینائی بخشنے کی طاقت اس میں نہیں۔ لیکن پیارے ناظرین میں آج آپکو ایک ایسی حیرت انگیز بوٹی سے روشناس کرانا چاہتا ہوں جو حیرت انگیز طور پر سفید [illegible] کو دور کرنے کی تاثیر رکھتی ہے۔ لطف یہ کہ اس کی تلاش میں نہ تو پہاڑوں میں سرگرداں پھرنا پڑتا ہے اور نہ قیمتی ہے کہ صرف امیر ہی خرید سکیں بلکہ یہ ہر جگہ سے دستیاب ہونے والی بوٹی ہے۔ بلا مبالغہ سیروں جمع کی جا سکتی ہے اور بالکل مفت اس بوٹی کے حصول کی داستان مختصر طور پر عرض کرتا ہوں۔

لالہ [illegible] ٹانک کی لڑکی کو آنکھوں کی سخت تکلیف تھی۔ علاج کے لئے ہسپتال پہنچایا گیا۔ بدقسمتی سے کچھ [illegible] ناتجربہ کار تھا اس نے کوئی تیز دوائی آنکھوں میں ڈال دی جس سے آنکھوں کی پتلیاں بالکل سفید ہو گئیں اور بینائی جاتی رہی۔ چھ سات سال کی معصوم لڑکی جس کے ابھی کھیلنے کودنے کے دن تھے جب [illegible] کے لئے گھر کی چار دیواری کے اندر بیٹھنے پر مجبور ہو گئی۔ اور اپنی مرضی سے ادھر ادھر چلنا پھرنا تو کجا پیشاب جانے کیلئے بھی دوسروں کی محتاج ہو گئی۔ اگرچہ لڑکی کے والد نے کئی مشہور ماہرین چشم سے علاج کرایا۔ مگر آنکھیں درست نہ ہو سکیں۔ آخر وہ مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس بات کو تین سال کا عرصہ گزر گیا۔

اتفاقاً ایک سیاح میرے پاس تشریف لائے۔ [illegible] کا ذکر چھیڑ

[illegible] ایک بوٹی کے متعلق فرمایا کہ جنگلات میں جنوری [illegible] ہوتی ہے [illegible]
باہر گھومنے گئے تو انہوں نے وہ بوٹی مجھے دکھائی۔ اسوقت مجھے اس نابینا
لڑکی کا خیال آگیا۔ میں نے واپس آتے ہی وہ بوٹی لا کر [illegible] کے پاس گیا اور دوسری صبح
اس لڑکی کو لانے کے لئے کہا۔ چنانچہ دوسرے دن وہ اسکو ہمارے مکان پر لے آئے سیانی
صاحب نے بوٹی کا رس کپڑے میں نکالا اور [illegible] دو دو قطرے لڑکی کی آنکھوں میں ڈالے۔
[illegible] منٹ کے بعد لڑکی درد سے کراہنے لگی۔ لحظہ بلحظہ درد بڑھتا گیا کہ شدت سے وہ
بیتاب ہو گئی۔ ہم سب لڑکی کی بیتابی اور کرب کو دیکھکر گھبرا گئے کہ کہیں کوئی اور
مصیبت بیچاری پر نہ آجائے، لیکن سیانی مذکور اطمینان سے نتیجہ کا انتظار کرنے لگے
تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے فرمایا کہ اب اس لڑکی کو گھر لیجا کر بستر پر آرام دیں۔ چنانچہ
لڑکی کا والد اسے گھر لے گیا۔

گرمی کا موسم تھا اور چاندنی رات تھی۔ تمام گھر والے حسب معمول مکان کی چھت
پر سوئے ہوئے تھے مگر لڑکی نے چاند کیطرف انگلی سے اشارہ کر کے کہا "ابا جی یہ چاند
ہے" لڑکی کے منہ سے یہ انوکھا فقرہ سُن کر سب چونک پڑے اور حیرانی سے دریافت
کیا۔ کیا تمہیں چاند نظر آتا ہے؟ لڑکی نے سر ہلاتے ہوئے دوبارہ چاند کی طرف انگلی
اٹھائی اسوقت جو خوشی گھر والوں کو ہوئی اس کا بیان کرنا قلم کی طاقت سے باہر
ہے قصہ مختصر دوسرے دن لڑکی خود چل کر ہمارے مکان پر آئی اور حسب معمول دوائی آنکھوں
آنکھوں میں ڈالی گئی۔ اس دن دوائی کی تیزی چنداں محسوس نہ ہوئی۔ چند روز متواتر
دوائی استعمال کرانے سے لڑکی کی آنکھیں بالکل تندرست ہو گئیں اور وہ پیدائشی
کھوئی ہوئی بینائی کو پھر سے دیکھنے بھالنے لگی چنانچہ آج کل وہ [illegible]
میں تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ وہ حیرت انگیز بوٹی جس نے تیرہ سال کی اندھی کو پھر
سے نور بخشا۔

بسکھپرا

ہے۔ سیانی مذکور نے اس بوٹی کے چند اور خواص بھی بیان کئے مثلاً بسکھپرا

[illegible] میں [illegible] سیاہ کھرل کریں [illegible]

۱۰ [illegible] شیشی میں ڈال رکھیں [illegible]

[illegible] ہو جائے [illegible]

[illegible] سے [illegible] بڑھ جائے [illegible]

[illegible] ہے

[illegible] سے [illegible] میں [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] میں [illegible] لگائیں تو چند روز میں [illegible]

ملاحظہ

[illegible] برسات میں عام ہوتی ہے۔ اس قدر [illegible] کے جھگڑے [illegible] بدن پر بھی ہوتی ہے۔ [illegible] بغیر [illegible] کے [illegible] کی [illegible] ہوتی ہے۔ اس کے [illegible] دھوبی [illegible] وغیرہ [illegible] ——— ایڈیٹر

ریشمی لونگی

[illegible]

ایک ٹی کی چند کونپلوں کا کرشمہ

[illegible]

[illegible]

آپ لوگ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہی یادداشت ہی ہوں۔ اگرچہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] آپ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں کوٹھی والے رئیس اعظم سمجھتے ہیں ان کے بہت [illegible] ہیں۔ آپ بھی آپ جانتے ہیں کہ یہ خاندان [illegible] والے [illegible] [illegible] ہے۔ ایک دفعہ [illegible] کا ذکر ہے کہ [illegible] والے صاحب کے بڑے لڑکے لالہ کشوری لال [illegible] سخت بیمار ہوئے اور چھ مہینے تک ہر روز خون جاری رہا جس سے نوبت یہاں تک پہنچی کہ ہاتھ پاؤں اور تمام بدن سفید ہو گیا۔ کھانا پینا چھوٹ گیا۔ غشی پر غشی آنے لگی۔ ہوش و حواس [illegible] ہو گئے۔ [illegible] [illegible] [illegible] منہ میں تولہ تولہ خون کے ساتھ باہر ہوتا۔ رئیس آدمی تھے۔ ڈاکٹر وید حکیم [illegible] سب نے مقدور کوشش کی۔ فرداً فرداً بھی علاج کئے مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کے مصداق جو حکیم یا ڈاکٹر [illegible] ڈھاک کے تین پات۔ دیکھ کر جواب دے کر چلا جاتا۔ یہ کہتا ہوا کہ اب اس مریض میں کچھ نہیں رہا۔

لالہ کشوری لال کی ماتا ہر وقت سرہانے بیٹھی روتی رہتی تھی۔ کیونکہ پیشتر ازیں وہ دو جوان لڑکوں کی موت کا ساتھ دیکھ چکی تھی۔ [illegible] تمام خاندانی [illegible] مغموم اور گھر ایک قسم کا ماتمکدہ بنا ہوا تھا۔

ہے۔ مگر ڈاکٹری صورت میں اس کا بچنا ممکن نہیں۔ مگر لوگ یہ سب دیکھ کر اور ڈاکٹر سب کچھ [illegible] اور زندگی کی [illegible] سے اپنے تمام رشتہ داروں کے ہاں خط ڈال دئے کہ اگر [illegible] والوں اور دیکھنا ہے تو آکر دیکھ جاؤ ورنہ ...... الغرض تمام [illegible] رشتہ دار پہنچے۔ ان کے ساتھ بعض حکیم اور ڈاکٹر بھی تھے۔ ڈاکٹر [illegible] سے [illegible] کو وغیرہ موجود تھے۔ مگر مریض کو دیکھ کر سب [illegible] مایوس کیا۔

اس وقت میں آریہ ہائی سکول لدھیانہ میں ہیڈ ماسٹر تھا اور ساتویں جماعت کو جیومیٹری پڑھا رہا تھا کہ لالہ صاحب کی موٹر سکول کے دروازے پر کھڑی ہو گئی۔ میرے پاس سکول کا چپراسی آیا۔ کہ آپ کو ہیڈ ماسٹر صاحب بلاتے ہیں۔ جب گیا تو ہیڈ ماسٹر صاحب نے فرمایا کہ لالہ کشوری لعل سخت بیمار ہیں ان کی موٹر کھڑی ہے جا کر دیکھ آؤ۔ جب میں حویلی میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ہجوم غفیر لالہ صاحب مذکور کی چارپائی کے گرد جمع ہے۔ سب پر عالم خوف طاری ہے۔ کشوری لعل کی ماتا سرہانے بیٹھی رو رہی ہے۔ تین شخصوں نے لالہ کشوری لعل کو پکڑ کر بٹھلا رکھا ہے۔ جس طرح نزع کی صورت کو بٹھلا دیتے ہیں۔ مگر خود اس کو کوئی ہوش نہیں ہے کہ میں کہاں ہوں اور یہاں کون کون موجود ہیں۔ ایک آدمی اس کے منہ میں چمچ سے پانی ڈالتا تھا وہ فوراً منہ کے ایک طرف سے نکل جاتا تھا۔ چونکہ میں ہمیشہ سادگی پسند ہوں اس لئے کسی نے نہ پوچھا کہ یہ کون ہے۔ ان کے لئے میں اور میرے لئے بیرونجات سے آئے اشخاص [illegible] تھے۔ جب میں نے قریب جا کر اس کی یہ حالت دیکھی تو کہا کہ اس کو [illegible] ہی کیوں نہیں بٹھاتے۔ کیا تم بچے کے ساتھ مخول کرتے ہو۔ اس پر مجھے [illegible] کہ آپ کو مخول معلوم ہوتا ہے۔ سب حکیموں ڈاکٹروں نے تو [illegible] دے دیا ہے۔ میں نے کہا کیا تم نے بھی جواب دے دیا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک بڑی بوٹی کی جڑ لا کر [illegible]

[illegible] عطا کر کر

[illegible] مجھے روزانہ صبح خالی

[illegible] عمر [illegible] چاہیے

[illegible] عشق عشق کرتے گئے۔

[illegible] آدمی [illegible] ہوتے ہیں۔ مگر

[illegible] خوب [illegible] میاں جی

[illegible] آج تک [illegible]

[illegible] ایک [illegible] لفٹیننٹ [illegible]

[illegible] بڑی بوٹی جامن کا درخت ہے۔

[illegible] نہیں ہے وہ [illegible] ایڈیٹر

[illegible] ترکیب بالکل عام ترکیب ہے جو ہر کسی کو معلوم ہے [illegible]

[illegible] آپ کی کتاب کرشمہ جات کی پہلی کتاب میں دیکھ سکتا ہے۔ یہاں اسلئے

لکھی گئی کہ اس ترکیب کا بڑی بوٹی نمبر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

* * *

سگرٹ یا چلم کے دو کش لگائیے اور ہچکی کا دورہ دور

ایڈیٹر کے قلم سے

میری عمر بمشکل چار سال کی تھی جب میں نے پہلا طبی نسخہ سیکھا۔ یہ نسخہ مجھے [illegible] شاہ نے سکھایا تھا

والد صاحب پلنگ پر بیٹھے کوئی کتاب دیکھ رہے تھے والدہ صاحبہ مرحومہ خدا انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے کھانا تیار فرما رہی تھیں۔ سالن کیلئے ہلدی پیسنے کی ضرورت تھی مگر پیسنے والا کوئی نہ تھا۔ میں فرش پر بیٹھا اپنے پاس پڑی ہوئی ہلدی کی گٹھیوں کو الٹ پلٹ کرکے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔ اتنے میں کوئی مریض آ گیا۔ لایا گیا۔ مریض کے ساتھ والے آدمی نے بتایا کہ اسے تین روز سے ہچکی لگ رہی

[illegible] والدہ صاحبہ بھی مریض کے حالات سن [illegible]

[illegible] میں بیٹھی [illegible] والدہ صاحبہ کو ہوکر جلدی کی [illegible]

[illegible] ہی تھے مگر والدہ صاحبہ [illegible] جلدی کا ایک [illegible]

[illegible] صاحب کی طرف مخاطب ہو کر جلدی [illegible]

[illegible] ہے کہ پسی ہوئی جلدی [illegible]

[illegible] کو ہچکی کے لگنے سے بھی بند ہو [illegible]

[illegible] کا رسیلی [illegible]

[illegible] آدمی کو جلدی پیسنے لگا دیا۔ بعد میں

صاحب نے اشارہ سمجھ کر مریض کے ساتھ والے [illegible]

[illegible] صاحب نے والدہ صاحبہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ ایک بڑا [illegible]

[illegible] کی جو دوا [illegible] میں دیکھ کر مریض کو بتائیں۔ وہ ساتھ ہی مجھے اشارہ دے کر

[illegible] والدہ صاحبہ پسی ہوئی جلدی اٹھا کر ساتھ والے کمرے میں چلی گئیں میں بھی

پیچھے ساتھ ہی گیا۔ والدہ صاحبہ نے وہ چٹکی پسی ہوئی جلدی لی اور اسے پانی کا چمچ

دیکر مجھے کہا کہ اسے جاؤ اپنے تایا جی کے پاس میں نے ڈرتے ڈرتے کہا

اس پر مات نمبر کی چٹ تو ہے نہیں والدہ صاحبہ نے فرمایا خاموش۔ چنانچہ میں وہ

[illegible] پسی ہوئی جلدی لے کر والد صاحب کے پاس آگیا۔ مجھے انہوں نے

[illegible] دیکھ کر مریض کو پلایا۔ دو چار کش کے بعد ہی ہچکی بند ہو گئی۔ اس کے بعد والد

صاحب نے پانچ چھ پڑیاں کسی اور دوا کی دیں۔ اور مریض اور اس کا ساتھی والد صاحب

کے [illegible] کر اور دو روپے دے کر چلے گئے مگر میں سوچ میں پڑ گیا کہ والد

صاحب نے خوب تماشا دکھایا کہ ذرا سی جلدی پلا کر دو روپے لے لئے۔

اس کے چند روز بعد [illegible] والے ایک لڑکے کو ہچکی آنے لگی۔ میں بھاگا

[illegible] اور ذرا سی جلدی لے آیا۔ [illegible] میاں [illegible]

[illegible] کو جیسا کرتا تھا کہ [illegible] اور ذرا سی [illegible] رکھ کر اپنے ساتھ

[illegible] ہچکی بند ہو گئی [illegible] تو میں نے کہا لاؤ دو روپے [illegible] بیچارہ

[illegible] کہا تو [illegible]

[illegible] یاں بھاں [illegible] عجیب [illegible] کیفیت [illegible] کیفیت واقعی معلوم ہوتے [illegible] جنسی کے سبب لذت [illegible]

[illegible] شدت سے محفوظ رہتے ہیں [illegible] کہا گیا [illegible] اگر اس [illegible] معلوم کر [illegible] حفاظت [illegible] آب حیات کا لذیذ ترین [illegible] ہو جائے گا۔ [illegible] آپ بھی [illegible] ظاہری اور باطنی طور پر اپنے حسب خواہش [illegible] کر سکتا۔

[illegible] کی جڑی [illegible] کے قریب چلم میں رکھ کر پئیں۔ یا سگریٹ کی طرح [illegible] اس کا دھواں [illegible] سے نشہ [illegible] ہوتا ہے۔ اس کے سبب [illegible] علاج کرنا چاہیے۔ [illegible] شروع ہو جاتی ہے۔ [illegible] تسکین دینے والا [illegible] علاج [illegible] الگ کرنا چاہیے۔

[illegible] کی صورت میں بعض [illegible] آسانی سے نہیں مل سکتی [illegible] ہے جس کے [illegible] دو چار کشوں [illegible] ہو سکتی۔ [illegible] کے لئے اس کا [illegible] دیا جائے تو اور بھی بہتر ہوگا ——— چلم میں رکھ کر پیا جائے تو [illegible] صورت نہیں۔

[illegible] پرہیز کرنے والوں کو بتانا چاہیے کہ تمباکو کے بغیر ہی پائیں اور تمباکو [illegible] کر پی سکتے ہیں ——— سگریٹ میں سے نصف تمباکو نکال کر اس کی جگہ [illegible] کا سفوف بھر کر پیا جا سکتا ہے۔

[illegible] شدید درد کو روکنے کیلئے صرف [illegible] اس سے مستقل فائدہ [illegible] تسکین دینے کیلئے ایسی عجیب [illegible] آتی ہے ❖

برگ سبز است تحفۂ درویش

[illegible] حکیم [illegible] صاحب ۔ [illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible]

دمل خام ۔ برگ [illegible] کے تیل سے چپڑ کر باندھیں ۔ [illegible]
پھوٹ کر بہہ جائے گا ۔

داغ جریان و سرعت ۔ برگ سبز [illegible] ایک تولہ پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں
مجرب چیز ہے ۔

ورم گلو و خناق گلو ۔ برگ [illegible] خالی پان کے پتے میں رکھ کر چبائیں اور جو رس [illegible]

خناق و ورم گلو ۔ برگ [illegible] پانی میں جوش دے کر غرارے کریں ۔

حرارت جگر و معدہ ۔ برگ [illegible] پانی میں گھوٹ کر پلائیں ۔

جریان ۔ برگ [illegible] کا پانی [illegible] نکال کر اور مصری ملا کر پلائیں ۔

قے ۔ [illegible] سبز پانی میں جوش دے کر شہد ملا کر پلائیں ۔

مقوی جگر و معدہ ۔ دافع تپ ۔ مسہل ۔ جوش خون ۔ برگ [illegible] کو رات بھر پانی
میں بھگو رکھیں صبح چھان کر پی لیا کریں ۔

اکسیر ملیریا ۔ برگ [illegible] سبز سایہ میں خشک کر کے باریک کر کے تین ماشہ صبح و شام
حسب مناسب دیں ۔ ملیریا کی [illegible] دوا ہے ۔

اکسیر [illegible] ۔ برگ [illegible] تین عدد [illegible] ملا کر چند تولہ پانی میں
[illegible] ۔ اس کے تین حصے کریں ۔ ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے دیں ۔ عموماً ایک ہی خوراک
کے بعد خاطر خواہ فائدہ ہوگا ۔

دنبل ۔ برگ [illegible] گھوٹ کر باندھیں ۔ دنبل پھوٹ کر بہہ جائے گا ۔ [illegible]
پھوڑے پھنسیاں ۔ [illegible] ۔ [illegible] وغیرہ کے لئے [illegible] گرم کر کے باندھیں ۔
[illegible] ۔ ناسور ۔ برگ [illegible] ماشہ کو ہمراہ نمک [illegible] ماشہ گھوٹ کر تین حصہ کریں ۔ اور

کامل بک ڈپو

اہم مرکز اشاعت

[illegible]

کلاسک بک ڈپو
[illegible]
لاہور

[illegible] ہوگا۔

[illegible]

[illegible] گھوٹ کر [illegible] حب [illegible]

[illegible] برگ [illegible] گھوٹ کر [illegible] سے درست ہوگا۔

[illegible] برگ [illegible] پانی میں جوش دیکر غرارے کریں۔

یرقان۔ برگ [illegible] گھوٹ کر [illegible] تین چار یوم میں یرقان دور ہوگا۔

کھانسی خشک۔ برگ پالک ۵ تولہ گھوٹ کر صبح پلائیں۔ دنوں کی کھانسی دور ہوگی۔

آشوب چشم۔ برگ مرچ ایک پاؤ کچل کر دو سیر پانی میں جوش دیں جب ½ سیر رہ جائے چھان کر بوتل میں رکھیں اور کپڑے کی پوٹلی بھگو کر ٹکور کریں۔

دفعیہ قمل۔ اگر جوئیں زیادہ پڑتی ہوں۔ آب برگ سوتی نکال کر اس میں پارہ کھرل کریں پارہ فوراً مل جائے گا۔ دھاگہ خام اس میں اچھی طرح تر کرکے سایہ میں خشک کریں اور گلے میں باندھیں۔ انشاءاللہ جوئیں کبھی نہ پڑیں گی۔ مرض سے پیدا شدہ جوئیں مر جائینگی۔

عقم۔ برگ پودینہ باریک کرکے ۳ ماشہ ہمراہ آب۔ جماع سے پیشتر پھانکیں تو وہ عورت ہرگز حاملہ نہ ہوگی۔

کثرت حیض۔ برگ سبز جوال ایک تولہ ہمراہ سرمہ سیاہ تین رتی گھوٹ کر پلائیں حیض کی کثرت سے نجات ہوگی۔

کرم شکم۔ برگ سبز سرس ایک تولہ ہمراہ مرچ سفید سات عدد گھوٹ کر پلائیں جملہ قسم کے

[illegible] مردہ ہو کر خارج ہو جائیں گے۔

خارش و چنبل۔ برگ سبز حنا باریک کر کے تازہ دہی میں ملا کر جلد پر ملیں [illegible]
[illegible] لگانے سے خارش و جلد درد ہو گی۔

[illegible] کی [illegible] ہیں۔ بواسیر [illegible] کو مفید ہے۔

جریان۔ [illegible] [illegible] گھوٹ کر شہد ملا کر پلائیں۔

ضیق النفس۔ برگ سبز [illegible] دو تولہ گھوٹ کر شہد ملا کر پلائیں۔

کرم شکم۔ برگ سبز [illegible] ایک تولہ پاؤ سیر پانی میں گھوٹ کر جوش دیں۔ نصف [illegible] کر کے نیم گرم پلائیں۔ ایک ساعت کے بعد تمام کرم مردہ ہو کر خارج ہو جائیں گے
کھل کر دست آئے گا۔

سوزش بول۔ برگ سبز ڈھاک دو تولہ پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔

کرم گوش۔ برگ [illegible] نمک [illegible] میں [illegible] کر [illegible] جاتیں۔ نچوڑ کر پانی
[illegible] کان میں [illegible] تو کان کے کیڑے مر جائیں گے۔

قے و دست۔ برگ [illegible] [illegible] [illegible] ہمراہ [illegible] گھوٹ کر پلائیں
قے یا دست خواہ کسی قسم کے ہوں بند ہو جائیں گے۔ ہیضہ کو مفید ہے۔

جریان۔ سرعت۔ ضعف باہ۔ برگ برگد پانچ تولہ تین سیر پانی میں جوش دیں [illegible] سیر باقی [illegible]
کریں۔ اچھی طرح چھان کر شہد ملا کر بوقت صبح پلائیں۔

عظم طحال۔ برگ جھاؤ یعنی [illegible] چار تولہ پانی دو سیر میں جوش دیکر [illegible] پاؤ حاصل کریں
اور سکنجبین ملا کر پلائیں۔

ملیریا و بخار ہر قسم۔ برگ سوہانجنا [illegible] ایک تولہ کو ہمراہ مرچ سیاہ پانچ عدد گھوٹ کر
پلائیں کونین سے بڑھ کر فائدہ ہو گا۔

مقوی معدہ۔ دماغ۔ دل۔ جگر وغیرہ۔ برگ [illegible] ایک تولہ مرچ سیاہ سات عدد
گھوٹ کر پلائیں۔ نہایت اعلیٰ مفرح ہے موسم گرما کی تکالیف سے نجات ہو گی اور حافظہ
[illegible] [illegible] [illegible] ہو جائیں گے۔

یرقان۔ برگ [illegible] سبز کا پانی نکال کر شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

[illegible] برگ [illegible] مرچ سیاہ [illegible] گھوٹ کر پیئیں۔

[illegible] برگ [illegible] پانی میں جوش دیکر صبح [illegible] پئیں

[illegible] میں کمی صحت ہوگی۔

[illegible] برگ [illegible] میں جوش دیکر [illegible]

[illegible] برگ [illegible] گرم کر کے [illegible] پر باندھیں [illegible] ہوگا۔

[illegible] برگ [illegible] کر کے چلم میں رکھ کر [illegible]

[illegible] برگ [illegible] گھوٹ کر [illegible] صبح و شام [illegible]

[illegible] ہوگی۔

درد چشم۔ برگ انار گھوٹ کر ٹکیہ بنا کر آنکھ پر باندھیں۔

سنگ گردہ و مثانہ۔ برگ انگور گھوٹ کر پلائیں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہوگی۔

[illegible] برگ [illegible] ہمراہ مرچ سیاہ [illegible] گھوٹ کر پیئیں۔

پھولوں کا تحفہ

گل ــــــــ قند

از قلم جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب [illegible]

ناظرین! ادویات میں سے جو میٹھی ادویہ استعمال کرنے کے خواہشمند ہوں اور کڑوی ادویات نیز گولیاں اور سفوف نگلنے سے نفرت کرتے ہوں ان کیلئے یہ پھولوں کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے اور اس میں مختلف پھولوں کی گلقند بنانے کے طریق لکھے جاتے ہیں۔ پھول اور کھانڈ کے مجموعہ کا نام گلقند ہے۔ عام طور پر گل گلاب اور کھانڈ سے تیار شدہ مرکب کو گلقند کہا جاتا ہے۔ لیکن ہر پھول اور کھانڈ کے مجموعہ کا نام بھی گلقند ہو سکتا ہے چنانچہ چند جڑی بوٹیوں کے پھولوں کی گلقند بنانے کے طریقے بمعہ فوائد درج کیے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین ان سے ضرور فائدہ حاصل کریں گے۔

[illegible] مقوی ہے۔ اہم قبض کشا ہے۔ مقوی دل و دماغ
گلقند گلاب۔ [illegible] بس تک کے مریضوں کو بھی فائدہ دیتی
[illegible] ہے۔ [illegible] کرتی ہے۔ دیگر قبض ہو تو حسب
[illegible] حسب ضرورت لیکر مٹی وغیرہ [illegible] کے
[illegible] مرتبان میں ڈال کر ایک
[illegible] ہو جائیں۔ [illegible] وقت دیں اگر
[illegible] استعمال کریں ۱/۲ تولہ ہمراہ دودھ سوتے وقت دیں
استعمال کریں۔

[illegible] اعصاب الطمث کی عجیب و غریب
[illegible] استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ اور
[illegible] لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو بالیقین استعمال کر کے
[illegible] گل کپاس حسب ضرورت لیکر پنکھڑیاں الگ کر کے
[illegible] اور ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ چھ ماشہ سے
[illegible] ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

گلقند اسپند۔ [illegible] وجع المفاصل۔ عرق النساء۔ دمہ۔ زیادتی بلغم اور زکام وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ گل اسپند لیکر دگنی کھانڈ میں تیار کر کے چھ ماہ دھوپ میں [illegible] رکھ چھوڑیں۔ اسکے بعد استعمال کریں۔ اس سے پہلے استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ چھ ماشہ تک ہمراہ دودھ دیں۔

گلقند سہاگنہ۔ خفقان الرحم۔ ضعف ہضم۔ سقوط اشتہا۔ درد شکم اور وجع الفؤاد کیلئے [illegible] گل سہاگنہ لیکر بطریق مشروحہ صدر تیار کر کے چھ ماشہ ہمراہ آب [illegible] دیں۔

گلقند ببول۔ جریان اور احتلام کیلئے مجرب ہے۔ [illegible] بلغم اور [illegible] کو صاف اور درست کرتی ہے۔ گل ببول لیکر بطریق مذکورہ تیار کر کے تین ماشہ سے ایک تولہ حسب مناسب دیں۔

گنجوں اور گھومتے سائزوں کے کمالات

(محترم [illegible] صاحب [illegible])

[illegible] عام جنگلی نبات کا پھل جسکے لگانے سے بال پھر دوبارہ اُگیں گے

تمام ہندوستان کی کوئی نہیں کہ جانتا۔ گر پنجاب کے ہر شہر کے جنگلوں میں جاند یا جاڑی نام کا درخت ہوتا ہے۔ بیساکھ جیٹھ میں خوب پھل آتا ہے۔ کچے پھل کو ماشہ کہتے ہیں اور جب وہ پک جاتا ہے تو اسے پیلو کہتے ہیں۔ وہ مزیدار شیریں ہوتا ہے۔

اس درخت کے دوسرے فوائد کو نظر انداز کرتا ہوا ان کے سامنے صرف وہ نسخہ رکھ رہا ہوں جس کی ہزاروں کو جستجو ہے۔ کالجوں کے لڑکے اور انگریزی فیشن کے دلدادہ بال پھر پیدا ہونے والے صفاچٹ پوڈروں اور صابنوں کی تلاش میں مارے مارے پھرا کرتے ہیں آج میں انہیں کھلی دعوت دیتا ہوں کہ وہ میرے بتائے ہوئے معمولی عمل کو صرف دو تین بار ضرور کریں اور پھر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اپنی کھالوں کو استرے کی رگڑ سے محفوظ رکھیں یاد رہے کہ میں دوسرے حکیموں اور ویدوں کی طرح نسخے بازی میں کسی مبالغہ سے کام نہیں لیا کرتا۔ میں کسی چیز کی اتنی تعریف کیا کرتا ہوں جتنا میرے تجربہ میں آ چکا ہوتا ہے۔ لیجئے اب ترکیب کو پڑھئے اور طبیعت میں آئے تو کام کر ڈالئے۔

نسخہ: جس جگہ کے بال پھر سے پیدا کرنے ہوں پہلے اس جگہ کی خوب صفائی کے ساتھ حجامت بنائیں۔ پھر جاڑی کے پھل پر سانگڑا کا ضماد کر دیں۔

[illegible] ہاں [illegible] رہیں گے [illegible] ہے [illegible] [illegible] باقی رہ جاتے ہیں [illegible] [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] ضرور [illegible] اگر صفا [illegible] کریں تو پھر کیسی شکایت کی [illegible]

ملاحظہ

اس مسئلہ کے سلسلہ میں صاحب تحفہ سے ملاقات ہوئی تو آپ سے مزید معلومات حاصل ہوئیں جو سوالات و جوابات کی شکل میں درج ذیل ہے۔

میرا سوال۔ ساقین کے بال [illegible] جو بال باقی رہ جاتے ہیں گے گیا وہ اس کو دوبارہ صفا [illegible] کرنے سے [illegible] ہو گئے؟

صاحب تحفہ کا جواب۔ باقی رہے ہوئے بالوں پر دوبارہ صابن کا صفا کرنا بہتر رہے گا۔

میرا سوال:۔ صفا کتنی دیر کے بعد اتار دینا چاہیئے؟ شیرہ دار [illegible] صفا دیر تک لگا رہا تو [illegible] اور زخم پیدا کر دیگا۔

صاحب تحفہ کا جواب۔ (۱) ساقین کا صفا شام کو کریں اور صبح کو اتار دیں۔ (۲) شیرہ دار کے ساتھ [illegible] چھوڑ دیا جاتا ہے۔

میرا سوال۔ بال جسم کا فضلہ ہیں، انہیں اگنے سے روک دیا گیا تو جلد سیاہ ہو جائیگی۔ اس نقصان کا کوئی علاج ہے؟

صاحب تحفہ کا جواب۔ جلد ضرور سیاہ ہو جاتی ہے مگر دس پندرہ روز میں وہ پھر اپنے اصلی رنگ پر آ جاتی ہے۔

عضو مخصوص کے تمام پیدائشی نقائص کو دور کرنے والی عجیب و غریب دوائی کی خبر

[illegible]

[illegible] ہو جاتا ہے۔ اس کی [illegible] کے [illegible]

[illegible] ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ [illegible] سے اسکی [illegible] اور شربت کے ساتھ اسکو پتھر پر گھسیں جب گاڑھا ضماد بن جائے تو [illegible] سے اعضاء تناسل حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کردیں اور مناسب سمجھیں تو اوپر پان باندھ دیں۔ ہر چوبیس گھنٹے کے بعد دوسرا تازہ لیپ کردینا چاہیے۔ اسی طرح کل تین لیپ کافی ہونگے۔

فائدے۔ استعمال سے غلط کاری سے تباہ شدہ پٹھوں اور کثرت کار سے تھکے ہوئے اعضاء میں بجلی کی لہر دوڑ جاتی ہے اور پہلے ہی لیپ سے تناؤ ہوتا ہے کہ [illegible] ہوجاتا ہے۔ جب بار تین دن تک یہ عمل ہو چکے تو پھر لیپ والی جگہ پر [illegible] لگائیں۔ تین دن میں آرام آجائے گا۔

ضعف بینائی کیلئے اعلیٰ درجہ کا تحفہ

میرے تجربات اور [illegible] کے بارہ آج میں آپکو وہ چیز دے رہا ہوں جو [illegible]

دیسی ترقی کرنے پر بھی بڑی مشکل ہے۔ گو چیز نہایت معمولی ہے مگر فوائد بڑے عجیب و غریب ہیں۔

[illegible] دواؤں کی جڑی بوٹیاں ہیں وہ [illegible] طرح کی دوائیاں اس ملک کے پاس [illegible] نہیں ہیں۔ مگر بیماریں ہم اپنے علاج جا رہے ہیں اور دوسرے ملکوں کے لوگ ہمیشہ نئے تجربات کرتے رہتے ہیں تک تو دل رہتا ہے۔ یاد رہے کہ جب تک ہم اپنی پوری طاقت سے ان دیسی جڑی بوٹیاں [illegible] دیکھیں گے۔ آیورویدک یونانی طریقہ علاج طریقی ادویات کا اعتقاد کرنے کیلئے ہمیں دو چیزوں کی اشد ضرورت ہے۔

اول:۔ بوٹیوں کی پہچان اور ان کے خواص سے واقفیت حاصل کرنا۔

دوم:۔ تازہ یعنی ہری بوٹیوں کا استعمال۔

اصل میں جو نسخے دیسی حکیم اور وید بتاتے یا تجویز کرتے ہیں ان سے فائدہ کیا ہوتا الٹا نقصان اور مرض میں ترقی ہو جاتی ہے۔ آپ پوچھیں گے کیوں جواب یہ ہے کہ وجہ صاف ہو کہ آج ہر شہر اور ہر قصبہ کے پنساریوں اور عطاروں کے ہاں دس دس بیس بیس سال کی سڑی ہوئی دوائیاں پڑی ہیں۔ جن میں ہر دوائی سے آدھا وزن چوہے کی مینگنوں کا ہوتا ہے۔ ریوند چکری کے عرق اور خشخاش کی [illegible] پرکھ کی جاتی ہیں۔ اگر پوچھا جاتا ہے تو جواب ملتا ہے کہ صاحب کیا کریں جو ہول کا چانگ کر رکھا ہے۔ اب کارک اکھاڑ کر دیکھتے ہیں تو پانچ منٹ میں غائب بھلا نئے کارک کہاں سے لائیں۔ یہ حالت ہے دوا فروشوں کی۔ اس وجہ سے جب سے میں نے پنساریوں کے ہاں سے بناتی دوائی خریدنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ میں ہمیشہ تازہ دوائیاں ہر سال خود اکٹھی کرتا ہوں۔ اس میں تو کدھر سے کدھر نکل گیا لیجئے وہ تحفہ والا نسخہ حاضر خدمت ہے۔ بینائی کیلئے ایک اور فقط ایک ہی چیز ہے۔

[illegible] سہاگہ ایک [illegible] مشہور درخت ہے جس [illegible] کے [illegible] کا [illegible] خواص [illegible] مخصوص ہیں [illegible] کے [illegible] گے [illegible] بہت [illegible] نہیں [illegible] کے [illegible] وقت [illegible] جاتے ہیں [illegible] درخت کے [illegible] خوب [illegible] رنگ [illegible] کے [illegible] دوائی [illegible] استعمال کریں [illegible] اگر آپ [illegible] دوائی [illegible] استعمال کرینگے تو نقصان کریگی۔ [illegible] شیشی میں رکھا رکھا [illegible] اور ممکن ہے کہ اسمیں کیڑے بھی پڑ جائیں۔ [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] دوائی [illegible] بعد [illegible] ہو جاتی ہے۔

صرف ایک خوراک میں نامردی دور

یہ نسخہ میرے محترم دوست لال چند سنیاسی نے مجھے بتایا تھا۔ آپ اس علاقہ کے نہایت باعزت و معتبر ہیں۔ نسخہ بازی کی نگاہ سے جب میں اس نسخہ کو دیکھتا ہوں تو نسخہ نگاہ میں جچ جاتا ہے۔ [illegible] اب تجربہ کیلئے آپ لوگوں کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ تجربہ کریں اور ذریعہ [illegible] اسکی تصدیق یا تکذیب فرمائیں۔ وئید جی نے نسخہ بتانے سے پیشتر فرمایا تھا کہ دیکھنا نسخہ چھپا کر رکھنا مگر [illegible] ہونا مجھ سے ناممکن ہے وئید جی کھری کھوٹی سنالیں گے اور اس سے زیادہ کیا ہوگا۔ بلا خون کے پھانسی کا حکم تو کسی کو ہو ہی نہیں سکتا۔

نسخہ کا جزو [illegible] کے سبب میں اسکو [illegible] جنگل یعنی [illegible] جیسا کہ میدانی علاقوں میں اسکی بیلیں اگتی ہیں۔ [illegible] ساون میں [illegible] ہوگی جو نہایت معمولی ہو

مشتمل ہے۔ [illegible] ایک [illegible] ہے جس کی [illegible] ایک
[illegible] ایک ہی خوراک کافی ہے۔

[illegible] ایک ہی خوراک کافی ہے۔ [illegible]

فوائد [illegible] ایک ہی خوراک [illegible]

[illegible] دوائی کھانے کی [illegible]

[illegible] غضب کی [illegible]

[illegible] نہایت غضب کی جادو اثر دوائی ہے۔

سبب [illegible] میں نے [illegible] سے کہا کہ [illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پیدا ہونے والی [illegible]

[illegible]

تو انہوں نے فرمایا جب تک آپ اس دوائی کو آزما کر دیکھ لیں میرے سامنے ایک [illegible] انہوں نے دعوے کے ساتھ کہا کہ اگر دوائی کسی بھی پہلو سے [illegible] ثابت ہو تو میں [illegible]

ناظرین! آب حیات سے میری غرض [illegible] تازہ [illegible] میں آنے سے [illegible] آپ میں سے ہر ایک بھائی بھی کوشش کر کے اس کا تجربہ کرے [illegible] آب حیات [illegible] سے سب کو مطلع کرے تاکہ [illegible] اس نسخہ کی سچائی یا جھوٹ کا فیصلہ ہو سکے۔ اس [illegible] کے لئے کسی [illegible] کو ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں بلکہ ہر ایک آدمی اپنی ذات پر [illegible] کر دیکھ سکتا ہے۔

عشرت اندوزی کی جھپٹوں میں لطف کی انتہا

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۔

[illegible]

ملاحظہ

کے ایک خوراک دوا سے علاج کی قدر و منزلت اور طبی خاصیتوں پر پہلے ابواب میں روشنی ڈالی جا چکی ہے۔ دیکھئے [illegible]

باقی [illegible] صفحہ ۲۲ پر ہے ——— ایڈیٹر

نوٹ: ہمارے تو جی دو درختوں کے پھل [illegible] لگے۔ [illegible] دو تین سال تو ہی اس دوا کو یونہی [illegible] ۔ اگر تین سال سے ہی [illegible] دودھ [illegible] بھی کرتے رہنا جس کے اثر سے عورت بہت جلد [illegible] ہو جاتی ہے اور ان [illegible] کے [illegible] سے عورت کو [illegible] آتا ہے۔ اب [illegible] نسخہ [illegible] وقت [illegible] کو [illegible] لیجئے [illegible] بچوں [illegible] ہے

[illegible]

اسکو چمچہ سے ملا دیجئے۔ جب [illegible] سے لگائیں۔

گوشت کا مکمل بدل

بوٹی کا سالن جو گوشت سے بدرجہا عمدہ تیار ہوگا

عموماً بعض لوگ گوشت کھانا چاہتے ہیں مگر جیسا ہمارے دھرم کے خلاف ہو تے ہیں۔ ہندوستان کی سرزمین بڑی فیاض اور قدرت نے وہ وہ بوٹیاں پیدا کی ہیں جن سے ہم اپنی تمام ضروریات زندگی بغیر کسی دقت پوری کر سکتے ہیں آج میں جس بوٹی کا ذکر سناتا ہوں جو ملک اڑیسہ میں ہر جگہ بکثرت کھائی جاتی ہے۔ اس کے متعلق میں آپ کو نہایت عجیب و غریب واقعہ سناتا ہوں۔ پچھلی برسات کے دنوں میں میں اپنے مہربان دوست چودھری دھرت رام صاحب سب انسپکٹر جنگلات جالندھر کے ہاں ٹھہرا ہوا تھا۔ ایکدن شام کو کھانا کھاتے وقت جب روٹی کا نوالا ساگ سے لگا کر منہ میں لے گیا۔ تو ساگ کی پھاڑیاں نہایت چکنی اور کچھ عجیب ہی قسم کی معلوم ہوئیں میں نے چودھری صاحب سے پوچھا کہ آج دال کس چیز کی پکائی ہے تو انہوں نے بتایا کہ آج یہ ساگ کھمبی (جو مشہور چیز ہے) کا ہے۔ گوشت میں اور اس سالن میں ذرہ بھر بھی فرق نہیں ہوتا۔ اگر کسی گوشت کھانے والے کو آپ اندھیرے میں کھمبی کا ساگ کھلا دیں تو وہ ہرگز ہرگز نہیں پہچان سکتا! مگر خیر میں نے تو آج تک کبھی گوشت نہیں کھایا جو میں آپ کے سامنے اس کی بابت کہوں۔ ہاں کھمبی کے تجربات پھر خوب کئے گھر آتے ہی ادھر ادھر سے کھمبیاں لایا اور خوب مصالحہ ڈال کر سالن تیار کرایا اور کئی گوشت کھانے والوں کو بطور تجربہ کھلایا۔ سب کی زبان سے یہی نکلا کہ کیا اچھے بھی

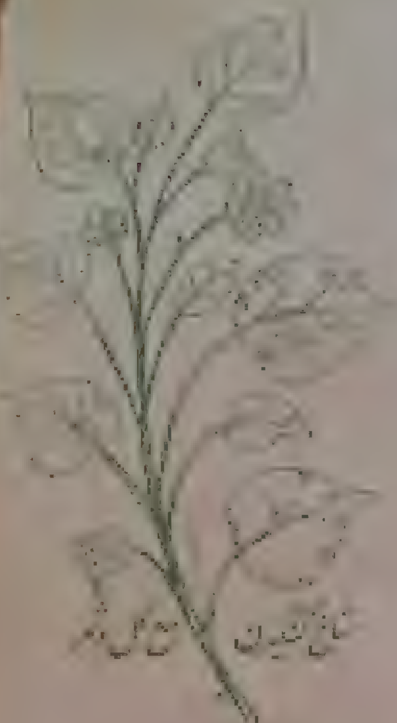

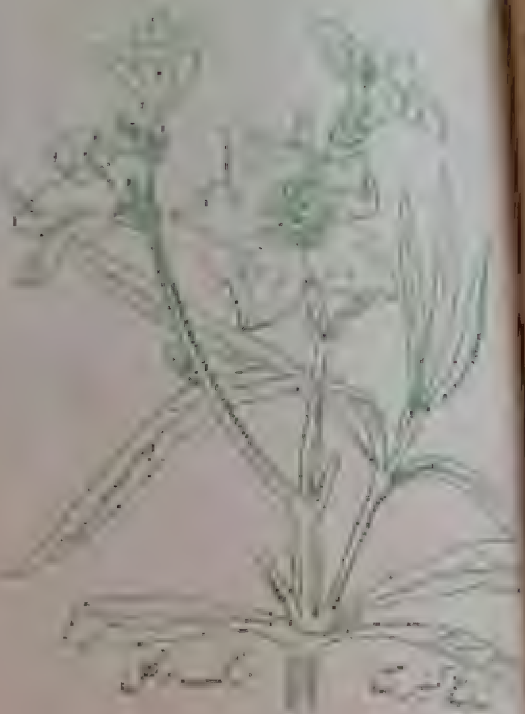

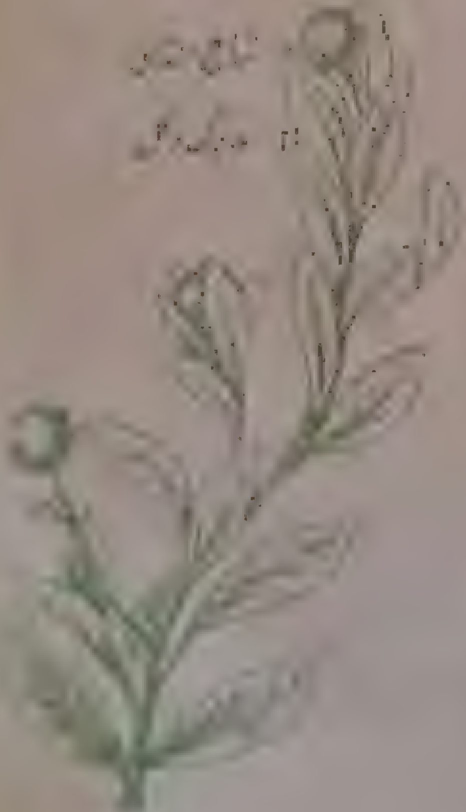

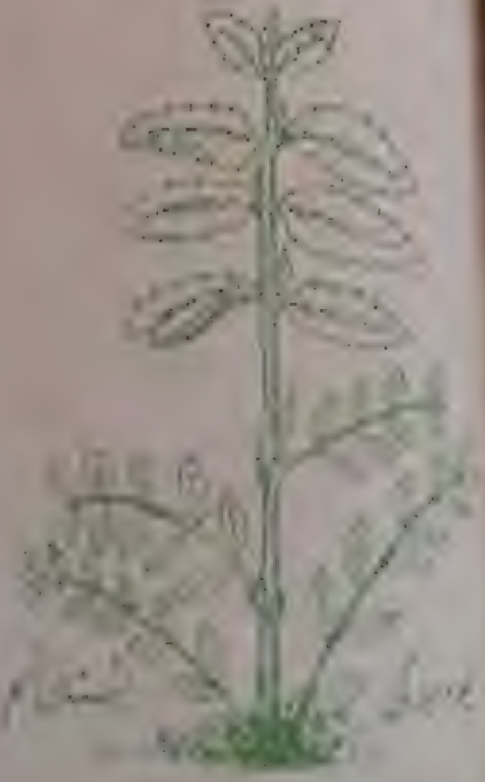

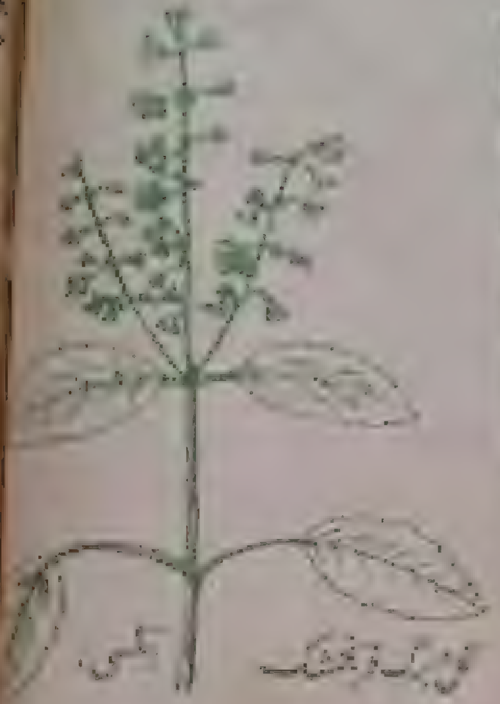
تلسی

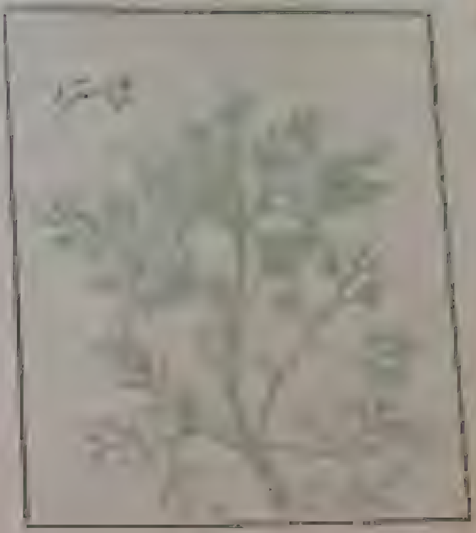

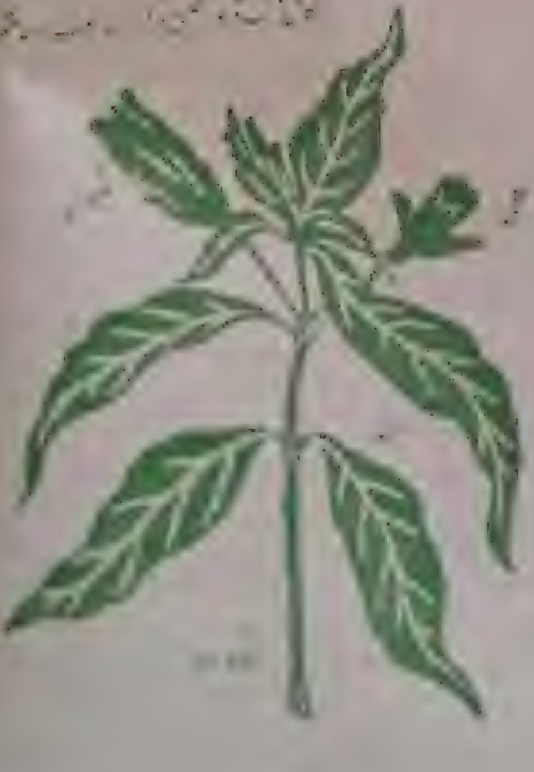

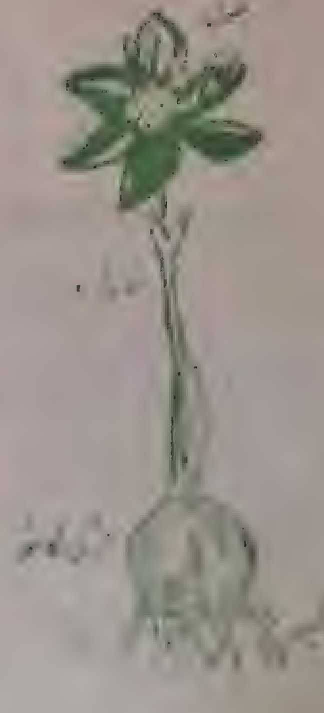

[illegible] کو الگ کر دیا جاتا ہے۔

[illegible] عجیب و غریب [illegible] عام طور پر [illegible] رنگ جاتے ہیں۔ [illegible] تجربات میں اس بوٹی کو استعمال کر سکتے ہیں۔ [illegible] عام [illegible]

دہی بڑے بیچنے والے کی ایجادات بتاشے

لکھنؤ میں ایک دہی بڑے بیچنے والا ایک بوٹی کے پتوں سے پانی کے بتاشے بنایا کرتا تھا۔ بتاشے بہت خوبصورت اور خوش ذائقہ بنتے تھے کہ آنکھیں دھوکا کھاتی تھیں اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا مشین میں بنائے گئے ہیں۔ بتاشے کے نچلی طرف بوٹی کا پتہ ہوتا تھا اور اسی پتہ کی وجہ سے ذائقہ ایسا لذیذ ہوتا تھا بس کچھ نہ پوچھئے پھلکا ذائقہ کیسے اور کس طرح لا فضول ہے۔ آج میں بوٹی کا نام اور بتاشے بنانے کی ترکیب بتلائے دیتا ہوں۔ ہر ایک بھائی گھر میں تیار کر کے بوٹی کے بتاشوں کا ذائقہ دیکھ سکتا ہے

نام و حلیہ:- اس بوٹی کو علاقہ ہریانہ میں کنہوار Kaunahara کہتے ہیں۔ لکھنؤ اور جگدیش پور کے علاقہ میں اسکو پتھاڑا کہتے ہیں۔ زمین پر پھیلنے والا بیل نما پودا ہوتا ہے۔ پتے شیشم کے پتوں کے مشابہ مگر جسامت میں دوگنے تگنے بڑے ہوتے ہیں۔ باغات اور کنوؤں پر میں نے اسے ہر جگہ دیکھا ہے۔

بتاشے بنانے کی ترکیب:- برگ کنہوار پر دونوں طرف بتاشوں والا بیسن لگا کر پکتے تیل میں بنا چھوڑ دیں پتہ بیچوں بیچ دو حصوں میں منقسم ہو کر ایک دو بتاشے بنا دے گا۔ عجیب چیز ہے۔

مرضِ برص کا نہایت کامیاب علاج بذریعہ جھوا لونی

جھڑا یا جھوا ایک نمکی دوا ہوتی ہے۔ ہر ایک شخص نے اس کا نام سنا ہوا ہو ... وغیرہ سے بہت اچھی طرح واقف ہے۔ مرض برص پر بے حد مفید ہے اور مجھے اس پر پورا یقین ہے۔ میں نے اکثر مریضوں کو استعمال کرایا ہے۔ صرف دو ماہ کے استعمال سے برص قطعی دور ہو جاتا ہے۔ ترکیب استعمال میں بھی کوئی الجھن نہیں ہے۔ یعنی دن میں دو بار جھوا کو برص کے سفید داغوں پر مل دیا کیجئے اور جس لونی کا خشک ... سمجھا، دونوں وقت سیاہ مرچ اور سفید نمک ملا کر کھایا کیجئے۔ انشاء اللہ دو ماہ میں کامل شفا ہو جائے گی۔ نہایت سادہ مگر حیرت انگیز نسخہ ہے۔ بڑے بڑے قیمتی نسخوں سے بازی لے جاتا ہے۔

جگ بیتی کیا کہئے آپ بیتی ہی کہئے

ہماری بیماری اور ایک سادھو کا گٹھیا توڑ نسخہ

مدت کا ذکر ہے میرے چچا صاحب چودھری کشن چند بہاولپور سے مرض گٹھیا میں نہایت بری طرح سے بیمار ہو کر گھر آئے۔ ان کے جوڑ جوڑ میں نہایت سخت درد تھا۔ تمام اعضا میں سوزش تھی۔ ہم موٹر سے اتار کر چارپائی میں ڈال کر گھر لائے۔ عرصہ دو ماہ تک ہر طرح کے دیسی یونانی اور انگریزی علاج کروائے مگر افسوس کہ ذرا بھی فائدہ نہ ہوا وہی حالت رہی۔ بچارے زندگی سے تنگ آ گئے۔ وہ خود کیا تمام گھر والے دکھی ہو گئے۔

ایک دن وہ پڑے پڑے بانس کی نے سے جو مٹکہ میں ان کے پانی پینے کے لیے رکھی ہوئی تھی پانی پی رہے تھے کہ ایک فقیر آٹا مانگنے آیا۔ بیمار کے تمام حالات

با ایں گھبراتے ہو آپ دو دن میں راضی کر دوں گا۔ اسی وقت تو وہ اکھاڑ
اور میری گپ سے کہہ گیا کہ میں شام کو آؤں گا تم کھیت سے ایک تازہ تر
ن میں حنظل کا پھل منگوا لینا۔

آدمی بھیج کر تمہ منگوا لیا گیا اور بابا جی بھی شام کو آ پہنچے۔ انہوں نے ایک پھل کا
بنا کر تمام تمہ کا گودا اس دیگچی میں ڈالا اور پھر اس میں ایک سیر خوب پانی ڈال کر پکایا
کہ پانی قریب دو چھٹانک کے رہ گیا۔ پھر اس میں چینی ملا کر اس کے تولہ تولہ کے لڈو
بنے اور اگلے روز صبح کو ایک لڈو کھلایا۔ ایک لڈو سے پیٹ میں درد ہونا شروع
۔ پھر بابا جی نے دوسرا لڈو دیا۔ دوسرے نے پہلے سے بھی زیادہ درد کر دیا اور
بیچارے پیٹ کے درد کے بیتاب ہو گئے۔ پھر بابا جی نے تیسرا لڈو دیا تیسرے
سے پیٹ کا درد دھیما ہونا شروع ہوا اور ایک گھنٹہ میں درد قطعی بند ہو گیا۔
ایک گھنٹہ کے بعد دست شروع ہوئے۔ کل ۱۸ دست آئے۔

ان دستوں کا یہاں تک اثر ہوا کہ ہاتھ پیر خوب ہلنے جلنے لگ گئے۔ اگلے دن
دفعہ بابا جی نے تین لڈو ایک دم دے دیے۔ ان لڈوؤں سے ان کو آٹھ دست
ئے۔ تیسرے دن دوائی پھر سے تیار کی گئی کیونکہ پہلی ختم ہو چکی تھی۔ اب خوراک
تیسرے دن بھی اتنی ہی دی گئی۔ دست چار پانچ آئے۔ اس طرح چار پانچ روز میں مرض
گٹھیے سے چھٹکارا مل گیا۔

اب دیکھئے اس تمہ کی کرامات۔ انگریزی ٹیکوں اور آیورویدک دواؤں سے
فائدہ نہ ہوا۔ اور اس معمولی سے پھل سے فائدہ ہو گیا۔ اب آپ خود سوچ لیں کہ
کتنے فیصدی مرض گٹھیے کی کامیاب دوا سمجھیں گے۔ اب میرے چچا صاحب
کا تو دستور ہی بن گیا کہ جہاں کسی نے جوڑوں کا درد بتایا۔ فوراً اسے ایک لڈو کی اس
دوا کی دے دی۔ اپنے پاس ایک شیشی کی بوتل بھرے رکھتے ہیں۔ جب بھی ختم ہو جاتی ہے
بنا لیتے ہیں۔

حیرت انگیز بوٹی جو مچھردانی کا کام دیتی ہے

مکھی اور مچھروں کا شکار کرنیوالی شکاری بوٹی

موسم برسات میں بعض علاقوں میں تو مچھر سونا تک حرام کر دیتے ہیں۔ کہیں مچھر
دانی ہوتی ہے۔ کہیں دھواں کیا جاتا ہے۔ غرضیکہ جان ایک آفت میں آجاتی ہے
میں اپنے دوست کرشن کے جڑی بوٹی لینے کے لئے یہ راز اپنے سینے سے نکال
رہا ہوں ورنہ میرا ارادہ اس راز سے پیسے کمانے کا تھا۔

خیر اب سنئے وہ حیرت انگیز بوٹی چیتہ بوٹی ہے۔ جس کا ذکر آپ میرے
قلم سے اسی نمبر میں کسی دوسری جگہ عضو مخصوص کے تمام بیرونی نقص
دور کرنے کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس کی ٹہنیاں بانس کی لکڑی کی طرح ہوتی
ہیں۔ علاقہ ہریانہ میں نہری علاقوں میں ہزاروں من پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک شکاری
بوٹی ہے۔ مچھر اور مکھیوں کا شکار اس بوٹی کا من بھاتا
شغل ہے۔ مچھر اور مکھی وغیرہ ادھر اس بوٹی پر بیٹھے نہیں کہ ادھر چت ہو کر گرے
نہیں۔ بزرگوں نے اس کا چیتہ نام بھی اس شکاری خاصیت کو دیکھکر رکھا ہے
اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ مچھروں کو مار ڈالتی ہے تو پھر مچھردانی کا کام کیسے دے سکتی ہے
اب میں بتاتا ہوں کہ اس معمولی سے پودے کے ہوتے ہوئے مچھردانی کی ضرورت کیوں
نہیں رہتی۔ بات یہ ہے کہ مچھر سب سے پہلے سبز پودے سے جا کر ٹکراتا ہے اسلئے اگر سونے کی جگہ
پر گملوں میں اور چھتوں پر اسکے پودے لگا دیئے جائیں تو مچھر اس سے ٹکرا کر مر جائیں
گے۔ اور وہاں سونے سے ہم مچھروں سے قطعی محفوظ رہینگے۔ مزید لطف یہ کہ مچھر جان سے
مرجاتے ہیں۔ جو مچھردانی سے ناممکن ہے اسلئے ملیریا کو دور کرنے کیلئے بھی یہ بوٹی ہیلتھ آفیسر کا
کام دیتی ہے۔ پھر اسکے ہوتے ہوئے ماسکیٹو آئل اور مچھر مارنیوالی پچکاریاں خریدنے کی ضرورت ہی نہیں
رہتی۔ کیوں ہے نا عجیب چیز!

لاکھ لاکھ روپیہ کا ایک ایک نسخہ

اس عنوان کے ماتحت ان تمام سربستہ رازوں کا انکشاف کیا جاتا ہے جن کا اخبارات کی گزشتہ اشاعتوں میں اسی عنوان کے ماتحت اشتیاق دلایا جاتا رہا ہے۔

اعلان کردہ نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ باقی "آئندہ" کے وعدہ پر نہیں اٹھا رکھا گیا۔ ایک ایک کرکے شمار کر لیجیے تمام نسخہ جات کا راز ذیل میں افشا کر دیا گیا ہے۔

اعلان کردہ نسخہ جات کے علاوہ باقی جو کچھ پیش کیا گیا ہے وہ بن مانگے موتی ہیں

[illegible]

(۱) وہ حیرت انگیز بوٹی جسکی پہلی ہی خوراک سے شوریدہ انگیز جنون کے مریض کو گہری نیند آنی شروع ہو کر چند ہی روز میں مرض رفع ہو کر تن کو پورا پورا فائدہ ہو جاتا ہے)

یہ بوٹی چھوٹی چندن ہے۔ اسکے متعلق تفصیلی واقفیت ایک الگ مضمون میں ہم پہنچا چکے ہیں یہ مضمون اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ پر دیکھیے۔ نیز اس کی تصویر بھی اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ پر دی گئی ہے۔

(۲) وہ بوٹی ہے ایک چاول بھر کی مقدار میں کھالینے سے سخت سے سخت سردیوں میں بھی شدت کی گرمی محسوس ہونے لگتی ہے۔

یہ بوٹی سمندر سوکھ ہے۔ جس کا ذکر جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب کے مضمون میں چھپ چکا ہے وہاں دیکھ لیجیے۔ یہ بوٹی کشمیر میں پیدا ہوتی ہے۔ اسکے جو فوائد جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب کے مضمون میں بتائے گئے ہیں وہ مجرب اور درست ہیں۔

(۳) وہ بوٹی جس کی ایک ہی خوراک سے جون کی گرمیوں میں بھی کپکپی کا بخار لگنے لگتا ہے۔

یہ بوٹی سنگ کھنی ہے۔ جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب کے مضمون میں اسکا ذکر پہلے آچکا ہے۔

(۴) وہ بوٹی جسے جلانے کرنے سے زہریلے سے زہریلا سانپ بھی اندھا اور بے بس ہو جاتا ہے۔

یہ بوٹی ناگدون ہے۔ لیکن ناگدون کی وہ قسم جس کی شکل و صورت بالکل سانپ سے ملتی جلتی ہے۔ اس کے پتوں پر سانپ کے جسم کے سے جگہ جگہ نشان ہوتے ہیں اور اس کی ڈنڈی بھی بالکل سانپ کے جسم کی طرح چتکبری ہوتی ہے۔ پھول شوخ سرخ پودا بہت خوشنما اور ایک گز تک بلند سرسبز پہاڑوں اور جنگلوں میں ملتی ہے۔ یہ سانپ کاٹے کا بہترین تریاق بھی ہے۔ چھ ماشہ بوٹی تازہ پانی کے ساتھ گھوٹ کر پلا دینے سے سانپ کا زہر بالکل اتر جاتا ہے۔

(حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب روڑوی)

(۵) وہ بوٹی جسے ہاتھ میں لیکر زہریلے سے زہریلا بچھو پکڑ لیجئے مگر وہ ڈنک نہ مار سکے گا۔

یہ پٹھکنڈہ کی جڑ ہے۔ پٹھکنڈہ کا دوسرا نام چرچٹہ بھی ہے۔ یہ مشہور بوٹی ہے۔ اسلئے حلیہ وغیرہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو معلوم نہ ہو تو کسی اور سے پوچھ لیجئے عام چیز ہے اس کی متذکرہ بالا خصوصیت کی سینکڑوں دفعہ تصدیق ہو چکی ہے۔ گرانبجائبات کے ایک مضمون نگار جناب صوفی رام روپ صاحب [illegible] اس پرچہ اضافہ بھی تجویز فرماتے ہیں۔ اس عنوان کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے کسی خط میں انہوں نے مجھے لکھا تھا کہ بچھو پکڑنے کی جڑی چرچٹہ کی جڑ ہے۔ یہ نسخہ بالکل درست ہے۔ مگر جڑ

[illegible] کریں [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] گوشت [illegible] ہے ——— واللہ اعلم

(۶) وہ بوٹی جس کی ایک ہی خوراک سے سیروں دودھ آسانی ہضم ہو کر جزو بدن بن جاتا ہے۔

یہ بوٹی ایک قسم کی گھاس ہے [illegible] مقامات پر ملتی ہے [illegible] نام اس کا معلوم نہیں ہو سکا۔ پہاڑی اسی نام سے جانتے ہیں۔ [illegible] ہے اس کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے اس کا سفوف تیار کریں۔ ایک [illegible] اس قدر گوشت کا قیمہ لیکر دونوں کو پکائیں اور صبح نہار منہ قیمہ کھائیں۔ جڑ کھانے کے بعد پیاس لگتی ہے۔ اور دودھ سیر دودھ پیاس لگنے پر پئیں۔ جسے ایک سیر دودھ ہضم ہو سکتا ہو اسے اس بوٹی کے استعمال سے تین چار سیر دودھ آسانی ہضم ہو جاتا ہے۔ قوت باہ پر دودھ خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ضعف اور ضعف باہ جو ضعف معدہ کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتا ہے ——— بوٹی کا فائدہ مسلم ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ بوٹی مجھے زیادہ مقدار میں مل نہیں سکی کشمیر میں آبحیات کے پچاسوں خریدار ہیں کوئی صاحب یہ بوٹی تلاش کرا کے مجھے بھجوا دیں تو شکریہ ادا کرنے کے علاوہ مناسب قیمت بھی دینے کو تیار ہوں ——— جو لوگ گوشت نہ کھاتے ہوں میرا خیال ہے کہ وہ سالم نخود میں یہ بوٹی پکا کر استعمال کریں تو بھی اتنا ہی فائدہ ہونے کی امید ہے جتنا کہ گوشت سے۔ یہ بوٹی آنے پر گوشت کے قیمہ کے بجائے سالم نخود کے ساتھ اس کا تجربہ کر کے اس کا نتیجہ آبحیات میں شائع کر دیا جائے گا۔

(۷) وہ بوٹی جس کے ذریعہ ایک تولہ کچا شنگرف ایک ہی خوراک میں کھلائی جا سکتی ہے۔

یہ بوٹی ترا ڑی ہے۔ اس کا دوسرا نام روا ڑی بھی ہے۔ گیہوں کے کھیتوں میں اور اس سے بھی زیادہ مسور کے کھیتوں میں یہ بوٹی عام طور پر پائی جاتی ہے۔ اس کا تخم مسور کے دانے کے ہم رنگ ہوتا ہے۔ لیکن مسور کے دانے کی طرح درمیان سے ابھرا ہوا اور کناروں سے پتلا نہیں بلکہ گول ہوتا ہے۔ اور مسور کے دانے سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مسور کی دال میں اکثر روا ڑی مل جاتی ہے تو دال کے ساتھ پکتی نہیں اور سخت اور واقف کار کسان لوگ مسور کی دال میں سے چن کر نکال دیتے ہیں یہ مشہور جڑی ہے۔ اب بھی آپ چاہیں تو کسی بوڑھے کسان سے یہ حلیہ بتا کر اس کی شناخت کرالیں ——— تخم روا ڑی کے ہم وزن شنگرف رومی لیجئے (شنگرف مصفی ہو تو بہتر ہے) دونوں کو باریک پیس کر محفوظ رکھئے۔ اس کی پہلی خوراک چھ ماشہ کی دی جائے۔ جس میں تین ماشہ شنگرف ہوگی۔ خوراک گائے یا بھینس کے تازہ بتازہ کچے دودھ کے ساتھ دینی چاہیئے۔ دودھ میں میٹھا وغیرہ ملایا جاسکتا ہے۔ دوسری خوراک سردیوں میں تیسرے دن اور گرمیوں میں چھٹے روز دینی چاہیئے۔ اس دوران میں غذا دودھ چاول گھی۔ میٹھے پھل۔ اور میٹھے پھلوں کے رس کے سوا اور کچھ نہ ہونی چاہیئے۔ موٹے بدن کے آدمیوں میں اس دوا کی برداشت کی زیادہ قوت ہوتی ہے اور دبلے پتلے آدمیوں میں کم۔ سردی کا موسم ہو اور دوا لینے والا بلغمی مزاج کا موٹا تازہ آدمی ہو تو اسے پہلی ہی خوراک ایک تولہ کی دی جاسکتی ہے۔ جس میں چھ ماشہ ہی شنگرف ہوگی۔ اس کے برخلاف دوا لینے والا دبلا پتلا گرم مزاج کا ہو اور موسم بھی گرمی کا ہو تو پہلی خوراک چھ ماشہ سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے ——— پھر جب موافق آجائے نہیں آئی تو اس سے متلی، نفخ، اور اسہال وغیرہ کی شکایتیں پیدا ہوتی ہیں ——— جب موافق تو رفتہ رفتہ خوراک بڑھاتے جائیں۔ حتے کہ دو تولہ تک پہنچ جائیں (جس میں ایک تولہ

کی شکایت ہو گئی ——— جو حالت خوراکوں کے استعمال سے جریان، سرعت انزال، ضعف باہ وغیرہ مردانہ امراض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ [illegible]

(۸) وہ حیرت انگیز بوٹی جو پارے کے کچے کشتہ کو ایک ہی ہفتہ میں پیشاب کے راستے خارج کر دیتی ہے۔

میرے تجربے میں اس قسم کی بیسیوں بوٹیاں ہیں لیکن سب سے آسانی سے ملنے والی بوٹی تلسی ہے۔ تلسی بہت ہی مشہور و معروف پودا ہے تاہم کسی صاحب کو معلوم نہ ہو تو کسی پوجا پاٹھ کرنے والے برہمن سے دریافت کر سکتے ہیں۔ اس بوٹی کے دو تولہ پتے کر پانی ملا کر خوب گھوٹ چھان کر روزانہ نہار منہ پلائیں۔ ایک ہی ہفتہ میں پارہ کا کچا کشتہ پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے گا۔ تلسی کے ساتھ مکو (عنب الثعلب یہ بھی بہت مشہور عام بوٹی ہے) کے پتے دو تولہ بھی ملائے جائیں تو اور بھی بہتر ہو گا۔ بدستور گھوٹ کر پلائیں

(۹) وہ بوٹی جسکے استعمال سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوتا ہے

ایسی بیسیوں بوٹیاں ہیں جن کے استعمال سے لڑکی کی بجائے بیٹا پیدا ہو سکتا ہے۔ لیکن آپ کو وہ بہت آسانی سے مل جانے والی بوٹیاں بتائے دیتا ہوں۔ اور وہ بھنگ اور شیو لنگی ہیں۔ دونوں کے تخم مطلوب ہیں۔ بھنگ کے تخم بھنگ کے ٹھیکے سے اور شیو لنگی کے تخم تمام مشہور و معروف آیورویدک دواخانوں سے عام طور پر مل جاتے ہیں۔ جب حمل ٹھہرے ہوئے دو ماہ ہو جائیں تو عورت کو ہدایت کر دیں کہ بھنگ کے بیج سالم (باریک پیسنے کی ضرورت نہیں) تازہ پانی کے ساتھ صبح نہار منہ پھانک لیا کرے۔ اور شیو لنگی کے بیج سالم شام کا کھانا کھانے سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے اسی طرح تازہ پانی سے پھانک لیا کرے۔ یہ عمل پورے ایک ماہ تک جاری رکھیں

زندگی کی بجائے زندہ رہا ہوں گا ——— ایڈیٹر

(۱۰) وہ بوٹی جس کی ایک خوراک سے سخت سے سخت طاعون دور ہو جاتا ہے۔

یہ بوٹی [illegible] ہے جو باغات میں عام ملتی ہے اس کے تخم دوا فروشوں کے ہاں سے بہت ہی سستی قیمت پر مل سکتے ہیں۔ یہ تخم لے کر آپ اپنے گملوں میں اس کی کاشت کر سکتے ہیں۔ میں نے اس کے کئی پودے لگا رکھے ہیں ——— اس بوٹی کے پتوں کو کوٹ کر ان کا رس چار تولہ نکال کر ایک ہی مرتبہ پلا دیں۔ اور نتیجہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ ——— یہاں سب کچھ برائے طبیب ——— ایڈیٹر

(۱۱) وہ بوٹی جسے نبض پر باندھ دینے سے تین ہی چار گھنٹہ میں پلیگ کی گلٹیاں دب جاتی ہیں اور بخار اتر جاتا ہے۔

یہ بوٹی جل دھنیا ہے۔ جسے کوڑ بوٹی اور رلکوکری بھی کہتے ہیں۔ دریاؤں کے کنارے عموماً ملتی ہے۔ دہلی میں جمنا کے کنارے میں نے اسے اس کثرت سے دیکھا ہے کہ چھکڑوں کے چھکڑے اس سے بھرے جا سکتے ہیں۔ پتے دھنیے کے پتوں سے بالکل ملتے جلتے۔ پودا دو تین بالشت اونچا۔ جیسے پھل بالکل [illegible] پیپل، جیسا لگتا ہے۔ پتوں کو چبائیں تو مرچوں کی طرح زبان کو کاٹتے ہیں۔ ان کا رس کسی نرم جگہ پر لگا دیا جائے تو وہاں خارش پیدا کرتا ہے۔ ان کو کوٹ کر جسم کے کسی حصہ پر باندھ دیا جائے تو وہاں جلن ہو کر آبلہ پڑ جاتا ہے ——— یہ بوٹی طاعون کیلئے اکسیر ہے۔ لائق طبیب اسے عجیب طریقوں سے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے ———

اس بوٹی کو تازہ بتازہ لے کر کوٹ کر ٹکیہ بنا کر مریض کی نبض پر باندھ دیں۔ چند گھنٹوں میں وہاں آبلہ ہو جائے گا۔ اسے سوئی سے چھید کر کے پانی نکال دیا۔ پھر اس پر مکھن لگا دیں ——— بس گلٹی دب جائے گی اور بخار اتر جائے گا ——— لیکن گلٹی دب جانے سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی بلکہ لمحہ بہ لمحہ افاقہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ بوٹی طاعون کے زہر کو فنا کر دیتی ہے ——— باقی بر رائے طبیب ——— ایڈیٹر

(۱۴) وہ بوٹی جسے گھوٹ کر پلا دینے سے ایک تولہ سنکھیا کھایا ہوا بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

یہ بوٹی آک ہے جو ایک عام مشہور پودا ہے۔ اس کی کونپلیں ایک تولہ لے کر گھوٹ چھان کر پلائیں ——— پھر پلائیں ——— اور پھر پلائیں حتے کہ قے کے راستے تمام سم الفار معدہ سے نکل جائے ——— اسہال بھی ہو جائیں تو کوئی اندیشہ نہیں ——— زیادہ سم الفار خود بھی معدہ میں نہیں ٹھہرتا ——— باقی کے لئے یہ بوٹی کافی ہے ——— اسی قسم کی اور بھی بیسیوں بوٹیاں ہیں مگر ان کے ذکر کی گنجائش یہاں نہیں ہے۔ ناظرین خواہش کریں گے تو جڑی بوٹی نمبر کے کسی دوسرے حصہ میں ان بوٹیوں کا ذکر کر دیا جائے گا ——— ایڈیٹر

(۱۵) وہ بوٹی جسے نبض پر باندھ دینے سے شرطیہ طور پر تپ سے بخار نہیں چڑھتا۔

بیسیوں بوٹیوں میں یہ تاثیر ہے مگر نہیں تھی۔ بخار چڑھنے سے گھنٹہ
ڈیڑھ گھنٹہ پہلے نبض پر باندھ دیا جائے تو بخار نہیں چڑھتا۔ مگر یہاں رجوع

صرف ایک ہی کا طلبگار ہے۔ باقی کا ذکر اس کتاب کے کسی اور حصہ میں ہوگا۔ ——— بوٹی جو ایک بہت ہی مشہور و معروف بوٹی ہے اسے تازہ تازہ لے کر اوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور پھوڑے پر رکھ دیں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ میں بغیر نشتر جہاں منہ ہو وہاں آبلہ ہو جائے گا۔ سوئی سے چھید کر پانی نکال دیں۔ وہاں مکھن لگا دیں، ایک دن میں ٹھیک ہو جائے گا ——— ہر پھوڑے کو روکنے کے لئے یہ شرطیہ نسخہ ہے ——— ایڈیٹر

(۱۴) وہ بوٹی جس کے پھول جتنی تعداد میں کھاؤ شرطیہ طور پر اتنے ہی سال تک آنکھ نہ دکھے۔

یہ بوٹی منڈی ہے۔ جسے گورکھ منڈی بھی کہتے ہیں۔ بہت مشہور بوٹی ہے برسات میں پیدا ہوتی ہے۔ نہار منہ اس کی ٹوڈی (پھول) تازہ بتازہ جتنی تعداد میں نگل لیں (چبانے کی ضرورت نہیں) شرطیہ طور پر اتنے ہی سال تک آنکھ نہ دکھے گی ——— ایڈیٹر

(۱۵) وہ بوٹی جس کے دو تین پتوں کے صرف ایک دو دفعہ پشت پر مل دینے سے سوکھتا ہوا بچہ شرطیہ طور پر موٹا تازہ ہونے لگتا ہے۔

ایسی کئی بوٹیاں ہیں، لیکن موضوع صرف ایک کا طلبگار ہے ——— دو تین جنگلی پان لے کر اچھی طرح کتھہ چونا وغیرہ لگا کر کنگھی بوٹی کے دو تین پتوں کے ساتھ منہ میں رکھ کر چبائیں اور پھر بچہ کی پشت پر ریڑھ کی ہڈی پر لگائیں اور ہاتھ سے آہستہ آہستہ ملیں۔ چند منٹ بعد باریک باریک کرم نمودار ہوں گے ان کو چن دیجئے پھر دوبارہ پیک لگائیے اور کرم چن دیجئے۔

—— تین چار روز تک ایسا کرنے سے سوکھتا ہوا بچہ تر و تازہ ہو جائیگا

لاہور کے ایک بہت ہی مشہور و معروف دواخانہ ہے جس کے مالک پنڈت جی ہیں۔ یہ دوا ایک بچے کے لئے ایک روپیہ میں ملتی ہے۔ —— صرف دوا ایک روپیہ میں دی جاتی ہے۔ نسخہ نہیں بتایا جاتا۔ —— ایک بچہ کے لئے دوا کی قیمت ایک روپیہ ہے تو نسخہ کی قیمت ایک ہزار روپیہ بھی ہو تو کیا زیادہ ہے؟ —— اس سے آپ آبحیات کے اس خاص نمبر کی قیمت کا اندازہ لگا لیجئے جس میں ایسے سینکڑوں بیش قیمت راز افشا کر دیئے گئے ہیں —— قدر کیجئے تو یہ نمبر ہزاروں روپیہ قیمت کا ہے۔ ورنہ ڈیڑھ سو صفحہ کی ضخامت اور کئی بلاک کی تصویروں کو دیکھ کر رائج الوقت بازاری قیمت ڈیڑھ روپیہ تو یقیناً اس کی کوئی قیمت نہیں ہے —— اس نمبر کو اگر آپ پسند کرتے ہیں تو اس کے حصہ دوم کو اور بھی زیادہ پسند کریں گے۔ ابھی سے حصہ دوم کے لئے درخواست بھیج دیں تو حصہ دوم کی قیمت آب حیات کے خریداروں سے ڈیڑھ روپیہ کی بجائے صرف بارہ آنے لی جائے گی۔ اور عام خریداروں سے سوا روپیہ (رجسٹر) شائع ہو چکنے کے بعد آبحیات کے خریداروں سے ایک روپیہ اور عام خریداروں سے ڈیڑھ روپیہ قیمت وصول کی جائیگی —— جو بالکل جائے تام ہے۔

کنگھی بوٹی ایک مشہور بوٹی ہے اس کا پودا ڈیڑھ فٹ سے لیکر چھ سات فٹ تک بلند ہوتا ہے شاخیں گھنی اور پتے کنگرہ دار۔ پھول کا رنگ شوخ زرد۔ پھل دندانہ دار کنگھی کی طرح لیکن گول اس کا پھل چونکہ کنگھی کی طرح دندانہ دار ہوتا ہے اسلئے اسے کنگھی کہتے ہیں، اس پھل میں سیاہ رنگ کے بیج ہوتے ہیں ٭ ایڈیٹر

صاحبانِ کمال کے سینے کے راز

اس عنوان کے ماتحت ان تمام عجیب و غریب نسخہ جات کا راز افشا کیا جاتا ہے۔ جن کا اعلان اسی عنوان کے ماتحت آبحیات کی گزشتہ اشاعتوں میں ہوتا رہا ہے ——— جو نسخہ اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج ہے، اس کا حوالہ بھی اسی عنوان کے ماتحت دے دیا گیا ہے تاکہ ناظرین پر بخوبی ظاہر ہو جائے کہ اعلان کردہ نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ پوشیدہ نہیں رکھا گیا ——— باقی جو کچھ اس نمبر میں پیش کیا گیا ہے وہ اعلان کردہ نسخہ جات سے جدا ہے۔ یہ بن مانگے موتی لیجیے ——— مدفون جواہرات لیجیے ——— یہ حاضر ہیں ——— ایک ایک کر کے گن کر پورے کر لیجیے

ایڈیٹر

(۱) ایک وہ بوٹی جسے ایک مرتبہ ہاتھ سے چھو لینے پر ہاتھ میں یہ تاثیر آ جاتی ہے کہ جہاں بچھو کے کاٹنے کے مقام پر اسے پھیرا وہیں تکلیف اور درد غائب اور زہر قطعی طور پر کافور

کئی سال ہوئے میرے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ مجھے ایک سنیاسی صاحب نے کمال مہربانی ایک عمل عطا فرمایا ہے اور وہ عمل ایسا عجیب و غریب ہے کہ اس سے ہاتھ میں یہ تاثیر آ جاتی ہے کہ بچھو یا بھڑ کے کاٹے کے مقام پر ادھر ہاتھ پھیرا نہیں کہ ادھر درد غائب ہوا نہیں۔ میں نے کہا ایسے رمل عمل کا تو میں قائل نہیں ہوں۔ تاہم اگر کوئی قابل قدر تجربہ

لیے ۔ ابھی آپ کے سامنے اس کا تجربہ کرتا ہوں ——— کہ بحث مباحثہ کے بعد انہوں نے مجھے یہ عمل بتایا جو اس طرح پر ہے کہ آم کے درخت کا سور (سور جانور نہیں بلکہ آم کے درخت کا وہ پھول (بور) جو پھل بننے سے پیشتر آم کی شاخوں کے سروں پر دیکھا جاتا ہے) جب پہلی مرتبہ دیکھو تو اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لو تو ان ہاتھوں میں یہ تاثیر آجائے گی کہ ادھر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر ہاتھ رکھا اور ادھر درد غائب ۔ صرف ایک ہاتھ سے سور کو چھوؤ گے تو ایک ہاتھ میں یہ تاثیر آئے گی اور دونوں ہاتھوں سے چھوؤ گے تو دونوں ہاتھوں میں ——— پھر انہوں نے یہاں تک مبالغہ کیا کہ چلتی ٹرین میں بیٹھے ہوئے اگر پہلی مرتبہ آم کا سور کہیں نظر آجائے تو وہیں سور کی طرف ہاتھ پھیلا دینے سے ہاتھوں میں مذکورہ بالا تاثیر آجاتی ہے ۔

یہی نسخہ کچھ ردوبدل کے ساتھ میں نے پہلے بھی کئی کتابوں میں دیکھا تھا مگر اس کی صداقت کا یقین نہ مجھے کتابوں میں اس کا ذکر پڑھ کر آیا تھا اور نہ اب اپنے دوست کی زبانی اس کی ساحرانہ تاثیر کا قصہ سن کر آیا ——— تاہم اپنے دوست کی زبان سے اس کی ساحرانہ تاثیر کا ذکر سن کر میرے دل میں اس کی آزمائش کا شوق ضرور پیدا ہو گیا۔

اس عمل کی (جو بظاہر ایک مضحکہ خیز معلوم ہوتا تھا) آزمائش کا اشتیاق پیدا ہونے پر میں نے ضلع انبالہ میں جہاں آم کے درخت عام ہوتے ہیں اپنے بعض دوستوں سے اس عمل کا ذکر کیا اور ان سے اس کی آزمائش کا وعدہ لیا ——— آزمائش کی جو رپورٹیں پانچ چھ جگہ سے گذشتہ دو تین سال میں میرے پاس پہنچی ہیں ان سے یہ تو صاف ظاہر ہے کہ آم کے درخت کے بور میں یہ تاثیر تو ضرور اور یقیناً ہے کہ اسے ہاتھوں میں خوب اچھی طرح مل لینے پر ہاتھوں میں یہ تاثیر آجاتی ہے کہ بچھو کے کاٹنے کے مقام پر ہاتھ پھیرنے سے درد فوراً غائب ہو جاتا

ہے ——— کہا جاتا ہے کہ اب وضو یا غسل کر لینے سے دوبارہ کیڑا پکڑنے کے وقت تک ہاتھوں میں وہ تاثیر موجود رہتی ہے اور دوبارہ کیڑا پکڑنے پر زائل ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کی صداقت یا عدم صداقت کے متعلق نہ تو تجربہ کرنے والوں کی رپورٹ سے کچھ معلوم ہو سکا اور نہ میں اپنے ذاتی تجربہ و قیاس کی بناء پر اس کے متعلق آپ کو کوئی صحیح بات بتا سکتا ہوں۔ لہٰذا اس کا آپ خود تجربہ کر کے دیکھئے اور اپنے تجربہ کے نتائج آب حیات میں ضرور شائع کرا دیجئے۔

چلتی ٹرین میں بیٹھے ہوئے ہی دور سے آم کے پھلوں کی طرف ہاتھ پھیلا دینے سے ہاتھوں میں مذکورہ بالا تاثیر آجاتی ہے یا نہیں ——— اس کا بھی آپ خود ہی تجربہ کر دیکھئے۔ بغیر تجربہ کئے نہ تو میں اس کی مخالفت میں کچھ کہنا چاہتا ہوں اور نہ اس کی صداقت کو ماننے کیلئے تیار ہوں۔

پھر کہا جاتا ہے کہ اس عمل سے ہاتھوں میں یہ تاثیر بھی آجاتی ہے کہ ہاتھ سے چھونے سے سانپ کا زہر بھی دور ہو جاتا ہے۔ اس بات کا بھی آپ خود ہی تجربہ کیجئے۔ ہمارا تجربہ اس کے متعلق آپ کو کچھ نہیں بتا سکتا۔ کہا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا تاثیر ہاتھوں میں صرف اسی صورت میں آسکتی ہے جبکہ آم کے کیڑے کو پہلی نظر دیکھنے پر اسے ہاتھوں سے چھو لیا جائے ——— لیکن یہ بات ہمارے تجربہ میں درست ثابت نہیں ہوئی۔ ہمارا تجربہ ہے کہ آم کے کیڑے کو جس وقت بھی آپ کا دل چاہے ہاتھوں میں خوب اچھی طرح سے مل لیجئے۔ تو ہاتھوں میں یہ تاثیر آجائے گی کہ بچھو کے کاٹنے کے مقام پر دو چار منٹ ہاتھ پھیرتے رہنے سے زہر بالکل اتر جائے گا۔ یہ بات خواہ کتنی ہی مضحکہ خیز کیوں نہ معلوم ہو لیکن اس کی صداقت میں کوئی کلام نہیں ہے ——— ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ آپ خود

ہو رہی ہے۔

جناب وید رام رچھپال صاحب بکھی رام پورہ۔ وہ لکھتے ہیں ... سے پیش کیا ہے۔ اگر اس طریقہ کو جاری رکھا جائے تو تجربہ کی روشنی میں بھی بہت بہتر معلوم ہوتا ہے ــــــــ (ایڈیٹر)

بچھو کے زہر کا اثر زائل کرنے کیلئے کراماتی ہاتھ بنانا

یہ طریقہ ہمارا بارہا کا مجرب ہے آم کے درخت کو پھول (جس کو بور کہتے ہیں) جب لگا ہو مگر پھلی پڑنے نہ لگ گئی ہو اور اس میں خوشبو ہو، جو پکی ہو دونوں ہاتھوں سے تھوڑا تھوڑا توڑ کر کسی رومال میں ڈال لو۔ اور کام کاج سے فارغ ہو کر ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ تک اس پھول کو آہستہ آہستہ دونوں ہاتھوں میں ملتے رہو۔ تاکہ اس کا پانی ہاتھوں میں جذب ہوتا رہے۔ اس سے بور جیسی خوشبو ہاتھوں میں سے آنے لگ جائے گی۔ اور بور کا میل جیسا ہاتھوں پر لگتے جم جائیگا بس صرف تین چار گھنٹہ بعد تک اپنے ہاتھ نہیں دھونے چاہئیں۔ یہ ... جو چاہو ہاتھوں سے کرو۔ کوئی پرہیز نہیں۔ اب آپ کے ہاتھ کراماتی بن گئے۔ جہاں پر بچھو یا بھڑ یا ڈبھوں وغیرہ کاٹے اس جگہ پر بعض ہاتھ رکھ دو۔ خواہ اپنے بدن پر کاٹے یا کسی دوسرے کے۔ صرف چار پانچ منٹ بعد زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ گویا بچھو یا ڈبھوں وغیرہ نے کاٹا ہی نہیں۔ گزیدہ خواہ کتنا ہی بے قرار کیوں نہ ہو ایسا معلوم ہوگا گویا جادو سے درد بند ہو گیا۔ لطف یہ ہے کہ صرف ایکبار کے ملنے سے پورے سال بھر تک (جب تک کہ دوبارہ پھول نہ آ جائے) اس بوٹی کا اثر قائم رہتا ہے۔

(وید رام رچھپال صاحب بکھی ـــــ رام پورہ)

(۲) ایک مشہور و معروف بوٹی جسے کسان بیلوں کو کھلاتے

ہیں آپ اس سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر ایک ہزار لیکٹو میٹر دودھ میں پانی کی ملاوٹ پہچاننے کا آلہ تیار کیجیے۔ یہ لیکٹو میٹر جہاں مفت تیار ہوتا ہے وہاں اس میں یہ خوبی بھی ہے کہ اس کے ذریعہ آپ دودھ سے پانی کو بالکل جدا کر سکتے ہیں۔ حالانکہ انگریزی لیکٹو میٹر سے جو قیمتاً ملتا ہے ایسا ہونا ممکن نہیں۔

دودھ خالص ہے یا اس میں پانی ملا ہوا ہے۔ یہ پہچاننے کے لئے آج کل بازاروں میں نئی سائنس کا ایجاد کردہ شیشے اور پارہ سے تیار کردہ ایک آلہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے۔ جس کو لیکٹو میٹر کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔ جس کی قیمت کم سے کم چھ آنہ ہے۔ مگر آج صرف ناظرین آبِ حیات کی خاطر وہ حیرت انگیز راز افشا کر رہا ہوں جسے جان کر آپ بلا قیمت خود اپنے گھر پر لیکٹو میٹر تیار کر سکتے ہیں۔ آج بیسویں صدی میں جہاں انگریزوں کو شیشے یا دیگر دھات کے کل پرزوں اور مشینریوں پر فخر ہے وہاں آج ہم ان کے سامنے اپنے بزرگوں کا ایک چٹکلہ رکھ کر انہیں حیران کر سکتے ہیں۔ سائنس کے دلدادہ آج نئی نئی ایجادوں کو دیکھ کر بھونچکے ہوتے ہیں اور یہ معلوم نہیں کہ جو کچھ ہم بھول رہے ہیں غیر ممالک اس کو سیکھ کر ہماری عقلیں گم کر رہے ہیں۔ دودھ پہچاننے کا آلہ آج سے کروڑہا برس پہلے تھا۔ اگر آپ کو یقین ہو تو آئیے آپ کو ایک منٹ کے لئے پراچین ویدک تہذیب کے اندر لے جاؤں تاکہ آپ کو یقین ہو جائے کہ وید تمام علوم و فنون کے منبع ہیں۔

عجیب راز کا انکشاف

جنگل میں ہاتھی اور جوار کے خشک پودوں کو جنہیں ہریانہ کی زبان میں پھوڑسے کہتے ہیں۔ چھیل کر نگاہ دیکھیں۔ بس وہ آپ کے لیکٹو میٹر ہیں۔ چھیلے

[illegible] ابال ہے۔ [illegible] ہوا کے گے [illegible] ہے بس اسی طرح [illegible] کے جوڑوں کو چھیل کر یہاں کاٹ کر رکھ لیں۔ اس طریقے سے آپ [illegible] میں ہوسے ایک ہزار لیکٹو میٹر بنا سکتے ہیں۔

[illegible] جانچنے کا طریقہ:۔ دودھ جس کا امتحان کرنا ہو اس میں یہ ایک ڈالیں [illegible] اگر دودھ میں پانی کی آمیزش ہوگی تو لیکٹو میٹر پانی سے بھر جائے گا [illegible] جائے گا۔ اگر دودھ خالص ہوگا تو لیکٹو میٹر نیچے کا نہیں۔ اس حیرت انگیز لیکٹو میٹر کی سب سے زیادہ تعریف کی بات یہ ہے۔ کہ دودھ سے پانی الگ نکال سکتا ہے۔ جو انگریزی اور جاپانی ساخت کے لیکٹو میٹر سے ناممکن ہے۔

(صوفی رام روپ صاحب [illegible])

(۱۵) وہ بوٹی جسے پانی کے گھڑے میں ڈالنے سے تمام پانی آپ کے دیکھتے دیکھتے دہی کی مانند جم جائے۔

آپ نے بازاری دوا فروشوں کو دیکھا ہوگا کہ بوٹیوں کی کرامات بیان کرتے وقت ایک بوٹی کو کوٹ کر پانی میں گھول لیتے ہیں اور پھر اس پانی کو چھان کر تھوڑی دیر کے لئے ڈھانپ کر رکھ دیتے ہیں ــــــ چند منٹ کے بعد جب اس پانی پر سے ڈھکنا اٹھایا جاتا ہے۔ تو پانی جما ہوا ملتا ہے ــــــ ناظرین بوٹی کا یہ کرشمہ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں ــــــ اور دوا فروش بڑے زوردار لفظوں میں کہتے ہیں کہ یہ بوٹی کھائی جائے تو پانی جیسی پتلی منی کو بھی اسی طرح سے جما دیتی ہے (گاڑھا کر دیتی ہے) جس طرح سے آن کی آن میں یہ پانی جما دیا ہے اور وغیرہ وغیرہ ــــــ اور پھر کچھ نہ پوچھئے۔ بازاری دوا فروش کا گھاس پھوس سونے چاندی کے بدلے میں فروخت ہو جاتا ہے۔ آئیے آج ہم آپ کو اس بوٹی کا نام اور طریقہ وغیرہ بتائیں۔

نام اور حلیہ:۔ اس بوٹی کا نام جل جمنی ہے۔ یہ ایک بیل ہے۔ جس کے پتے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں۔ جھاڑیوں پر۔ شاداب جنگلوں میں عام ملتی ہے۔ تازہ بوٹی

زود ہضم ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کا عرق نچوڑ کر پانی میں ڈالا جائے تو پانی کا رنگ ــــــ ہرا نہ ہونا چاہیئے جس سے پانی کا رنگ گہرا سبز ہو جائے ــــــ اس بوٹی سے پانی گاڑھا ہو کر اس کی [illegible] ہو جاتی ہے۔ مگر [illegible] وجہ سے اچھا بھی رہتا ہے۔ پانی برف کے بغیر ٹھنڈا نہیں ہوتا۔ جن کو گرمی کی [illegible] کی وجہ سے ہرپان و معدہ کی شکایت ہو ان کے لئے یہ بوٹی واقعی مفید ہے چھ ماشہ کی مقدار میں لے کر پانچ سات کالی مرچوں کے ساتھ گھوٹ کر پانی ملا کر صبح وقت پائیں۔ اس میں میٹھا بھی ملا سکتے ہیں۔ ترشی اور قبض کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔

(صرف نام روپ ودس)

(۴) وہ بوٹی جس کو آپ ایک دفعہ چبا کر تھوک دیجئے اور کوئی میٹھی سے میٹھی چیز کھائیے تو اس کا ذائقہ ایسا معلوم ہوگا۔ گویا آپ نے خاک پھانکی ہے۔

یہ بوٹی گڑمار ہے۔ جسے سنسکرت میں میش سرنگی اور بنگالی میں میڑا سنگی کہا جاتا ہے۔ ہندوستان میں دکن اور سی۔ پی (وسطی ہند) میں بکثرت ملتی ہے۔ یہ بوٹی ذیابیطس (پیشاب میں شکر آنا) کی شکایت کو دور کرنے کے لئے عالمگیر شہرت رکھتی ہے۔ اس کی پتیوں کا سفوف ایک ماشہ کی مقدار فی خوراک کے حساب سے دن میں چار دفعہ مریض ذیابیطس کو پانی کے ساتھ پھنکا دیا جائے یا گھوٹ کر پلا دیا جائے تو پیشاب میں شکر آنے کو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ کا یہ خاصہ ہے (پتوں کا بھی) کہ اسے خوب اچھی طرح چبا کر تھوک دیا جائے اور پھر کوئی میٹھی چیز گڑ اور شکر وغیرہ کھائی جائے تو مٹھاس قطعاً محسوس نہیں ہوتی۔ اور اسی وجہ سے [illegible] کہا جاتا ہے۔ یہ بہت بے نظیر بوٹی ہے۔ اس کے دوسرے بہت خواص و فوائد اسی کتاب کے [illegible] میں لکھے جا چکے ہیں۔ یہاں تعریف صرف [illegible] کو ظاہر کرنے کی [illegible]

جناب ش. ق:

(۱۵) ایک حیرت انگیز بوٹی جس کے رس کی پھریری ناک کے پاس لانے سے بے شمار چھینکیں آتی ہیں ——— نزلہ و زکام کا واحد علاج۔

بوٹی کنیر ہے۔ جس کی دو قسمیں ہیں۔ کنیر سفید گل۔ کنیر سرخ گل۔ باغات اور ریلوے سٹیشنوں پر عام ملتی ہے۔ اس کے پتوں کے عرق میں چھینکیں لانے کی بڑی زبردست تاثیر ہے۔ اس کے پتوں کے رس کے دو قطرے ہتھیلی پر رکھ کر سونگھیں ——— یہ نزلہ زکام کا بہت کارگر علاج ہے۔ اس میں نزلہ و زکام کو مستقل طور پر دور کرنے کی تاثیر بھی ہے۔ و فوری طور پر روکنے کی بھی ——— اس کا درخت کئی گز اونچا ہوتا ہے۔ اس کے تمام اجزا طبی طور پر بے حد مفید ہیں اسلئے اس کے تفصیلی خواص اس کتاب کے کسی اور حصہ میں لکھے جائیں گے۔

(صوفی رام روپ داس [illegible])

(۱۶) پھٹے ہوئے دودھ کو پھر سے اصلی حالت پر لانے والی عجیب غریب جڑی۔

بوٹی کنگھی ہے۔ جس کا دوسرا نام کنگھیرن بھی ہے۔ یہ بہت مشہور بوٹی ہے۔ ہندوستان کے تمام گرم اور کوہستانی علاقوں میں بہت کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ [illegible] پتے [illegible] کے ملتے جلتے [illegible] رنگ [illegible] کنگھی کی طرح [illegible] کنگھی کی [illegible] اسلئے اس کو کنگھی کہا جاتا ہے۔ بعض بھینسوں کا دودھ گرم کرنے سے پھٹ جایا کرتا ہے۔ ان کے مالکوں کو چاہئے کہ یہ کنگھی بوٹی [illegible] کھلائی جائے تو یہ نقص بہت جلد دور ہو جاتا ہے

پھینک جائے ۔۔۔ کو [illegible] ، اور اس جن کسی کی شادیانہ چھپ رہے جا [illegible]
میں سب ہو جاتی ہیں ———— اگر چہ ۔۔۔ اصل اصل ۔۔۔ جیسا تو نہیں [illegible]
مثل ذات ہونے سے کمی اصل ۔۔۔ جتنا ہی قبل از کہ ہے ۔

بہت ہی ۔۔۔ طور پر یہ ضرورت ہے کہ قارئین اس کے تفصیلی خواص سے [illegible] ہوں ۔ اس لئے حسن کو بڑھانے والے ، اسہال ۔۔۔ معدہ [illegible] والے ، بدن کو طاقت دینے والے اور چہرہ کا رنگ سرخ کرنے والے اس بوٹی کے نسخہ جات اس کتاب کی اگلے صفحہ میں بتائے جائیں گے ۔ یہاں صرف وہی نسخہ بتایا گیا ہے جس کا وعدہ کیا گیا تھا ۔

(مصطفیٰ [illegible])

۷ ، انگلے سیر بکنے والی وہ جڑی ، جسکو بچھو کے منہ پر لگاتے ہی بچھو فوراً مر جائے

———— بچھو کاٹنے کا شرطیہ علاج ۔

یہ بوٹی مولی ہے ۔ وہی مولی جو گاجر کی قسم کی ایک موٹی جڑ ہے ، اور جس کی سبزی ترکاری بنائی جاتی ہے ۔

مولی کو آپ اب تک ایک معمولی سبزی سمجھتے رہے ہونگے ۔ لیکن ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ اس میں بے شمار خوبیاں ایسی بھی ہیں جن کا ابھی تک آپ کو خواب بھی نہیں آیا ۔ یہاں اس کی صرف ایک خوبی جس کا عنوان بالا میں وعدہ کیا گیا ہے بتانے پر اکتفا کیا جاتا ہے ۔ تفصیلی معلومات سے آگاہی چاہو تو اسی کتاب کے باقی دوسرے حصے بھی ضرور دیکھو ۔ کیونکہ ساری باتیں اس کتاب میں نہیں سما سکتیں ۔

مولی میں پروردگار نے کچھ ایسی عجیب تاثیر رکھی ہے کہ اگر اسکی چیری ہوئی پھانک کو بچھو کے منہ پر لگادیں تو وہ فوراً مر جائیگا ———— اسی طرح عرق مولی میں [illegible] رگڑ کر رکھنے سے آپ بچھو کے تریاق اعظم کے مالک بن سکتے ہیں ۔ میرے ہاں سے یہی تریاق چار آنے فی شیشی کے حساب سے خوب نکلتا ہے ۔ اور اس کو زیادہ تر حلوائی خریدتے ہیں ۔ کیونکہ یہ عرق تتیہ اور بھڑ و بچھو کا بھی شافی علاج ہے ۔ جہاں بھڑ کاٹ کھائے وہاں اسکو لگاتے ہی [illegible] اور درد [illegible] ختم ہو جاتا ہے ۔

([illegible] مصطفیٰ [illegible])

(۸) وہ بوٹی جس کو ایک دفعہ استعمال کرنے سے پندرہ دن تک ذرہ بھی بھوک نہ لگے بالکل عام ملنے والی بوٹی ہے۔

یہ بوٹی چوچڑ ہے جسے چلشرطہ بھی کہتے ہیں۔ موضع منصور پور، ضلع مظفر نگر یوپی [illegible] نے آج سے چار سال پیشتر اس کا تجربہ کیا تھا۔ اس کے تجربے کی کوشش کر کے کھیر پکا کر استعمال کی تھی۔ چار روز کے بعد قے کر کے یہ کھیر باہر نکالی اور انیما و حقنہ کیا تب کہیں جا کر دوسرے روز بھوک لگی۔ سادھو اور سنیاسی اس کا استعمال کر کے مہینہ مہینہ بغیر کھائے پئے مگن رہتے ہیں۔

([illegible])

وہ دوا جس کا جواب نہیں ہے

رجسٹرڈ
آتشینہ

نہ دست
نہ جلاب لینے کی حاجت
نہ پرہیز کا جھگڑا
فائدہ مستقل
بے اندازہ نفع
ایک ایسی دوا جس سے مرض کی تمام علامات
[illegible]

نہ قے
نہ انجکشن کی ضرورت
نہ استعمال کرنے میں کوئی جھنجھٹ
ہر موسم میں قابل استعمال
بے اندازہ فوائد
[illegible]
[illegible] علاوہ محصول ڈاک

فائدہ نہ ہونے کی صورت میں پوری قیمت واپس کر دینے کا قانونی معاہدہ

کیا آتشینہ سے بہتر دنیا میں اور کوئی دوا ہو سکتی ہے؟ آتشینہ وہ دوا ہے جس کا کوئی جواب نہیں ہے۔

(۱۵) ایک مشہور عام درخت کی چھال کا کرشمہ۔

[illegible] ہچکی کے دورے کو [illegible]

ہچکی [illegible] ثابت ہوا [illegible] سنہ ۱۹۱۶ء میں [illegible] درخت [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] نصف [illegible] چھال [illegible] ——— جب [illegible] ہو جائے گا [illegible] بعض اوقات اس چھال کے ساتھ ایک [illegible] میں رکھ لیا جاتا ہے ———

ایڈیٹر

(۱۶) ایک بوٹی جسے تین چار ماشہ کی مقدار میں چلم میں رکھ کر دو چار کش لگائیں تو شدید سے شدید ہچکی جو کسی علاج سے قابو میں نہ آتی ہو فوراً بند ہو جائے گی۔ یہ بوٹی ہر شہر، ہر قصبہ اور ہر گاؤں میں ایک پیسہ کی چھٹانک سوا چھٹانک کے حساب سے عام ملتی ہے۔

: ظاہر ہے اس نسخہ کا مفصل ذکر آب حیات کی اسی اشاعت میں پہلے کہیں ہو چکا ہے وہاں دیکھ لیں۔

جواہرات کے خزانے

ہر وقت پاؤں تلے روندے جانے والی گھاس پھونس میں جواہرات کے خزانے پوشیدہ ہیں لیکن آپ کے پاس ان خزانوں کی چابی نہیں ہے ——— اسی کتاب کا جواب آپکے ہاتھ میں [illegible] آپکو ان خزانوں کی چابیاں مل جائے گی۔

رتن جوت

از حضرت جناب حکیم امام بخش صاحب ——— [illegible]

ایک عجیب خوشنما بوٹی درخت کریر اور جنڈ کے نیچے پیدا ہو کر [illegible] میں ہمارے ملک یعنی ریگستان روہی بلکہ ملک پنجاب کے اکثر اضلاع میں ہوتی ہے۔ شکل اس کی بعینہ مثل کنگھی کے پنجہ کے ہوتی ہے۔ زمین پر بچھی ہوئی اور شاخیں سرخی مائل۔ برگ خورد خورد مثل سلونک ہوتے ہیں۔ قد ایک بالشت کے قریب ہوا کرتا ہے۔ اکھاڑ کر رکھ چھوڑ دو تو تین ماہ تک خشک نہیں ہوتی۔ گرمی سے جس کے سر کا تالو جلتا رہتا ہے۔ بکڑی۔ رکھی جاتی ہو یا جس کو گرمی کی شکایت ہو یا حرارت یعنی جیسا کہ تپ یا جلن ہو۔ بالخاص سوزاک ہو اور کبھی [illegible] نہ جانے۔ ان جملہ امراض کے لئے تو بہیر خاص مجرب ہے۔ نوجوان ہفتہ بھر [illegible] روزمرہ مثل سردائی گھوٹ کر پیا کریں دوسرے مصری ملا کر۔ بوٹی پائی گئی ہے [illegible] ان امراض کا نام و نشان نہ رہا۔

مصفی خون:۔ رتن جوت کے پتوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالیں۔ ان میں سے [illegible] ایک تولہ شہد اور دس تولہ پانی ملا کر صبح نہار منہ پئیں۔ دو چار ہفتہ تک حسب ضرورت پینے سے اور خراب خون کو صاف کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔

دافع مرگی:۔ رتن جوت کے پتوں کا رس ناک میں ٹپکانے سے مرگی کا دورہ دور ہو جاتا ہے۔

دافع سنگ گردہ و مثانہ:۔ ایک تولہ رتن جوت لیکر پانچ عدد کالی مرچ کے ساتھ پیس کر پلانا [illegible] سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کر دیتا ہے۔

ہاتھ پاؤں کی جلن:۔ ہاتھ پاؤں اور کلیجے کی جلن کو دور کرنے کے لئے رتن جوت ایک بہت ہی عجیب چیز ہے۔ ایک تولہ رتن جوت لیکر پانچ عدد کالی مرچ کے ساتھ پانی کی [illegible] سے گھوٹ چھان کر پلائیں۔ سات روز تک پینے سے ہاتھ پاؤں کی جلن کو بہت فائدہ [illegible]

زخم حیات

از جناب حکیم غلام بخش صاحب ——— بہاولپور

یہ بوٹی تمام ہندوستان میں عام طور پر پائی جاتی ہے۔ برگ اس کے [illegible] کے برابر سبز [illegible] ہوتے ہیں۔ اور زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے۔ شاخیں بکثرت [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] برگ موٹے موٹے۔ اس کے بہت سے امتحان میں آئے ہیں۔ پہلے یہ کہ دو تولہ یہ بوٹی اور پانچ چھ مرچ سیاہ گھوٹ کر تھوڑا سا پانی ملا کر چھان کر پلائیں۔ [illegible] میں [illegible] کو فائدہ ہوتا ہے اور [illegible] سوزاک کے لئے بھی مرچ سیاہ کے اسی طریقہ سے پلائیں۔

پرہیز:۔ مصالحہ گرم ترشی اور تیل کی اشیاء کا۔

[illegible] کے گرم [illegible] جو ہر قسم کے ہوتے ہیں اس طرح [illegible] سے سب [illegible] ہوتے ہیں اور اس بوٹی کے رس میں کشتہ قلعی عمدہ ہوتا ہے۔ قلعی ایک تولہ لے کر باریک کر کے کھرل میں ڈال کر رس بوٹی تازہ نکال کر کھرل میں ڈال کر کھرل کریں تا آنکہ کشتہ قلعی کا رنگ سبز ہو جائے اور قلعی کی رنگت [illegible] ہے۔ پھر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک دو رتی سے تین رتی تک روزانہ ہمراہ لسی ترش گائے یا بھینس دیں۔ تین روز میں آرام ہو جائے گا۔ سالہا سال سے تجربہ ہے۔ میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ ایسا نسخہ شاید کسی کے پاس ہو۔ تجربہ شرط ہے [illegible] کشتہ سازی کے نقطہ نگاہ سے میرا خیال ہے کہ اس قسم کا [illegible] بواسیر خونی کے لئے [illegible] تریاق ہے۔ پیشاب کی جلن اور [illegible] گرم [illegible] سب کی دافع ہے۔ اور تپ کو بھی مفید ہے۔ اور [illegible] قسم کا [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] میں کم ہوتا ہوگا۔ [illegible] کہا جائے۔ [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] کھرل کر [illegible]

[illegible] ہیں کر [illegible] کے درمیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میں چھان کر رکھیں۔ خوراک ایک [illegible]
[illegible] مفید ہے۔

مصفی خون ٹنکچر

ھوالشافی:۔ زخم حیات [illegible] بوٹی [illegible] کو جو کوب کر کے پھر دونوں کو ایک بوتل میں ڈال دیں اور کارک مضبوط لگا دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد فلٹر کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت حاجت دونوں وقت ۲۰ ۔ ۲۵ بوند پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ انشاءاللہ [illegible] یوم کے بلا ناغہ استعمال سے آتشک اور جذام کے گندے سے گندے زخم [illegible] وغیرہ بھر جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں خرابی خون سے جو بھی بیماری پیدا ہو اس کے لئے [illegible] ثابت ہوتی ہے۔

(جناب حکیم محمد رحمت اللہ صاحب [illegible])

شربت مصفی خون

ھوالشافی:۔ زخم حیات ایک پاؤ۔ پوست درخت نیم۔ بیخ [illegible]۔ پوست شیشم پوست سرس ہر ایک ایک چھٹانک۔ جملہ ادویات کو جو کوب کر کے پانچ سیر پانی میں [illegible] گھنٹہ تک بھگو رکھیں بعدہ جوش دیں یہاں تک کہ پانی صرف ایک سیر باقی رہ جائے تو اتار لیں اور مل کر کپڑے میں سے چھان کر ایک سیر شربت تیار کر لیں۔ [illegible] دو دو تولہ پانی میں ملا کر دیا کریں۔ آتشک، جذام، خارش، پھوڑا پھنسی، داد، چنبل [illegible] وغیرہ۔ غرضیکہ دنیا بھر کی مصفی خون ادویات سے افضل اور بہتر ثابت ہوئی ہیں۔

(جناب حکیم محمد رحمت اللہ صاحب [illegible])

بانجھ ککوڑا

[illegible] صاحب [illegible]

بانجھ ککوڑا ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو جھاڑیوں اور عام کھیتوں میں دیکھنے میں آتی ہے۔ ککوڑے کے بالکل مشابہ ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہی ہوتا ہے کہ اس کے پھل [illegible] نر ہوتا ہے۔ یہ نہ لانے پھل کے لحاظ سے جیسا اسے [illegible] دوسرے لحاظ سے ایسا نہیں ہے۔ [illegible] آج تک کی جتنی واقفیت بڑھانے کے لئے چند ایک سب تجربے سپرد قلم کرتا ہوں۔ امید ہے کہ جڑی بوٹیوں کے شوقین اس نایاب چیز سے خوب فائدہ اٹھائیں گے

سانپ کا تریاق پہلا تجربہ

ہمارے علاقہ میں چوہدری [illegible] صاحب حکیم سانپوں کے مشہور معالج ہیں۔ برسات کے دنوں میں تو انہیں روٹی کھانے کی بھی فرصت نہیں رہتی۔ میرے وہ خاص دوست ہیں۔ اکثر دفعہ وہ میرے ہاں کئی کئی دن ٹھہرتے ہیں۔ میں نے کئی دفعہ ان سے سانپ کی دوائی پوچھنے کی کوشش کی مگر وہ ٹالتے رہے۔ مورخہ ۲۹ر اگست سنہ ۱۹۳۲ء کو وہ میرے پاس کچھ دوائیاں بیچنے کے لئے آئے ہوئے تھے اور اسی روز تقریباً آٹھ بجے صبح میری والدہ کے بائیں ہاتھ کی پچھلی انگلی پر زہریلا سانپ کاٹ گیا۔ سانپ کے کاٹتے ہی اتنے زور کی ٹیسیں (درد) ہونے لگیں کہ بس تمام گھر میں چاروں طرف شور وغل مچ گیا۔ میں نے وید جی سے کہا کہ معاملہ ایسے ایسے ہو گیا ہے۔ اب وید جی بڑے حیران ہوئے اور کہنے لگے کسی آدمی کو فوراً ہی سائیکل دے کر میرے گھر بھیج دو۔ وہ گھر سے دوائی لے آئے گا۔ ہم نے ایسا ہی کیا۔ مگر والدہ کے ہاتھ میں درد اتنے زور سے ہو رہا تھا کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔ وید جی کا گاؤں جیسی چندر پال ہمارے

ہونا تھا۔ جہاں سے وہ میل پر ہے۔ وہاں سے فوری کم از کم سائیکل پر آدھ گھنٹہ میں آجا سکتا ہے۔ اس لئے آدھ گھنٹہ تک سانپ کے بیمار کو بغیر دوائی کے رکھنا بھی ٹھیک نہیں تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کی دوائی تو آدھ گھنٹہ میں آئے گی تب تک بہت زیادہ دیر ہو جائے گی۔ اتنے عرصہ میں ایک دوائی سے ٹیسٹ کرتا ہوں۔ انہوں نے بھی اس تجویز کو پسند کیا۔ اور میں نے بانجھ ککوڑا کی جڑ تین ماشے کے قریب خوب باریک پیس کر دوائی کو پانی میں پلانے کے آدھ منٹ بعد ہی ابھی تھوڑا دور سے پتلیاں شروع ہو گئیں۔ جب میں بانجھ ککوڑا کی جڑیں رگڑ رہا تھا تو ویدجی نے نہایت دلچسپی کے ساتھ کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں دس سال سے انہیں بانجھ ککوڑے کی جڑوں سے ہی سانپوں کا علاج کر رہا ہوں۔ ہاں اس بانجھ ککوڑا کی جڑ کے ساتھ فی تولہ دو رتی کھانے کا تمباکو بھی شامل کرتا ہوں۔ ایک خوراک دینے کے کوئی پانچ منٹ بعد ہی ان کی دوائی بھی آگئی۔ دیکھا تو بانجھ ککوڑا کی جڑ اور تمباکو کے پتے اور نیم کی نمولیاں ملا کر گولی تھی۔ دوسری خوراک ہم نے ویدجی کی دوائی کی دی۔ بس دو ہی خوراکوں سے مکمل تازہ ہو گیا۔ اس لئے سانپ کے زہر کے لئے بانجھ ککوڑا تریاق سے کم نہیں ہے۔ آپ بھی تجربہ کر کے دیکھئے۔

ڈاکٹروں کو حیران کر دینے والا دوسرا تجربہ

جب بخار ۱۰۵ اور ۱۰۶ ڈگری کا ہو اور مریض مارے گرمی کے بے ہوش ہوا ہو تو بانجھ ککوڑا کے پتوں کا پانی آنکھوں میں ڈالنے سے فوراً بخار ہلکا ہو جاتا ہے اور دس دفعہ ایک ایک گھنٹہ کے بعد لگاتار پانی چکانے سے بخار قطعی اتر جاتا ہے۔ میرے علاج کو دیکھ کر کئی سرکاری ڈاکٹر حیران رہ جاتے ہیں۔ طبابت پیشہ صاحبان آزمائیں اور اپنا معمول بنائیں۔

تیسرا تجربہ جب گرمی کی وجہ سے سر میں سخت درد ہوا ہو اور بیچارہ مریض تڑپتا ہو تو بانجھ ککوڑا کی جڑ کو چندن کی طرح پتھر پر گھس کر لگانے سے اس

[illegible]

[illegible]

چوتھا تجربہ [illegible]

پانچواں تجربہ [illegible] میرا ذاتی تجربہ ہے [illegible] فقیر نے بتایا تھا کہ اس کی [illegible] جتنی مرغیاں [illegible] مرض [illegible] جاتی ہے۔ کم از کم ایک ہفتہ تک استعمال کرنے [illegible] چاہئے۔ [illegible] امید ہے کہ درست ہو۔

چھٹا تجربہ کھانسی کے لئے [illegible] میں نے اس [illegible] کو بہت مفید پایا ہے۔ [illegible] بطریق معروف شربت بنا کر رکھیں۔ [illegible] سے ایک تولہ تک بوقت صبح دیں۔

ساتواں تجربہ مجربات والا شربت اگر [illegible] کھانسی اور دمہ والے کو ایک مہینہ تک استعمال کرایا جائے تو حیرت انگیز فائدہ دکھلاتا ہے۔

آٹھواں تجربہ جب [illegible] کا زخم پرانا ہو گیا ہو اور کسی طرح مندمل ہونے میں نہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل طریقے سے [illegible] کی مرہم بہت جلد زخم کو اچھا کر دیتی ہے۔ جڑ [illegible] ۱۰ تولہ، روغن گاؤ ۲۰ تولہ۔ پہلے گھی کو آگ پر گرم کریں۔ جب گھی لال ہو جائے [illegible] ہوئی جڑیں ڈال کر اتنا پکائیں کہ جڑیں جل کر کوئلہ ہو جائیں پھر آگ سے اتار کر خوب [illegible] نہایت غضب کی مرہم ہے۔

نواں تجربہ مذکورہ بالا طریقہ کی طرح اگر اس کی مرہم کڑوے تیل میں بنائی جائے تو پھوڑے پھنسیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

نوٹ:- [illegible] جڑیں حسب منشا [illegible] کے حساب [illegible] کارخانہ [illegible] سے حاصل کر سکتے ہیں۔

ایرسا

اس کے خواص و فوائد پر ایک تفصیلی تبصرہ

از قلم محترمہ [illegible] تبسم النساء بیگم صاحبہ ———— لاہور

ملاحظہ

قدرتی انتظام کے لحاظ سے عورت کا حلقۂ کار گو اس میں شبہ نہیں کہ مرد کے حلقہ کار سے الگ ہونا چاہیے اور اس سے زندگی کے ہر شعبہ میں مردوں کے دوش بدوش عورتوں کو میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ تاہم تصنیف و تالیف کے کام میں اعتدال کے لحاظ سے یہ ایک ایسا مستحسن فعل ہے جس میں عورتیں اگر مردوں کے دوش بدوش شریک ہوں تو ان کی حوصلہ افزائی میں سمجھتا ہوں کہ ہر ہوشمند مرد کا فرض ہونا چاہیے۔ زیب النساء تبسم صاحبہ کی جو تحریریں میری نظر سے گذری ہیں ان سے آشکار ہے کہ قدرت کی طرف سے آپ ایک قابل رشک دل و دماغ لے کر پیدا ہوئی ہیں۔ اور طبی دنیا کی یہ خوش قسمتی ہے کہ اس قابل رشک دل و دماغ کو خواہ محترمہ نے اس کیلئے وقف کیا ہوا ہو یا امراض کے سنگلاخ خطے کی [illegible] ہوتی ہو [illegible] رہے [illegible] کی سطور میں [illegible] ہے کہ اگر آپ بھی تصنیف و تالیف کے کام میں روز افزوں اشتیاق و انہماک لیا تو حصہ لیں تو طبی دنیا کی سرگرمیوں کی بہت کچھ ممنون ہو سکتی ہے ———— ایڈیٹر

نام اور حلیہ وغیرہ: ایرسا ایک خود رو بوٹی ہے جو از قسم سوسن بتائی جاتی ہے۔ سوسن کی بہت سی اقسام ہیں [illegible] ایک قسم نیلے رنگ [illegible] نام سے موسوم ہے ارغوانہ زنبق ہے پنجابی میں گل جنبش کہتے ہیں وہ بھی اسی کی ایک قسم ہے مگر میں یہاں اس کی صرف ایک ہی قسم کو ذکر کروں گی جو خاندان تمام اقسام سوسن سے زیادہ مفید ہے یہ قسم ایرسا کے نام سے مشہور ہے۔

ملاحظہ: اسے فارسی میں بیخ بنفشہ کے نام سے جانتے ہیں لیکن حقیقتاً بنفشہ سے اس

ایڈیٹر ———— کوئی فرق نہیں ہے۔

ایرسا یونانی لفظ ہے۔ اس کو رومی زبان میں ایرسیاں اور فارسی میں سوسن آسمانجونی کہتے ہیں۔ اس کے پتے بہت لمبے لمبے اور موٹے ہوتے ہیں مگر اس کی جڑیں بہ نسبت دیگر اقسام سوسن کے فرق ہوتا ہے۔ دوسری تمام اقسام کی جڑ گول مثل پیاز وغیرہ کے ریشہ دار ہوتی ہے۔ لیکن ایرسا کی جڑ گرہ دار لمبوتری چپٹی اور سخت ہوتی ہے۔ اس کی جڑ بہ نسبت دوسری اقسام سوسن کے خوشبودار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اوپر سے اس کا رنگ زردی سرخی سفید و نیلگوں ہوتا ہے۔ مگر اندر سے بالکل سفید جس پر زردی یا سرخی مائل ہوتا ہے۔ ایرسا کا پھول اس کو دوسری اقسام سوسن سے علیحدہ کرتے ہیں۔ وہ دیگر دوسری اقسام کے پھول ایک ہی رنگ کی پنکھڑیاں سفید یا زرد وغیرہ لئے ہوتے ہیں۔ مگر ایرسا کا پھول قوس قزح کی طرح بوقلمون ہوتا ہے۔ یعنی مختلف رنگوں کو لئے ہوئے ہوتا ہے۔ جیسے قوس قزح ہوتی ہے اور ایرسا کے معنی بھی قوس قزح ہی کے ہیں۔ اس کے پھول کی پنکھڑیوں پر علاوہ مختلف رنگوں کے عموماً چھوٹے چھوٹے نقطوں کی قطاریں بھی ہوتی ہیں۔ اور نرم نرم خوشبو بھی ان میں پائی جاتی ہے۔

اس کی جڑ کو منہ میں چبانے سے تلخ اور لذاع معلوم ہوتی ہے۔ یعنی کڑواہٹ کے علاوہ زبان کو کاٹتی اور چبھتی ہے۔ اس کی خشک جڑ کو جب ہاون دستہ میں کوٹا جائے تو اس کی غبار سانس کے ساتھ ناک میں جا کر خراش پیدا کر کے فوراً چھینکیں لاتی ہے۔

خواص و تاثرات:۔ اس دوا کو جب بطور ضماد کے کسی جگہ جلد پر لگا کر دیکھیں تو تھوڑے ہی عرصہ بعد وہاں سوزش، جلن اور لذع معلوم ہونے لگے گا۔ جس کے لئے طبیعت مدبرہ بدن اس طرف کو خون غیر معمولی طور پر بھیجنا شروع کر دے گی۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ جگہ سرخ اور گرم معلوم ہونے لگے گی۔ یہ دوا بدن کے جس بھی حصہ پر لگے گی وہاں یہی کیفیت پیدا کر دے گی۔ چنانچہ جب اس کو باریک پیس کر بہت تھوڑی مقدار میں ناک کے اندر بطور نسوار لیا جائے تو اس جگہ ناک کے اندر

ں اور جلن پیدا ہو کر زخم بن کر سرخ ہو جائیں گی منہ تک سے رطوبت بہنے جھلیاں ناک سے شروع ہو جائیں گی۔ اس مشاہدہ سے ہمیں اس دوا کی دو میں معلوم ہوں گی۔ ایک سیلان رطوبت اور دوسری چھینکیں۔ پہلی سے اس سیلان رطوبت کی وجہ تو غشاء مخاطی (میوکس ممبرین) کے متعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اگر جلد بھی اس سے متاثر ہوتی تو وہاں بھی خون سے رطوبت ضرور خارج ہوتی۔ اور دوسری علامت یعنی چھینک کی وجہ یہ بھی جائے کہ قوت مدبرہ اس ایذا دہندہ چیز کو دور کرنے کے لئے پھیپھڑوں کو مجبور کر کے ہوا کو خارج کرنا چاہتی ہے تاکہ وہ موذی چیز ہوا کی زد میں آ کر ناک کے راستہ سے خارج ہو جائے اور چھینک کی فلاسفی اور ماہیت بھی یہی ہے۔ اسی طرح جب منہ میں اس دوا کو چبایا جائے گا تو وہی لذع اور جلن وغیرہ علامات ظاہر ہوں گی اور منہ میں اخراج رطوبت بھی بڑھ جائے گا۔ اگرچہ ناک کی رطوبت کی نسبت یہ رطوبت کم خارج ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ منہ کی جھلی ایسی تیز اشیاء سے پہلے ہی مانوس ہے۔ کیونکہ ادرک۔ مرچ۔ مطعوم لہسن وغیرہ اشیاء کے استعمال کی وجہ سے وہ لذع اور جلن وغیرہ کو برداشت کرنے کی عادی ہو چکی ہے۔ دوسرے یہ کہ منہ میں پہلے ہی کافی مقدار میں لعاب نکلتا رہتا ہے جس کو نگل لینے کی ہمیں عادت ہے۔ پس اس دوا سے پیدا شدہ رطوبات کا کچھ حصہ نگلا جاتا ہے۔ تاہم اس دوا کے استعمال سے منہ کی رطوبات حد درجہ بڑھ جاتی ہیں جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر یہ دوا معدہ اور امعاء میں پہنچائی جائے تو وہاں بھی یہی فعل کرے گی۔ چنانچہ جب بطور تجربہ اس دوا کو بقدر ایک دو ماشہ کسی تندرست شخص کو دیا جائے تو تھوڑے عرصہ بعد اس کے معدہ میں ایک حد تک جلن اور سوزش معلوم ہونے لگے گی اور پیٹ میں گرمی بھی۔ جس سے ہمیں پتہ لگ جائے گا کہ معدہ کی اندرونی جھلی یعنی غشاء مخاطی میں خون زیادہ مقدار میں آ رہا ہے۔ اس کے تھوڑے عرصہ بعد اس شخص کو

[illegible] یہی وجہ ہے کہ [illegible] سے یہ بھی ہو سکے کہ رطوبات مترشح ہو رہی ہیں اور طبیعت مدبرہ بدن ان کو ناک میں منہ کی راہ سے باہر نکال رہی ہے۔ [illegible] رطوبات کا مشاہدہ ہوتا ہے مثلاً اگر طبیعت نے ان رطوبات کو اوپر کی طرف خارج کرنے کی بجائے اور نیچے روده کی طرف دھکیلیں تو وہ دوا جو ان رطوبات کے اسہال میں دی جائے گی اور چونکہ اسہال میں معدہ کی نسبت دوا کو زیادہ عرصہ ٹھہرنا پڑے گا اس واسطے وہاں اس کا اثر زیادہ ہو گا اور جن زیادہ رطوبات مترشح ہو چکی ہیں کو اسہال کے رنگ میں قوت مدبرہ جسم سے خارج کر دیگی۔ پس معلوم ہوا کہ وہ دوا اسہال جاری ہے ایک ہی قسم کا فعل کرتی ہے۔ جسکو لذع کہتے ہیں اور لذع کی وجہ سے قوت مدبرہ بدن اس خاص عضو کی طرف متوجہ ہو کر اس کے فعل کو تیز کر دیتی ہے۔ اور وہاں خون زیادہ مقدار میں بھیجکر رطوبات کے ترشح کو زیادہ کر دیتی ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ اس دوا کو اس خاص وزن میں کس کس مرض کے موقعہ پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے ہمیں پہلے قوت مدبرہ بدن کی عادات اور اس کے حالات کو جاننا ضروری ہوگا۔ ہم روزانہ کا مشاہدہ ہے کہ جب ہم اپنی توجہ کو غیر معمولی رنگ میں کسی خاص کام کی طرف لگا دیں تو دوسرے معمولی کاموں کی طرف سے ہماری توجہ ضرور کم ہو جاتی ہے اسی طرح سے قیاس چاہتا ہے کہ جب کسی وجہ سے قوت مدبرہ بدن کسی خاص عضو کی طرف متوجہ ہو کر وہاں کے فعل کو تیز کر کے وہاں خون کا اجتماع کر رہی ہوتی جس کو مرض کے نام سے یاد کیا جاتا ہے تو ایسے موقعہ پر اس دوا کے ذریعہ اس کی توجہ کو کسی دوسرے عضو کی طرف پھیر کر ماؤف عضو سے غافل کیا جا سکتا ہے۔ جس سے وہ خاص تکلیف جو پیدا ہو رہی تھی [illegible] ہو جائے گی اور یہ تکلیف

[illegible] سے [illegible] ہو گئی ہے اس کو طبیعت خود دور کر دیتی [illegible] مقصد [illegible] حسب ذیل ترکیب ہے چنانچہ [illegible] بطور [illegible] کرکے اپنے [illegible] مشاہدہ [illegible] صحیح [illegible]

طریقہ استعمال (۱) جب سر میں یا کسی خاص حصہ سر میں [illegible] خون ہو کر [illegible] اسباب [illegible] ورم وغیرہ پیدا ہوں۔ یا کانوں کی طرف [illegible] زیادہ ہونے کی وجہ سے کانوں میں التہاب کی علامات ظاہر ہوں یا ورم لثہ یا درد دنداں کے موقع پر طبیعت مدبرہ بدن کسی خاص عضو کی طرف متوجہ ہوتی ہو۔ دوا کے سفوف کو ناک میں بطور نسوار چھینک کر [illegible] پیدا کر دیا جائے جو چھینک پیدا ہوگا طبیعت مدبرہ کو مجبوراً اس طرف اپنی [illegible] کو خرچ کرنا ہوگا۔ جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اس عارضی تکلیف کی وجہ سے [illegible] تکلیف دہ علامات دور ہو جائیں گی۔

اگر نسوار دینا کسی وجہ سے مناسب نہ ہو تو بطور ضماد کے اس کی ترکیب [illegible] استعمال کرنا چاہیئے مثلاً سر کی جلد پر اس کا ضماد کرنے سے دوران خون باہر کی طرف زیادہ ہو کر اندر تسکین پیدا ہو جائے گی۔ اگر یہ ترکیب بھی پسند نہ ہو تو اس دوا کا مطبوخ بنا کر سر پر نطول کرنا چاہیئے یا کان میں پچکاری کریں یا منہ میں غرغرہ کرائیں۔ ان تمام ترکیبوں سے بطور ازالہ اچھا فائدہ پیدا ہو سکتا ہے اسی طرح ورم طحال، ورم جگر، یرقان، استسقاء وغیرہ میں اس کو [illegible] کر متعدد [illegible] سوزش پیدا کرکے ازالہ کیا جا سکتا ہے [illegible] میں سے بھی ہے

(۲) مذکورہ بالا تجاویز تو اس دوا کو بطور ازالہ کے استعمال کرنے کی پیش کی گئی ہیں اور اب بطور بالقصد کے استعمال کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔ وہ اس طرح

کہ جب کسی عضو کی طرف سے قوت مدبرہ منتقل ہو اور وہاں خون کا دوران کم ہو تو اسی دوا کو اس عضو پر پہنچا کر اس کے فعل کو تیز کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ سے معلوم ہی ہے کہ جس عضو پر اس دوا کی تاثیر پہنچائی جائے گی اس کی طرف قوت مدبرہ خون کو زیادہ کر کے اس کے فعل کو بڑھا دے گی۔ تو جب کسی عضو پر تحریک پیدا کرنے کی ضرورت ہو تو وہاں اس دوا کو استعمال کر کے اس عضو کے فعل کی کمی کو تیزی میں بدلا جا سکتا ہے۔ بلکہ اگر وہاں کا فعل کم بھی نہ ہو بلکہ جہیں وہاں کا فعل تیز کرنا مطلوب ہو تو بھی اس سے مطلب حاصل ہو سکتا ہے اور علاج بالضد کے طور پر مندرجہ ذیل مواقع پر اس کا استعمال ہو سکتا ہے

(۱) اورام مزمنہ صلبہ خواہ مفاصل میں ہوں یا وہاں ہوں جہاں خون کم ہو جانے کی وجہ سے جمی ہوئی رطوبات دموی تحلیل نہ ہوتی ہوں۔ اس دوا کا ایسی جگہ بطور ضماد یا لطوخ وغیرہ استعمال کرنا وہاں کے دوران خون کو تیز کر دیتا ہے۔ جس سے آہستہ آہستہ وہاں کی جمی ہوئی رطوبات تازہ آنے والے خون کے ساتھ مل کر دوران خون میں شامل ہو کر بدن میں منتشر ہو جاتی ہیں جس سے اورام صلبہ دور ہو کر چند یوم کے اندر اندر جسم صحیح و سالم ہو جاتا ہے۔

شاید کوئی اس جگہ یہ سوال کرے کہ شاید وہ جمی ہوئی رطوبات جسم میں منتشر ہو کر کوئی اور امراض پیدا کر دیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ رطوبات بھی تو خود دموی اجزا ہی ہیں جو منجمد ہو چکے تھے۔ اب جب کہ گرم گرم تازہ خون میں مل گئے تو وہ جمے ہوئے ذرے خون میں حل ہو کر خون ہی بن جائیں گے۔ لیکن اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ وہ ذرے بہ سبب دیرینہ منجمد رہنے کے اس قابل نہیں رہے کہ دوبارہ خون کی صفات حاصل کر سکیں۔ تو پھر اس کا جواب یہ ہے کہ اگر وہ ذرات ایک فضلہ کی صورت میں ہیں تو خون کے دوران میں مل جانے سے قوت مدبرہ ان کو مناسب رستہ کے ذریعہ باہر

[illegible] نہیں ہو گئے ہیں ضعیف [illegible]
سے ایسا نہ ہو دوا کو جو ہو جائیگا تو وہ وہاں سے خارج ہو کر [illegible] کے ساتھ نکل جائیں
کے ذریعہ سے باہر نکالا جائیگا۔ وہ فضلات و رطوبات جس راستہ سے نکلنے کے قابل ہوں گے
اسی راستہ سے وہ نکالدی جائینگی کیونکہ فضول کے فضلات ہمیشہ سے طبیعت نکالا کرتی ہیں

(ب) اگر ان کی اندرونی غشاء کا فعل کمزور ہو تو [illegible] خشک ہیں یا رطوبت نہ
جس قدر جتنی ہے مگر بسبب کمی فعل کے وہ رطوبات خارج نہیں ہوتیں بلکہ گاڑھی
مدری حساب یا غلیظ ہو کر ناک کے منفذوں کو بند کر دیتی ہیں یا کہ وہ رطوبت بسبب
دیر رہنے کے متعفن ہو کر نزلۃ الانف کا مرض پیدا کر دیتی ہے تو اس حالت میں ایسا
کی استعمال دیگر اس کے فعل کو تیز کر دیگا جس سے وہ رطوبات تازہ رسی کر ان غشاء
رطوبات کو صاف کر دیگی اور تمام علامات ساقط دور ہو جائیں گی۔

(ج) اگر بیرونی طور پر جلد کے کسی حصہ میں ثبورات پیدا ہوں یا سے پیدا ہو جائیں
یا ضعف اور خارش وغیرہ پیدا ہو جائے چونکہ وہاں کی جلد کی کسی فعل اور کمی دوران خون پر
دلالت کرتی ہو تو ایسے موقعہ پر اس دوا کی ایرسا کو بطور ضماد استعمال کرنے سے فائدہ
حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر بواسیر کا خون بند ہو جانے سے درد خارش وغیرہ
کی تکلیف ہو تو ایرسا کا لیپ مقعد پر کرانا چاہیئے جس سے وہاں کے خون کا دوران
تیز ہو کر یا تو وہاں کے منجمد خون کو تحلیل کر دے گا یا مسوں سے خون جاری ہو کر
وہ انجماد رفع ہو جائیگا۔

(د) جب عورتوں میں کسی وجہ سے رحم کے فعل میں کمی آ جائے جس کی علامت
قلت حیض وغیرہ ہیں تو خواہ وہ کسی مزمن ورم رحم کی وجہ سے ہو جو صلب
ہو چکی ہو یا اس کی کوئی اور وجہ ہو جس کے تمام پہلوؤں پر یہاں بحث کرنا
ضروری نہیں۔ کیونکہ وہ علم العلاج کا حصہ ہے۔ تو اس دوا کو بطور فرزجہ کے
استعمال کرنے سے رحم کا فعل تیز ہو جاتا ہے یا اس دوا کا مطبوخ بنا کر پچکاری

کریں۔ اگر رحم کا ورم ہو یا کوئی بھی ابلی ہے تو اس کا مطبوخ بنا کر اس میں عورت کو بٹھانا الی دوا رحم کے دردوں میں بھی از حد مفید ہے اور عسر ولادت میں جب رحم کی قوت کمزور ہو جاتی ہے تو اس دوا سے اس کے فعل کو قوی کر کے وضع حمل میں مدد لی جا سکتی ہے۔

(ھ) جب کسی کا رطوبت چشم مزمن ہو اور درد خفیف ہو کم ہو تو اس دوا کو باریک کر کے بطور سرمہ یا اس کا مطبوخ بنا کر بطور نوشی استعمال کرنا مفید ہے۔

(و) جب اعصاب میں کسی قسم کی حرکت واقع ہو کر فالج، استرخا، خدر اور تشنج وغیرہ پیدا ہو تو اس دوا کا ضماد لگانا یا اس کے تیل کی مالش کرنا مفید ہے۔

(ز) زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر اس دوا کو لگا کر وہاں وہاں خون اور سیلان رطوبات پیدا کر دی جائے تو زہر بدن میں سرایت نہیں کر سکتا بلکہ باہر کی طرف جذب ہو کر مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح خوردنی زہروں کے اثر کو اس کی مناسب مقدار کھلا کر ان کی تاثیر تخدیر کو دور کیا جا سکتا ہے۔ خواہ مطبوخ کے طور پر دیں یا سفوف کے طور پر دیں۔

(ح) جب کسی فضل امعاء وغیرہ سے قبض پیدا ہو کر فضلات در ریاح متعفن ہو جاتی ہیں اور بسا اوقات آنتوں میں کرم پیدا ہو جاتے ہیں تو اس دوا کو کھلا کر اسہال سے ان کو خارج کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ دیدان خورد امعاء کے لئے تو اس کا حمول اشیافہ بھی بہت فائدہ مند ہے۔

(ط) کان کے اورام مزمنہ اور دردی وطنین مزمنہ میں اس کا تیل بہت مفید ہے۔

(ی) مرض نسیان میں اس کا کھلانا، اور اس کے تیل کی سر پر مالش کرنا دماغی

[illegible] میں مفید ہے۔ اس کا شیرہ ہر بچہ کو [illegible] میں [illegible] کو [illegible] مفید ہے۔

(ش) جب کبھی کسی جگہ کا زخم بہت پرانا ہو جاتا ہے اور اندمال کی صورت نہ ہو [illegible] اس کے اندمال کی طرف مائل [illegible] پرانے زخموں کی صفائی اور [illegible] کے لئے مفید ہے۔ [illegible] خون کا دورہ زیادہ ہو کر [illegible] شروع ہو جاتی ہے اور بہت جلد وہ جگہ مندمل ہو جاتی ہے۔ معمولی ناسور اور گہرے زخم اس سے بھر جاتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات زخم کے نیچے اگر ہڈی نکل آئی ہو جو کہ اندمال زخم کیلئے مانع ہوتی ہے تو بھی اس دوا کے طفیل زخم مندمل ہو جاتے ہیں

(ل) لرزہ والے بخاروں میں سے لرزہ سے پہلے اگر اس دوا کو کھلا دیا جائے تو اول تو بخار ہی نہیں آتا۔ لیکن اگر آئے بھی تو لرزہ بالکل نہیں ہوتا یا بہت کم ہوگا۔ لیکن اگر شروع ہو تو اس کے مطبوخ میں آبزن کرنا یا اسکے تیل کی مالش لرزہ کو فوراً بند کر دیتی ہے۔

(م) مسکن عطش بھی ہے مگر ایسے مرض میں جب کہ معدہ کے [illegible] میں التہاب یا کسی اور وجہ سے معدہ کے فعل کے نقص سے وہ پیاس پیدا ہوتی ہو۔ لیکن اگر معدہ اور امعاء کا فعل تیز ہونے سے پیاس پیدا ہو تو اس سے آرام نہیں ہوگا۔

(ن) مرض ربو۔ عسر النفس۔ ضیق النفس جو غشاء مخاطی کے نقص فعل کے باعث پیدا ہوں۔ اسی طرح ذات الریہ۔ برص اور بلغمی کھانسی مزمن وغیرہ میں بھی اس کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں کئی وقت کھلانا مفید ہے۔ کیونکہ اس صورت میں [illegible] تھوڑی تھوڑی مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء میں چنداں سوزش پیدا نہیں ہو سکتی۔ جس سے قے یا اسہال ہو کر دوا جسم سے باہر چلی جائے۔ بلکہ [illegible]

ہو کر دوا اس خون میں شامل ہو کر جب پھیپھڑے میں جاتی ہے تو وہاں اس کا اثر ہو کر خشک رطوبات کا فضلہ خارج ہو جاتا اور بلغم بڑھ جاتا ہے جس سے ہوائی نالیاں صاف ہو کر سانس کی آمد و رفت اعتدال پر آجاتی ہے۔ کیونکہ جس قدر یہ دوا خون میں جذب ہو جاتی ہے اس کا اخراج پھیپھڑے اور گردے سے ہیں۔ جن کی راہ سے زائد دوا اس کو بدن سے باہر نکال دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جیسے پھیپھڑے کی کمی فعل سے پیدا ہونے والے امراض میں مفید ہے ویسے ہی گردہ کی کمی فعل میں مفید ہے۔

اثر ۱: دوا مقوی قلب بھی ہے اور مقوی رحم بھی۔ کیونکہ جب خون دل کے اذنین اور بطینین میں جاتا ہے تو اس کے ذرات وہاں بھی تحریک و تقویت عضو پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح جسم کے اندر جب خون سے رطوبات مترشح ہوتی ہیں تو اس کا کچھ نہ کچھ حصہ رحم میں بھی خارج ہو کر تحریک و تقویت رحم کا باعث بنتا ہے۔

ع ۲: اگرچہ اس دوا کا اثر براہ راست اعصاب پر نہیں پڑتا مگر امالہ کے طور پر جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے اعصاب میں بھی تعدیل افعال کے لئے مفید ہے۔

علاوہ علاج بالامالہ اور علاج بالضد کے علاج بالمثل کے طور پر بھی اس دوا کو استعمال کر کے بہت سے فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ ایک حصہ دوا کا اور نو حصہ کھانڈ سفید ملا کر سفوف بنائیں اور ایک رتی کی مقدار میں دینے سے مندرجہ ذیل امراض میں مفید ہے۔

(۱) خفقان (۲) قے (۳) اسہال (۴) بکثرت بلغم والی کھانسی (۵) ذات الریہ (۶) ہر قسم کے تپ جن میں قے یا اسہال یا کھانسی موجود ہو مفید ہے گرمی نوبیہ میں قبض وغیرہ ہو ان میں مفید نہیں ہے۔

مقدار خوراک۔ علاج بالامالہ کے طور پر سفوف چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور علاج

[illegible]

مُرکبات

نقوع ایرسا ایرسا کی جڑ نیم کوب ۵ تولہ [illegible] سیر [illegible] پانی میں رات بھر [illegible] برتن میں بھگو رکھیں [illegible] علاج بالغذا کے لیے ۔ اور ایک قطرہ سے پانچ قطرہ تک [illegible] بیماریاں یا عارضہ کیلئے حسب ضرورت۔

ضماد ایرسا بیخ ایرسا [illegible] پہلے سرکہ میں [illegible] ڈال کر [illegible] ضماد کے قابل ہو جائے [illegible] سفوف ایرسا ملا کر [illegible]

روغن گل ایرسا ایرسا کے پھول تازہ ۲۰ تولہ ، روغن کنجد [illegible] شیشہ کے برتن میں ڈال کر تین ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں پھر تیل صاف کر کے اس میں ۲۰ تولہ اور تازہ گل ایرسا ڈال کر [illegible] یوم دھوپ میں [illegible] کر صاف کر لیں ۔ بس تیل تیار ہے۔

روغن بیخ ایرسا [illegible] ایرسا اور روغن کنجد ہموزن ملا کر آگ پر رکھیں اور پکائیں ۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو صاف کر لیں۔

نوٹ ان ہر دو قسم کے تیلوں کی تاثیر یکساں ہے اور [illegible] استعمال بھی یکساں ہے۔

چھوٹی چندن

جنون، بے خوابی۔ ہائی بلڈ پریشر کی بے خطا دوا

درد شکم، [illegible] مالیخولیا [illegible] میں بہترین ہے —— [illegible]

نام:- اس کو سنسکرت میں سرپ گندھا یا سرپ سگندھا [illegible] کہتے ہیں۔ اردو ہندی میں چھوٹا چاند۔ چھوٹی چندن اور بنگال میں چندرا [illegible] تیلگو میں پاتال گندھی [illegible] علاقہ بہار [illegible] چاندر۔ دھان برو۔ دھان مارنا اور پاگل جڑی کے نام سے مشہور ہے انگریزی میں راؤ ولفیا سرپن ٹائنا Rauwolfia Serpentina کہتے ہیں۔

ماہیت:- یہ ایک گھنا خودرو جھاڑی کی قسم کا پودا ہے دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ عموماً اس کی شاخیں سیدھی اوپر کو جاتی ہیں۔ لیکن اگر اسے کسی چیز کا سہارا مل جائے تو اس سے بھی لپٹ جاتا ہے۔ اس کی شاخوں کے جوڑ پر مخصوص شکل کے تین چار پتے ہوتے ہیں۔ جن کی لمبائی پانچ چھ انگل اور چوڑائی دو تین انگل ہوتی ہے۔ شاخ کے سرے پر دو انگل لمبا گہرے نارنگی رنگ کے پھولوں کا گچھا ہوتا ہے۔ اس کا تخم سیاہ رنگ کا مٹر کے دانہ کے برابر ہوتا ہے۔

مقام پیدائش:- یہ پودا ہمالیہ کے گرم علاقوں میں مرادآباد سے لیکر سکم تک پایا جاتا ہے۔ نیز آسام۔ پیگو اور تناسرم کے علاقوں میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک اور دکن میں مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ لنکا تک پیدا ہوتا ہے۔ بنگال۔ بہار، پٹنہ کے جنگلوں میں بھی بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

[illegible] میں مستعمل :- حسب ضرورت۔

[illegible] و خواص :- [illegible] نکس وامیکا، [illegible] مسکن، [illegible] اعصاب۔ [illegible]

[illegible] صرع، اختناق الرحم۔ دل [illegible] خفقان [illegible] چشم و [illegible]

[illegible] دوا۔

تاثیراتِ عضوی

(۱) **قئات غذائیہ** :- اس رقت سے زائد خوراک [illegible] استعمال کرنے سے [illegible] فیصدی مریضوں کے قئات غذائیہ جیسا خواہش ہوتے [illegible] ہے۔ بلکہ اس [illegible] دوا کے استعمال سے بعض نازک مزاج مریضوں کا جی متلانے لگتا ہے اور قے شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے سخت بے چینی اور تکلیف [illegible] ہے۔ کئی دفعہ تو ساری کی ساری کھائی ہوئی دوا ہی فوراً قے خارج ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ اس کا کچھ حصہ ہی خارج ہونے پاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ کئی نازک مزاجوں کو قے کے ساتھ ہی اسہال بھی شروع ہو جاتے ہیں۔ پسینہ آنے لگتا ہے اور نبض کی رفتار بالکل سست پڑ جاتی ہے۔ لیکن گھبرانا نہیں چاہیئے کیونکہ یہ عوارض تھوڑے وقفہ کیلئے ہی ہوتے ہیں اور پانچ فیصدی مریضوں سے زیادہ میں ظہور پذیر نہیں ہونے پاتے اور جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے۔ یہ صرف نازک مزاج اشخاص ہی میں یہ کیفیت رونما ہوتی ہے۔ بخلاف اس کے کئی مریضوں میں تو دو دانہ سے بھی زائد خوراک استعمال کرنے کے باوجود اس قسم کے کوئی عوارض پیدا نہیں ہوتے۔

یادداشت :- تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ بنگال کی چھوٹی چندن [illegible] جن مریضوں کو استعمال کرائی جاتی ہے ان کے [illegible] خانہ میں زیادہ خارش ہوتی ہے اور وہ ان کے لئے زیادہ تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ اس سے بنگال کی چھوٹی چندن کی جگہ [illegible] خیال

کہ چھوٹی چندن استعمال کرانی چاہیئے۔ اور اسی بنا پر فشار خون میں ہمیشہ جاوا اور نیپال کی چھوٹی چندن دیسی مریضوں پر استعمال کیا کرتا ہوں۔

(۲) **عضلات قلب** :۔ جب چھوٹی چندن کافی مدت تک استعمال کرائی جائے تو عضلات قلب میں معمولی سی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ اثر بہت آہستہ پیدا ہوتا ہے اور جوں ہی دوا کا استعمال بند کیا جائے تو علامت رفع ہو جاتی ہے۔

(۳) **دوران خون** :۔ صرف نبض کی رفتار کمزور ہو جاتی ہے اور نبض کی گنتی کم ہو جاتی ہے۔

(۴) **نظام عصبی** :۔ تھوڑی تھوڑی مقدار میں استعمال کرنے سے خون کے بڑھے ہوئے دباؤ (ہائی بلڈ پریشر) پر حیرت انگیز اثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اعصاب کی بڑھی ہوئی حس کم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اعضاء تناسل کی بڑھی ہوئی حس کو کم کرنے میں بہت مفید ہے۔ اور دیسی معالجین کو اس مدعا کے لئے پوٹاشیم برومائیڈ (Potassium Bromide) کی جگہ اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ پوٹاشیم برومائیڈ کا بہترین بدل ہے۔ اس کی پانچ رتی کی خوراک کے استعمال سے ہی مریض سو جاتا ہے اور دس رتی سے زائد مقدار میں استعمال کرنے سے تو مریض کو بہت ہی گہری نیند آجاتی ہے اور وہ چپ چاپ سو جاتا ہے۔ جب زیادہ مقدار میں استعمال کرائی جائے تو کئی دفعہ مریض دس بارہ گھنٹے تک گہری نیند سویا رہتا ہے۔

(۵) **نظام تنفس** :۔ اس کا اثر نظام تنفس پر بالکل پوٹاشیم آیوڈائڈ (Potassium Iodide) کی مانند ہوتا ہے۔ اس لئے یہ پرانی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ اور کئی ڈاکٹر صاحبان کو دمہ کے مریضوں میں اس کے استعمال سے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ لیکن اس کے متعلق ابھی تک مزید تجربات جاری ہیں۔

محل استعمال

(۱) جنون :- جنون کی بعض صورتوں میں یہ دوا بے حد مفید ہے اور کئی ڈاکٹر و حکیم اس دوا کو مختلف امراض میں وسیع پیمانہ پر استعمال کر رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہندوستانی دوا خانہ دہلی کی جنون کی مشہور دوا "قرصۃ الشفا" بھی صرف چھوٹی چندن کا کیمیائی طریق پر تیار کیا ہوا جوہر ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر ڈبلیو۔ سی۔ رائے ایل۔ ایم۔ ایس کلکتہ کی گولیوں (Specific for Insanity) میں بھی چھوٹی چندن شامل ہے۔

یہ دوا ہمارے تجربہ میں بھی جنون کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے خصوصاً ان مریضوں میں جو بھاگتے دوڑتے، شور و غل مچاتے، دوسروں پر بے تقصیر بیٹھے اور گالی گلوچ نکالتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کا سفوف دس دن سے پندرہ دن تک ان میں دو بار دینے سے صرف یہی نہیں ہوتا کہ مریض گہری نیند سو جاتا ہے بلکہ اس کا ہائی بلڈ پریشر بھی کم ہو جاتا ہے اور اس کا چیخنا چلانا، بھاگنا، دوڑنا اور اس قسم کی دوسری علامات جاتی رہتی ہیں۔ غرض ہفتہ عشرہ ہی میں مریض کو کافی آرام نصیب ہو جاتا ہے۔ لیکن ذیل کے امور کا بوقت علاج زیر غور رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(ا) ابتدا میں یہ دوا تھوڑی مقدار میں شروع کر کے ہمیشہ آہستہ آہستہ اور بتدریج بڑھانی چاہیئے۔ یعنی ۲ رتی کی خوراک استعمال کرائیں اور بڑھاتے ہوئے اس کی خوراک ڈیڑھ دو ماشہ تک کر سکتے ہیں۔

(ب) اگر چھوٹی چندن کی ہر ایک خوراک کے ساتھ "برہت وات چنتامنی" "چنتامنی چترمکھ رس" - "وات کلانتک رس" میں سے کوئی رس ساتھ ملا لیا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوتا ہے۔ تجربہ کی بنا پر

[illegible] سب سے ارزاں اور دیسی دواؤں میں سے کوئی ایسی دوا ملا دینے سے مریض کو حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہو۔

(ج) اگرچہ چھوٹی چندن خود بھی قدرے قبض کشا ہوتی ہے لیکن اگر اس کے ساتھ کوئی اور قبض کشا دوا شامل کر دیں تو یہ نہایت مفید ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے خیسانده ترپھلہ، مربہ ہرڑ وغیرہ بھی مفید ہیں۔ لیکن ہماری مجرب المجرب قبض کشا گولیاں "ہمدرد [illegible]" نہایت درجہ مفید ہیں۔

یادداشت

جنون کے ان مریضوں کے علاج میں جو بالکل خاموش رہتے ہیں، چھوٹی چندن بالکل مفید ثابت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ایسے مریضوں کا بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) تو پہلے ہی نہایت درجہ کم ہوتا ہے۔ اور پھر چھوٹی چندن کے استعمال کرانے سے بلڈ پریشر اور بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایسے مریضوں میں اس کا استعمال بجائے فائدہ کے نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ اگرچہ اشتہارات میں تو اسے ہر قسم کے جنون کی مخصوص دوا کے نام سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ لیکن تجربہ سے ایسا ثابت نہیں ہوا۔ ایسے مریضوں کے لئے ایک اور ہی طریقہ علاج ہوگا اس کا تذکرہ ہماری بحث سے خارج ہے۔

(۲) بے خوابی:- اس دوا کے معلوم ہونے سے پیشتر نیند لانے کے لئے اکثر انگریزی ادویات استعمال کرنی پڑتی تھیں یعنی پوٹاشیم برومائیڈ اور کلورل ہائیڈریٹ [illegible] یا دیگر ادویہ مثل ڈوورس پوڈر۔ پیرلڈی ہائیڈ۔ سلفونال وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جب سے یہ دوا معلوم ہوئی ہے ہمیں اس غذا کے لئے کسی انگریزی دوا کے استعمال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ کیونکہ نیند لانے کے سلسلے میں بے نظیر دوا ہے اور اس کے علاوہ یہ انگریزی دواؤں کی طرح [illegible] [illegible] دل کو [illegible]

کیونکہ یہ رات کو سوتے وقت [illegible] دودھ کی [illegible] دیں دیکھئے مریض کو کوئی بات بھاتی ہے ۔ اگر مریض کو بے خوابی کی شکایت رہتی ہے [illegible] رات کو بھی [illegible] جاگتا ہو تو ایک خوراک صبح سویرے استعمال کرائیں ایک خوراک شام کو ۔ رات کو مریض جب سونے لگے [illegible] استعمال کرانے کے علاوہ ہم اس غرض کے لئے ان کو ایک مرکب بھی تیار کرتے ہیں جو سینہ دل کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور [illegible] کی شکل میں ہونے کی وجہ سے مریض کو استعمال کرنے میں بھی بہت سہل ہوتی ۔ وہ مبارک نسخہ بعینہٖ ہم ناظرین کے پیش نظر کئے دیتے ہیں۔

دوا خشتہ: رُب چھوٹی چندن ۵ تولہ۔ رب برگ اجوائن خراسانی ایک تولہ جرس ۱۱ ماشہ۔ صندل سپید مول ایک تولہ۔ ان سب کو ملا کر ۔ دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ رات کو سوتے وقت دو گولی دودھ یا پانی سے دیں۔ نیند لانے کیلئے بے نظیر مرکب ہے۔

چھوٹی چندن کا رُب } اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ ایک سیر چھوٹی چندن لیکر ۱۶ گنا پانی میں آگ پر پکائیں جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے کپڑے میں سے چھان لیں باقی فضلہ کو دوبارہ آٹھ گنا پانی میں آگ پر پکائیں جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں دونوں بار اکٹھے کئے ہوئے پانی کو باہم ملالیں اور نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ شدے غلیظ القوام ہو جائے اس کو پانی کی بھاپ پر پکائیں تاکہ وہ صحیح طور پر غلیظ القوام ہو جائے ۔ بعد کو اسے بھاپ سے نیچے اتار کر سرد کرلیں یہ رب تقریباً آٹھ تولہ کی مقدار میں تیار ہوگا۔

رُب برگ اجوائن خراسانی } رب برگ اجوائن خراسانی بھی مذکورہ طریقہ سے تیار کرلیں۔

(۳) ہائی بلڈ پریشر: خون کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے کے لئے چھوٹی چندن کے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ڈاکٹری میں ہے اور نہ دیسی طب میں۔ بلکہ جب اس کا استعمال اعتدال کے ساتھ اور نمک، مرچ وغیرہ کا مناسب خیال رکھا جائے۔ چھوٹی کے حساب سے لینی ہو اکیں عرق گلاب یا سادہ پانی سے استعمال کرائیں۔ بے چینی، گھبراہٹ وغیرہ علامات جلد رفع ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ ابا و صیا سے کوبراج ڈاکٹر گن ناتھ سین صاحب ایم۔ اے۔ ایم۔ ایل۔ ایس کلکتہ تحریر فرماتے ہیں کہ تین سال کے اندر سینکڑوں ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہم نے اس دوا کے ذریعہ ٹھیک کئے ہیں۔ اب آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ خون کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے کے لئے کس قدر مفید ہے۔ اگرچہ عام طور پر اس کے استعمال سے مریضوں کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوا کرتی۔ لیکن کبھی مریضوں کے دل کو قدرے کمزور کر دیتی ہے۔ اس لئے کستوری، اسگندھ، مکردھوج، دوا المسک، خمیرہ مروارید یا جواہر مہرہ، کیفین، سٹرکنین، بوقت ضرورت چنتامنی رس وغیرہ سے کوئی چیز اس کے ساتھ استعمال کراتے رہنا چاہئے۔ اور ہمارا تو طریقہ علاج بھی یہ ہے کہ صبح سویرے جو خوراک چھوٹی چندن کی استعمال کرائی ہوتی ہے تو اس کے ساتھ ہر وقت چنتامنی رس بھی ملا دیتے ہیں اور جیسا کہ ترپھلا میں شہد ملا کر اسے بطور بدرقہ کے استعمال کرا دیتے ہیں۔ جس سے نہ تو دل کمزور ہونے پاتا ہے اور نہ قبض کی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے اس کا فائدہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اس کے استعمال سے بلڈ پریشر اگرچہ آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے۔ لیکن یہ اثر مستقل ہوتا ہے یعنی اس کے استعمال کرنے سے جو بلڈ پریشر کم ہوتا ہے وہ دوبارہ بڑھنے نہیں پاتا۔ اس کے علاوہ اس میں ایک اور حیرت انگیز وصف بھی دیکھا گیا ہے کہ ایک بار جتنا بلڈ پریشر کم ہو جائے، سال دو سال تک بھی بغیر کسی دوا کے استعمال کے وہ پھر اس درجہ پر مستقل رہتا ہے۔ غرضیکہ ہائی بلڈ پریشر

کے ساتھ ایک بے نظیر دوا ہے۔

جن مریضوں کا درجہ حرارت زیادہ ہو، نبض بھی تیز ہو، جن

(۴) بخار چونکہ چندن کا استعمال کرنے سے درجہ حرارت کم ہو جاتا

ہے۔ پسینہ کے زیادہ ہونے سے جو مریض کو بیدا ہوتی ہیں، وہ بھی رفع ہو جاتی ہے، اعصاب میں کمی ہو جاتی ہے۔ لیکن چونکہ اس مرض کے لئے ترجیحی زعفران کیسری رس وغیرہ جیسی بہتر ادویات موجود ہیں۔ اس لئے بخار کی حرارت کو کم کرنے کیلئے اکثر اس کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

(۵) اختناق الرحم بوجہ مسن اعصاب و مغموم ہونے کے اختناق الرحم کے دورے بھی اس کے استعمال سے رک جاتے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ ہی برہد وات چنتامنی رس کا استعمال کرایا جائے۔ تو نہایت مفید ہے۔ اس سے فائدہ بھی جلد ہوتا ہے۔ ان دونوں کے استعمال سے ایسی ایسی مستورات کا یہ مرض دور ہو چکا ہے جن پر دوسری دوائیں غیر مفید ثابت ہو چکی تھیں

ملاحظہ

شہوانی بخارات سے پیدا ہونے والے اختناق الرحم کے لئے اس بوٹی کو بڑی فوائد کی حامل پایا گیا ہے۔ اس لئے نوجوان کنواری یا بیوہ عورتوں میں عموماً اس کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔ لیکن چونکہ اس بوٹی کی تاثیر قدرے مضعف قلب ہے اور اختناق الرحم کی حالت میں دل کی تقویت کا خصوصیت سے زیادہ خیال رکھا جانا چاہئے لہذا اس نقصان کے ازالہ کے لئے اسکے ساتھ کسی مقوی قلب دوا اضافہ کر لیا جاتا ہے۔ اختناق الرحم کی مریضہ کو بعض دفعہ معدہ کی خرابی

سے اس کی شکایت لاحق ہوا کرتی ہے۔ اس حالت میں دورہ کے وقت پیٹ میں درد ہو سکتا ہے۔ اگر دست بھی آتے ہیں لیکن وقت میں اس بوٹی کو استعمال جائز نہیں۔ جب مریضہ اور عورت حاملہ ہو اس وقت بھی اس کا استعمال ممنوع ہے۔ ایام حمل کی حالت میں اور خصوصاً ساتویں آٹھویں مہینے اگر اختناق الرحم کا دورہ ہو تو اس بوٹی کا استعمال ہرگز نہ کریں ورنہ حمل ساقط ہونے کا پورا پورا اندیشہ ہے اختناق الرحم کی مریضہ کو حیض کی قلت یا بندش کی شکایت ہو۔ رحم میں ورم ہو۔ اس کے ساتھ سیلان الرحم بھی ہو تو ان شکایات کا علاج کرنا بھی ضروری ہے ورنہ اس بوٹی کے استعمال سے اختناق الرحم کو کوئی فائدہ نہ ہوگا ———— ایڈیٹر

(۶) **وضع حمل** بہار کے صوبہ میں وضع حمل کے بعد گاؤں کے لوگ اسے عموماً استعمال کراتے ہیں۔ کیونکہ اس میں رحم کو سکیڑنے کی خاصیت ہے۔ لیکن اس کو اس مرض کے لیے استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے

(۷) **آشوبِ چشم** کہیں کہیں اس کے پتوں کا رس امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

جواہرات سے بھی قیمتی علم

اگر آپ جڑی بوٹیوں کی اس کتاب کا حصہ اول جو آپ کے ہاتھ میں ہے پسند کرتے ہیں تو آپ اس کے حصہ دوم کو اس سے بھی زیادہ پسند کریں گے ——— علم ایک انمول دولت ہے صرف ایک روپیہ خرچ کر کے اس کتاب کا حصہ دوم خریدیے اور اس میں پیش کیا گیا جواہرات سے بھی قیمتی علم حاصل کیجئے۔

زخم حیات جنگلی

[illegible] حکیم حاجی مولوی غلام علی صاحب خادم [illegible]
ضلع سیالکوٹ

[illegible]

زخم حیات جنگلی ایک نہایت بیش قیمت و مفید اور عجیب و غریب بوٹی ہے۔ قدرت نے اس میں بے شمار اثرات ودیعت رکھے ہیں۔ ہمیں قبلہ حکیم صاحب کا بصمیم قلب شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ آپ نے ایسی مفید بوٹی کے متعلق ذاتی تجربات عنایت فرمائے۔ آپ حیات کے محترم قارئین کی خدمت میں یہ تجربات معمولی تغییر الفاظ کے ساتھ پیش ہو رہے ہیں۔ امید ہی نہیں بلکہ یقین کامل ہے کہ قارئین کرام اور اطبائے کرام اس بوٹی کے مندرجہ تجربات کو دہرائیں گے۔ اور مزید تجربات فرما کر طبی دنیا پر احسان عظیم فرمائیں گے

خاکسار۔ ابو المظفر اکمل از سیالکوٹ

مقام پیدائش: زخم حیات جنگلی علاقہ بار اور پنجاب کے اکثر اضلاع میں نمناک مقامات پر بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

ہیئت: یہ بوٹی زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اس کا رنگ سبز مائل بسفید ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے۔ اس کے اوپر روئیں سے ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں کو توڑنے سے اندر سے زرد رنگ کی طرح ایک سرخی مائل رنگ کا زیرہ نکلتا ہے۔

تجربات

خنازیر زخم حیات جنگلی کو رات کو سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ صبح اور ایک ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ تین ہفتے باقاعدہ استعمال کرائیں۔ خنازیری مزاج بچوں کو دو رتی سے چار رتی تک پانی سے کھلانا نہایت مفید و مجرب بیان کیا جاتا ہے۔

کرم امعاء زخم حیات جنگلی تازہ ایک تولہ کو دس تولہ پانی میں گھوٹ چھان کر ہر روز نہار معدہ کھلانا کرم امعاء کی تھیلیوں کی تھیلیوں کو نکال دیتا ہے۔ اس سے زیادہ اسہال بھی نہیں ہوتے۔

سوزاک زخم حیات جنگلی۔ تخم خربوزہ۔ خار خسک۔
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ

پانی ایک پاؤ پختہ میں خوب اچھی طرح گھوٹ چھان کر پلا دیا کریں۔ پیشاب کی جلن، سوزش اور درد کا فوری علاج ہے۔ متواتر تین ہفتے کھلانے سے سوزاک کے زہریلے مادہ کو بھی نیست و نابود کر دیتا ہے۔

پرانے زخموں کیلئے اس بوٹی کو خشک کر کے سفوف کر لیں۔ سفوف کو جامہ بیز (کپڑ چھان) کر لینا چاہیے۔ زخموں کو آب برگ نیم سے دھو کر اس پر اس کو دو دو (چھڑک) دیا کریں۔ خبیث سے خبیث زخموں کو ہفتوں اور دنوں میں مندمل کر دیتی ہے۔

کشتہ سرب زخم حیات جنگلی میں سرب (سکہ) کا لاجواب اور بے نظیر کشتہ بن جاتا ہے۔ حضرت حکیم صاحب نے

تیار کرنا کی ہے جو [illegible] ہے۔ لہٰذا قارئین کرام آپ [illegible] میں کر تیار کریں۔ اور فوائد و اثرات کو آپ [illegible] میں [illegible]

صفت: آدھا سیر بوٹی کو کوٹ کر [illegible] اس میں خالص [illegible] کھنگر [illegible] ملائیں اس [illegible] کر لیں۔ اور گڑ سے میں [illegible] سیر [illegible] کی آگ [illegible] تیار ہو جائے گا۔ [illegible] کے محفوظ رکھیں۔

فوائد و ترکیب استعمال

پرانی قرحہ اور سوزاک جدید کھانا، کھٹہ نہایت اکسیر ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی صبح میں، کھنگر کھلائیں۔

دق کے ابتدائی درجات میں دہی کے مٹھے کے ساتھ یکشت ایک رتی کھانا سحر نما اثرات رکھتا ہے۔ لیکن دو چار روز کے استعمال سے فوائد و خواص کا ظہور پذیر ہونا ذرا مشکل امر ہے۔ اس کے لئے دو چار ہفتوں کی مداومت اور پرہیز شرط ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

نایاب اور کمیاب بوٹیاں

ہر قسم کی خشک و تر بوٹیوں کے لئے کرشنا فارمیسی ٹوہانہ [illegible] سے خط و کتابت کیجئے۔ جہاں ہر قسم کی بوٹیاں فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ❖

[illegible]

بھوچھلی بوٹی

از جناب حکیم محمد فضل حق صاحب عطاری —— ولی دوا خانہ —— سیالکوٹ

پہلی بات:۔ یہ بوٹی پنجاب میں قریباً ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ لیکن ان علاقوں میں کپاس کی کاشت ہوتی ہو بالخصوصیت سے عام ملتی ہے۔

شناخت:۔ یہ بوٹی تین قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قسم زمین پر بچھی ہوتی ہوتی ہے۔ اس میں پھلیاں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ لعاب بھی بہت ہوتا ہے۔ دوسری قسم نصف گز بلند ہوتی ہے۔ لعاب اور پھلیاں بھی کافی ہوتی ہیں۔ لیکن قسم اول سے کم۔ تیسری قسم قریباً گز سوا گز اونچی ہوتی ہے۔ پھلیاں اور لعاب بہت کم۔ لیکن پھیلاؤ بہت زیادہ۔ قسم دوم عام ملتی ہے۔ لیکن قسم اول اور سوم خاص خاص علاقوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ پنجاب کے علاقہ لائل پور اور سرگودھا میں تینوں قسمیں پائی جاتی ہیں۔ جس وقت یہ بوٹی پھولتی ہے تو اس پر بسنتی پھول لگتے ہیں۔ پتے لمبوترے اور سرخ مرچ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں۔ اس وقت اگر کوئی حصہ منہ میں لیکر چبایا جائے تو منہ لعاب سے بھر جاتا ہے۔ پھولوں کے ساتھ پھلیاں نکل آتی ہیں۔ جب تک بوٹی خام ہوتی ہے پھلیاں میں بیج سفید ہوتے ہیں۔ جب بوٹی پختہ ہو جائے تو بیجوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور پودے کا رنگ مٹیالا۔ پھلیاں شروع سے ٹیڑھی سی ہوتی ہیں۔ اور پختہ ہو کر ان کے منہ کشادہ ہو جاتے ہیں۔ جن میں سے سیاہ بیج زمین پر گر پڑتے ہیں۔ بوٹی کو کاٹنے کا ٹھیک وقت اسوج ہے۔ جبکہ ابھی پھلی کا منہ بند ہو اور پودے کا رنگ مٹیالا ہو چکا ہو۔ لیکن اگر اس سے پیشتر کاٹ لی جائے

بادام جوڑی ہے اور اگر پختہ ہونے کے بعد اکھاڑی جائے تو شہد میں اس کی دانہ بھر جاتا ہے اور وہ بمشکل سالی سے ٹوٹ نہیں سکتی۔

فوائد:۔ سیلان الرحم، احتلام، سرعت انزال، درد کمر وغیرہ امراض میں شاہ کے لیے بھوپھلی وغیرہ طب میں ایک اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ جیسے تجربے کیمیا کا بن ہونے کے مرکبات کا مقابلہ کرتی ہے۔ حکماء اور وید صاحبان کی نسبت بنیا ہی اسے زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ذیل میں اس کے استعمال کے طریقے لکھے جاتے ہیں:

استعمال کے چار آسان طریقے

(۱) گھی، کھانڈ اور آٹا ہم وزن لے کر اس کی پنجیری (حلوے خشک) بناؤ۔ اور اس میں نصف حصہ بھوپھلی کا سفوف قدرے گھی میں بھون کر ملا دو۔ اور اس پنجیری کو صبح و شام ڈھائی ڈھائی تولہ ہمراہ دودھ کھا لینے سے چند ہی روز میں درد کمر کا قلع قمع ہو جاتا ہے اور امساک بھی بے حد بڑھ جاتا ہے اسی طرح عورتوں کے سیلان میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ مستقل صحت کیلئے تین ہفتہ متواتر استعمال کریں۔

(۲) کوئی دوا اتنی جلدی کسی طرح سے جریان کو رفع نہیں کرتی جتنی جلدی بھوپھلی کرتی ہے۔ خواہ کیسی حالت کا پرانا جریان ہو ایک تولہ بوٹی کو آدھ سیر پانی میں خوب اچھی طرح رگڑ کر اور چھان کر پی لیا جائے تو تین چار ہفتوں تک شرطیہ صحت ہوتی ہے۔ دوران استعمال میں ترشی، تیل، گڑ۔ شیرینی مرچ اور جماع سے پرہیز کلی رکھیں۔

(۳) جو نوجوان سرعت انزال کے شاکی ہوں اور امساک کے بے حد خواہاں

وغیرہ مضر چیزوں کا استعمال کرتے ہوں۔ ان کو چاہیے کہ وہ بھوکھلی کو استعمال کریں۔ اس کو کوٹ چھان کر کپڑ چھان کریں اور ہر روز ایک تولہ سفوف کو پاؤ ڈیڑھ پاؤ نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح وشام پھانک لیں۔ پھر چار، دو روز کے بعد قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں کہ پاؤں میں درد رفع ہو جانے والی اس بوٹی میں کتنے عجیب وغریب خواص ہیں۔

حق یہ ہے کہ مرض اول (جریان منی) سیلان الرحم اور احتلام کے لئے یہ ایک مایہ ناز دوا ہے۔ مناسب ہے کہ حکمائے کرام اس کو آزمائیں۔

(۴) اس کے استعمال کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ بھوکھلی کا سفوف کرکے دو تولہ سفوف روزانہ رات کو آدھ سیر پانی میں چینی یا شیشے کے برتن میں بھگو دیں اور صبح صاف سرخی مائل رنگ کا پانی نتھار کر اس میں حسب ضرورت مصری ملا کر پی لیا کریں۔ یہ طریقہ موسم گرما کے لئے خاص طور پر موزوں ہے۔ اس سے پورا فائدہ ہوگا۔ پرہیز کے ساتھ کم از کم تین ہفتہ استعمال کی جائے ——— مگر شرط یہ ہے کہ بوٹی پرانی نہ ہو۔ ایک سال پڑے رہنے کے بعد اثرات کمزور ہو جاتے ہیں۔ جو صاحب ذرا بھی دوراندیشی سے کام لیں وہ موسم پر کافی بوٹی جمع کرسکتے ہیں اور چند روز کی محنت سے ہزاروں مریضوں کو جریان وغیرہ کے پنجے سے رہائی دلا سکتے ہیں۔

مرکبات

ذیل میں بھوکھلی کے چند نادر ترین اور اکسیر الاثر مرکبات قارئین آبحیات کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں جو ایک عرصے سے ہمارے معمول اور مجرب ہیں امید ہے اطبائے کرام ضرور ان کو اپنے مطب میں تیار فرما کر مریضوں پر بلا خوف خطر استعمال کرینگے۔

(۱) اکسیری سفوف:۔ جریان۔ احتلام و سرعت کیلئے خاص الخاص نسخہ امساک کو طاقت دیتا ہے۔ اس سے باہ بڑھتی ہے اور اعضائے رئیسہ [illegible] ہو جاتے ہیں۔ بیج بھیلی۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کونچ مقشر۔ ثعلب مصری [illegible]۔ صمغ عربی۔ بیج بند۔ تالمکھانہ۔ بیج بل۔ تخم سروالی۔ موصلی سفید۔ [illegible] الفلفل۔ زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ بیسکر دس تولہ گھی میں بھونیں اور دس تولہ مصری کوزہ اور نو ماشہ کشتہ قلعی اضافہ کرکے محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی تازہ یا شیر مادہ گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۲) سفوف مغلظ:۔ مادہ منویہ کی تمام شکایات کو کلی طور پر فائدہ کرتا ہے رقت۔ سرعت انزال اور احتلام کے دفعیہ کیلئے مجربات و معمولات سے ہے۔

آرد سنگھاڑا۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ دانہ الائچی کلاں۔

۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۳ تولہ ۲ تولہ

موچرس۔ شقاقل مصری۔ بیج کھلی۔ قند سفید۔

۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ہموزن

جملہ ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ **خوراک** ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

(۳) سفوف نادر:۔ جریان۔ احتلام اور سرعت و رقت کیلئے مفید ہے۔ اس کا [illegible] بہت کم ہیں۔ ناظرین اس کو بنا کر اس کے فوائد اور اثرات کو ملاحظہ کریں۔

صفتہ:۔ بیج کھلی۔ ستاور۔ بہمن سفید۔ دار چینی۔ قند سفید۔

۵ تولہ ۵ تولہ ۲۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱۵ تولہ

اکٹھا سفوف کریں۔ **خوراک** ۵ ماشہ صبح اور ۵ ماشہ شام تازہ پانی یا گائے کے جوش دئے ہوئے نیم گرم دودھ کیساتھ مصری ملا کر استعمال کریں۔ واقعی نہایت ہی اکسیری خواص و اثرات کا حامل ہے۔

اندرائی بوٹی

تعین و تعارف وغیرہ۔ مشہور و معروف بوٹی ہے۔ جسے خود رو سب جانتے ہیں۔ زمین پر مطول ہوتی ہے۔ بیل جنگلی دور ہوتی۔ پھول کی مو بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ جو موسمی ورم ہوتی ہے۔ شاخیں بے شمار اور بولال لال دھاریاں پائی جاتی ہیں۔

وجہ تسمیہ :- لوگوں نے اس کی اکسیری تاثیر اور فوائد سے خوش ہو کر سلطانی یعنی ہندوستان کی رانی نام رکھ دیا۔ جو ہندرانی سے اندرانی بن گیا چنانچہ اب جن دو ناموں سے مشہور ہے۔

موسم و مقام پیدائش :- موسم سرما میں دسمبر کے مہینے میں اگتی ہے جنوری فروری میں اس پر جوبن ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بہار دیکھ کر خشک ہو جاتی ہے عموماً سیلابی مقام تالابوں۔ جوہڑوں۔ ندی نالوں اور کنوؤں کی نالیوں پر اپنے موسم میں بافراط پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً ایسے آبی قطعات جو موسم سرما میں خشک ہو جاتے ہیں۔ اس کی پیدائش کے لئے نہایت موزوں و مناسب ہیں۔

طبیعت :- عموماً دوسرے درجے میں گرم و تر ہے۔

اقسام :- جیسا کہ ہم مندرجہ بالا سطور میں تحریر کر آئے ہیں کہ اندرائی میں سرخ پھول بھی آتے ہیں۔ لیکن سننے میں آیا ہے کہ اس کے سفید پھول بھی ہوتے ہیں۔ مگر یہ نایاب ہے۔ بعض کتب میں لکھا ہے کہ دریائے راوی کے کنارے علاقہ فیض پور اور اس کے گرد و نواح میں تلاش کرنے سے دستیاب ہو جاتی ہے

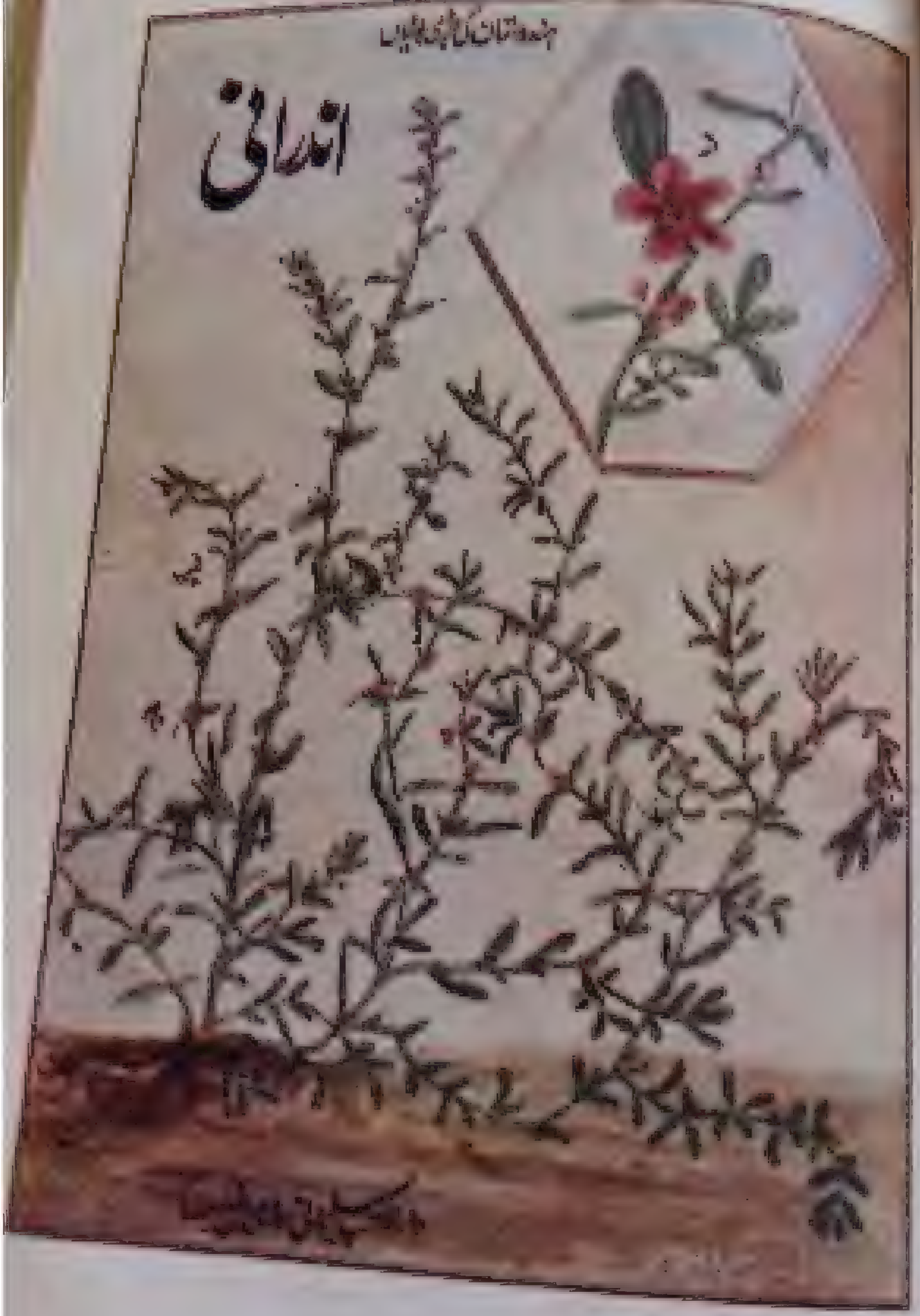
ہندوستان کی جڑی بوٹیاں
اندرانی

[illegible] کے لئے [illegible] ہے۔
[illegible] میں اور ملطف ہے۔ سدہ اور جگر کو کھولتی ہے [illegible]
[illegible] صالح [illegible] پیدا کرتی ہے۔ مقدار [illegible] ہے۔

مرکبات

ھوالشافی۔ حب حزبوت پوست بیخ اندرائن سے ترکیب ایک [illegible] لیں اور جائے ورم پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ ورم تحلیل ہو جائے گا۔

حبوب اندرائن:۔ گل اندرائن حسب حاجت لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر باریک پیس کر سفوف کی صمغ عربی ½ شہد کے ہمراہ حبوب بنالیں۔

فوائد:۔ منہ میں رکھنے سے بیٹھی ہوئی آواز صاف ہو جاتی ہے۔ [illegible] کی حرارت پینے سے جو قصبۃ الریہ میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے وہ بھی زائل ہو جاتی ہے۔

عرق اندرائن:۔ ترکیب۔ سالم بوٹی تمام وکمال یعنی معہ بیخ و برگ و بار بیس تولہ کی مقدار میں لے کر نیم کوب کریں۔ ۲ دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد حسب دستور معروف ایک بوتل عرق کشید کر لیں۔

فوائد۔ مولد خون صالح اور خفقان کے لئے مفید ہے۔

سفوف نمک

اجزاء و ترکیب:۔ نمک اندرائن پانچ تولہ۔ سرکہ [illegible] دہ تولہ۔ اناردانہ بریاں زرشک منقیٰ صاف شدہ، چاول، کشنیز خشک [illegible] بریاں ہر ایک سات [illegible] گیارہ ماشہ۔ پسے ہوئے نمک کو توے پر ڈال کر اوپر سے دو تین دفعہ سرکہ ڈال کر جذب کریں۔ بعدہ باقی ادویہ ملا کر سفوف بنالیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :- تین ماشہ بعد غذا کے پھانک لیں یا بہتر ہے نیم گرم پانی کے گھونٹ کے ساتھ کھالیں۔

افعال و منافع :- محلل ریاح، مقوی معدہ ہے۔ بھوک لگاتا ہے اور قبض رفع کرتا ہے۔
(رحمی فارماکوپیا)

سنیاسی نسخہ

یہ نسخہ ہیضہ کے لئے تریاق خیال کیا جاتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ ہیضہ کے دنوں میں پیدا کرتا ہے۔

نشانی :- اندرائنی بوٹی جو کہ تالاب اور جوہڑوں کے کنارے پر عام پیدا ہوتی ہے جس کے پتے چھوٹے چھوٹے لمبے گورکھ پان جیسے اور پھول چھوٹے چھوٹے رنگ سرخ۔ جب پھولتی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے سرخ فرش بچھا دیا ہو۔ امید ہے کہ اب آپ اس بوٹی کو سمجھ گئے ہوں گے۔ یہ بوٹی ہیضہ کے لئے بہترین تریاق ہے۔

اندرائنی بوٹی چھ ماشہ، مرچ سیاہ پانچ عدد۔ پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں۔ اور گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں۔ اور اسی طرح ضرورتاً پندرہ بیس منٹ کے بعد پلا دیں۔ خدا کے فضل سے تین چار بار پلانے سے قے اور دست، بے چینی وغیرہ دور ہو کر مریض کی جان میں جان آجائے گی۔ بلکہ اکثر مریض تھوڑی دیر بعد سو جاتے ہیں۔ یہ بوٹی مرض کی ہر حالت میں بلا خطر اور آسان چیز ہے۔ لیکن یہ بوٹی تازہ لینی چاہیے۔ ایک دن اکھاڑ کر کپڑے میں لپیٹ کر پانی سے تر رکھیں تو کئی دن تک تازہ رہ سکتی ہے۔

(مخزن المجربات جلد اوّل)

کشتہ عقیق

ترکیب:- عقیق ایک تولہ، شیرہ بوٹی [illegible] دیں حسب دستور تمام آگ دیں۔ خوراک ایک رتی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد:- دافع جریان۔ خفقان و دمہ وغیرہ۔

کشتہ سنگ جراحت

ھوالشافی:- سنگ جراحت ورقیہ حسب ضرورت لے کر آدھ پاؤ نمک [illegible] خود اندرانی بوٹی کے پانی میں ۲۱ روز بھگو کر رکھیں پانی چار انگل اس کے اوپر ہے بعدازاں اسے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند اور گل حکمت کریں اور پانچ چھ سیر آگ دیں۔ شگفتہ سفید نکلے گا۔

خوراک:- ایک سے ڈیڑھ رتی تک۔

فوائد:- نفث الدم و نزف الدم و زحیر وغیرہ۔ غرضیکہ ان تمام امراض میں جن میں خون کسی عضو سے نکلتا ہو از حد مفید و مؤثر ہے۔

[illegible] الاکسیر

نایاب اور کمیاب بوٹیوں کے طالبو

آپ تمام سہل الحصول بوٹیوں کیلئے بھی کرشنا فارمیسی [illegible] نواں والی پل روڈ سے خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ کرشنا فارمیسی ہر قسم کی نایاب، کمیاب اور سہل الحصول جڑی بوٹیاں تازہ بتازہ اور خوشبو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے اپنی ضرورت کی بوٹی کیلئے آج ہی خط و کتابت کیجئے! یہ فارمیسی ایڈیٹر [illegible] کی نگرانی میں ہے

بیخ احمر

از محترم جناب حکیم حاذق مولوی مولینا محمد عجب اللہ صاحب [illegible]

[illegible]

ہندی نام ——— رت ڈھی — لال جڑی
عربی نام ——— اخصل الاحمر
فارسی نام ——— بیخ احمر

تقریباً برسات کے مہینے میں پیدا ہو کر سردی کے وسط تک رہتی ہے۔ بالعموم ریتلے علاقہ میں عام ملتی ہے۔

حلیہ:- پتے گہرے سبز، دو پر دواں سا کنگرہ دار۔ پھول ایک ہی پودے پر دو رنگ کے زرد و سفید۔ جڑ بالکل سرخ۔ باقی تمام حلیہ فوٹو سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس لئے زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں۔

فوائد:- کسی شے کے پورے فوائد کا علم تو خدا ہی کو ہے۔ مگر ہم اس لال جڑی کے جن چند فوائد کا علم ہمیں ہو سکا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

روغن اکسیر اعظم برائے نزلہ و زکام

نزلہ و زکام عالمگیر بیماریاں ہیں جن میں ہر موسم میں بالعموم اور موسم سرما میں بالخصوص لاکھوں شخص مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر نزول دماغی سینہ کے اندر گرے تو وہ نزلہ کہلاتا ہے اور ناک کی راہ بہنے کو زکام کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ چونکہ ان کی جائے پیدائش دماغ ہی ہے۔ لہٰذا ذیل میں ہم بیخ احمر سے تیار ہونے والے ایک ایسے روغن کا

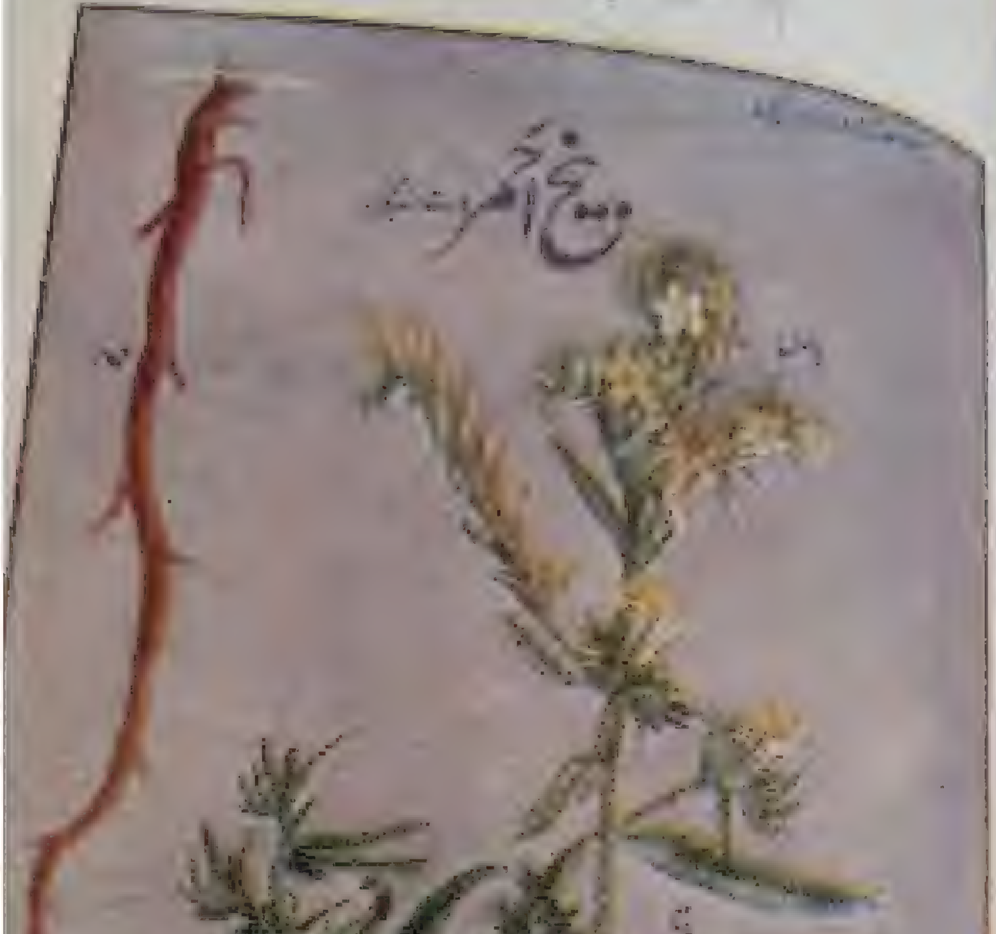
بیخ احمر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ٧/١٩١٨

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتے ہیں۔

ہوالشافی:۔ [illegible] بوٹی خوب [illegible] کر کے [illegible]

[illegible] کا تیل یا سرسوں کا تیل ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں [illegible]

[illegible] تمام اثرات اس میں نکل آئے [illegible]

تیل کی رنگت نہایت خوشنما سرخ ہو جائے گی۔

جب اس کی رنگت پوری سرخ ہو جائے تو اس کو چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس روغن اکسیر اعظم تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ دھوپ میں بیٹھ کر سر پر مالش کر لیا کریں۔

فوائد:۔ چند روز میں بفضلِ خدا ہر طرف یکساں طور پر بال [illegible] ہو جائیں گے بلکہ ایسے مریض جو بوجہ ضعف دماغ پوری [illegible] نزلہ و زکام میں مبتلا رہتے ہیں ان کو بھی بفضلہ شفا ہو جائے گی۔ یہ روغن اپنے خواص اور اثرات کی بنا پر نایاب بیش قیمت ہے۔ بنائیں اور فائدہ حاصل کر لیں۔ اور خدا کی صناعیوں پر غور کریں کہ اس نے ایک ایسی بوٹی کو جو ہر سال کروڑوں من پیدا ہوتی ہے۔ اور جس کو اونٹوں کا چارہ بنایا جاتا ہے۔ کیسی قدر فوائد کی سرچشمہ دار بنا دیا ہے

یرقان کا سنیاسی علاج

ہمارے علاقہ میں ایک گاؤں موضع [illegible] ہے۔ وہاں ایک دیرینہ مریض یرقان کا تھا۔ جسکو باوجود علاج معالجہ کے فائدہ نہیں ہوا تھا۔ اتفاقاً ایک روز ایک سنیاسی صاحب تشریف لائے اور آپ نے یہی بوٹی اکھاڑ کر اسکو دیا کہ یہ دو تولہ روزانہ گھوٹ کر اور مصری ملا کر پی لیا کرو۔

اونٹ کٹارہ

تعارف:- وہ ایک خاردار بوٹی ہے جس کو اونٹ بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ یہ بوٹے بے تحاشا اس سے بہت سے چھوٹے گز طول میں لمبے کانٹے ہوتے ہیں۔

پھول:- بے رنگ سفید نیلے اور بعض کے زردی مائل ہوتے ہیں۔ مگر برخلاف دوسری بوٹیوں کے اس کا پھول پھل کے گرداگرد ہوتا ہے یعنی پہلے پھل پیدا ہو کر پھل کے اردگرد پھول پیدا ہوتے ہیں۔

پھل:- اخروٹ کے برابر ہر ایک شاخ کے سرے پر لگتا ہے۔ جس پر کانٹے لمبے لمبے چاروں طرف بے شمار نظر آتے ہیں۔ پک جانے پر اس کے اندر سے سفید چیز روئی کی طرح نکلتی ہے۔

بیج:- چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔
قد میں ایک گز یا کبھی اس سے بھی زیادہ دیکھے جاتے ہیں۔

نام:- فارسی اشتر خار عربی شوک الجمال ہندی اونٹ کٹیرا مرہٹی اٹ کٹارا۔ یا اتانتی۔ گجراتی اٹکنتو۔ شولیو۔ مشہور نام اونٹ کٹارا اور ہمارے علاقہ میں لیہہ کہلاتا ہے۔

وجہ تسمیہ:- نام سے ظاہر ہے کہ اس کو اونٹ کھاتا ہے۔

مقام پیدائش:- چونکہ اونٹ اس کو شوق سے کھاتا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس بوٹی کو وہاں ہی پیدا کیا ہے۔ جہاں اونٹ ہوتے ہیں۔ تاکہ اگر نافہم اور بے قدر انسان اس کے طبی فوائد سے بہرہ اندوز نہ ہو تو کم از کم ان کی سواریوں کی شکم پری تو آسانی ہوتی رہے۔ حاصل کلام اس کی پیدائش

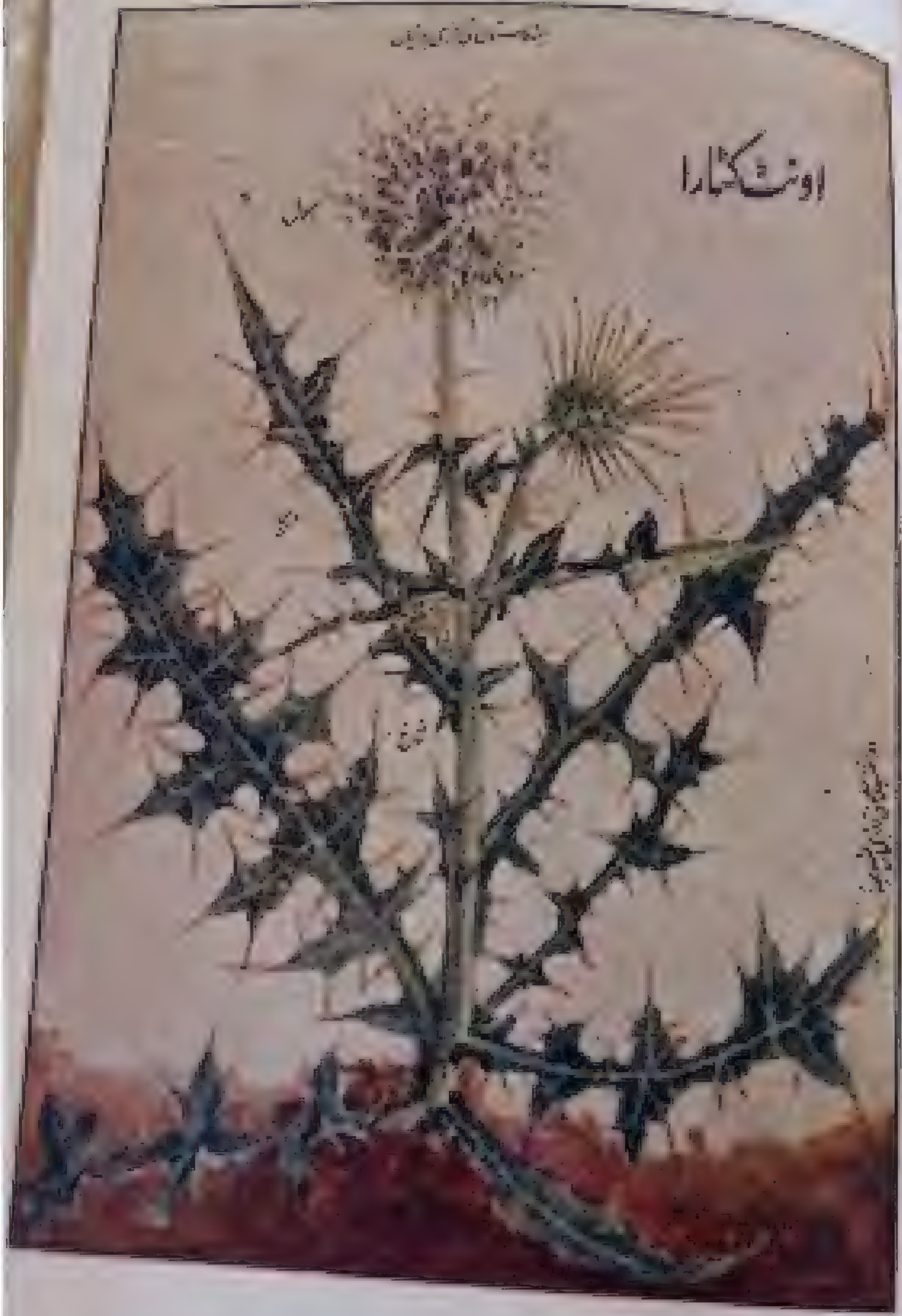

اونٹ کٹارا

[illegible] ہوتی ہے۔
[illegible] دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے اور [illegible]
[illegible] گرم خشک ہے۔

امراض العین

[illegible] ہم نے اس کے بعض [illegible] کیے ہیں۔ [illegible] استعمال کے چند طریقے بیان کرتے ہیں۔ [illegible] ان سے فائدہ اٹھائیں۔

عرق تریاق چشم نمبر ۱

ھوالشافی:۔ اونٹ کٹارہ کے پھول جس قدر [illegible] سے چنے ہوئے صاف کپڑے میں جمع کرتے جائیں جب سب [illegible] جمع ہو جائیں تو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کوٹیں اور باریک ہونے پر صاف کپڑے میں سے چھان کر پانی نکال لیں۔ اور صاف شدہ [illegible] شیشی میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روئی کی پھریری عرق مذکورہ میں تر کر کے ایک ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ انشاء اللہ چند دن کے استعمال سے دھند، جالا [illegible] دور ہو کر نظر تیز ہو جائے گی۔

ہدایت:۔ ایک دن کا نکالا ہوا عرق تین روز سے زیادہ کام میں نہ لائیں۔ بلکہ پھر تازہ حاصل کریں۔

عرق تریاق چشم نمبر ۲

ھو الشافی:- اونٹ کٹارہ کے پھول جس قدر میسر ہو سکیں لیکر سایہ میں خشک کر رکھیں جب ضرورت پڑے لے کر پھولوں سے آٹھ گنا عرق گلاب ملا کر ٹھنڈا کر رکھیں پھر چھان کر صاف شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ اور اوپر کی ترکیب کے موافق استعمال کیا کریں۔ انشاء اللہ وہی فوائد حاصل ہونگے۔

نکتہ:- چونکہ تازہ پھول ہر موسم اور ہر ایک علاقہ میں نہیں مل سکتے اس لئے یہ نسخہ بہت مفید اور عمدہ ہے۔ ایک بار محنت سے تیار کردہ مدتوں تک کافی ہو جاتا ہے۔

کحل گل اشترخار والا

ھو الشافی:- سرمہ سفید یا سیاہ ایک تولہ لیکر عمدہ کھرل میں ڈالیں اور خوب باریک پیس لیں اب گل اشترخار یا عرق تریاق نمبر ۲ ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ دس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ بس سرمہ تیار ہے۔ بدستور معروف استعمال فرمائیں۔ انشاء اللہ وہی فوائد حاصل ہوں گے جو اوپر رقم ہوئے ہیں۔

کھانسی اور دمہ

ھو الشافی:- اونٹ کٹارہ کی جڑ لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور پیس کر رکھیں بوقت ضرورت ماشہ سے چار رتی لے کر پان میں رکھ کر کھائیں۔ کھانسی اور دمہ کیلئے مفید ہے۔

مقوی ہاضمہ

ھوالشافی۔ اونٹ کٹارہ کی جڑ۔ چھوارہ کی گٹھلی ہر دو کو ہم وزن لیں اور سفوف بنائیں اور ان ہر دو ادویات کے برابر مصری ملا کر بحفاظت رکھیں۔

خوراک بوقت صبح بقدر چھ ماشہ ہمراہ پانی کے دیں۔ اس کے چند روز کے استعمال سے معدہ کی کمزوری بفضلہ دور ہو جاتی ہے۔

امراض گردہ و مثانہ

ھوالشافی۔ بیج اونٹ کٹارہ سفید چھ ماشہ۔ بیخ دودھی پانچ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری سے شیریں کر کے پلائیں۔ (دافع حصات)

امراض مخصوصہ مرداں

مردوں کی مخصوصہ بیماریوں میں سے ضعف باہ کے لئے اونٹ کٹارہ کی جڑ ایک بے مثل اکسیر اور مسیحائے صادق سے کم نہیں۔ اگر اس کی جڑ میں سے جوہر مؤثرہ کو کسی انگریزی طریقہ پر نکال کر مشتہر کیا جائے تو اس دوا کی تمام دنیا میں شہرت ہو سکتی ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ شاہی طبیب حکیم محمد علی صاحب مرحوم نے ایک مرکب بنام **روح جیون بوٹی** ایجاد کر کے زور و شور سے مشتہر کی تھی۔ چونکہ دوا بے حد مؤثر تھی۔ لہٰذا اس کی شہرت بیرون ہند سے گزر کر غیر ممالک تک جا پہنچی تھی اور نہ معلوم آج تک کس رفعت و بلندی کے کنگرے تک پہنچ چکی ہوتی اگر قضا کا زبردست ہاتھ حکیم صاحب کو دبوچ لیتا۔ اس کا نسخہ

دیتا ہے۔

اجزا اور ترکیب:۔ [illegible] ان سب [illegible] سب کو [illegible] ملا کر [illegible] کر گھی [illegible] لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ [illegible] دودھ یا [illegible] میں ملا کر کھائیں۔ گھی، دودھ اور مقوی غذائیں زیادہ استعمال کریں۔

افعال و خواص:۔ مرکب مقوی باہ ہے۔ [illegible] اور بھوک لگاتی ہے اس کے استعمال سے دودھ گھی خوب ہضم ہونے لگتا ہے۔ اور چہرہ [illegible] ہو جاتا ہے۔

(طبی [illegible] جلد اول صفحہ [illegible])

مقوی باہ دودھ

ھو الشافی:۔ [illegible] تازہ [illegible] تولہ کوٹ کر [illegible] ملا کر [illegible] سیر گائے کا دودھ [illegible] سیر پانی [illegible] سب کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف دودھ باقی رہ جائے تو چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ دس روز متواتر پی کے دیکھیں۔ کس قدر قوت بدن میں پیدا ہوتی ہے۔

مقوی باہ لڈو

ھو الشافی:۔ بیج اونٹ کٹارا سایہ میں خشک کی ہوئی آدھ سیر کوٹ کر سفوف بنائیں اور گائے کے پانچ سیر دودھ میں ملا کر حسب معلوم کھویا تیار کریں۔ اور

اور تیار ہو لے پاس تک موصلی سفید، موصلی سیاہ، ثعلب مصری، [illegible] کر حسب ضرورت کھانڈ ملالیں اور چنے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ دو دو استعمال کریں۔

فوائد:۔ جریان۔ سرعت انزال۔ کمزوری باہ کو دور کرنے کے لئے عجیب بے بدل ہے۔

ممسک لیپ

پوست بیخ اونٹ کٹارہ حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور شہد ملائیں اور ایک گھنٹہ وقت سے پہلے لیپ کریں۔ بغیر کسی نشہ آور ادویات کے امساک پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔

طلائے مجلوق

اگر پوست بیخ اونٹ کٹارہ تین ماشہ۔ دار چینی چار رتی پانی میں نہایت زور دار ہاتھوں سے کھرل کرکے عضو مخصوص پر لیپ کرائیں اور اوپر سے برگ پان بندھوائیں تو لگاتار دو ہفتہ کے عمل سے بفضلہ مردہ رگوں میں جان پڑ جائیگی اور عجیب لطف یہ کہ آبلہ یا زخم کچھ بھی نہیں ہوتا۔ دوران استعمال میں جماع سے پرہیز کرائیں۔

برائے فراخی فرج باکرہ

جڑ اونٹ کٹارہ کی پیس کر ناف عورت پر ملیں۔ فرج کشادہ ہوگی۔

(مجربات اکبری اردو)

سفوف مقوی باہ

جس کے استعمال سے مایوس العلاج نامرد بھی مستفید ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشّافی:- پوست بیخ اسگندھ پانچ ماشہ۔ عقرقرحا تین ماشہ۔ اسگندھ ناگوری ایک ماشہ۔ ایک پیس کر حلوے میں ملا کر سات روز تک کھلائیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔

بچہ آسانی سے پیدا ہو

بچہ کی پیدائش کا وقت عورت کیلئے جان کنی سے کم نہیں اللہ اللہ اگر ایک گھنٹہ کی دیر ہو جائے تو بیماری کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ بقول مستورات نئی مرنے ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر بفضلہ مندرجہ ذیل چٹکلہ بہت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی:- اونٹ کٹارہ کی جڑ کو باریک پیس کر عورت کے ناف اور اسکے نیچے تک لیپ کر دیں بفضلہ فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔

پیشاب کا رک کر آنا

ھوالشافی:- اونٹ کٹارہ کی جڑ کی چھال بقدر چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر اور مصری چار تولہ ملا کر پلانے سے بفضلہ پیشاب کھل کر آنے لگے گا۔

تپ بلغمی

ھوالشافی:- اونٹ کٹارہ نو ماشہ معہ برگ [illegible] پانی میں پکا کر فلفل گرد سات عدد

[illegible] بہت مفید ہے۔

[illegible] ہے۔

[illegible]

ٹھنڈے پسینے روکنا

ہوالشافی:- اونٹ کٹارہ کی جڑ تقریباً [illegible] ماشہ روزانہ شب میں کھانا استعمال کرنے سے ٹھنڈے پسینے رک جاتے ہیں۔ [illegible]

مرکبات

شربت اشترخار مرکب

بیخ اونٹ [illegible] ایک سیر، شاخ اونٹ کٹارہ آدھ سیر، چوب چینی [illegible]
سالم ہندی ایک پاؤ، گل منڈی ایک پاؤ، مویز منقی دو چھٹانک۔
حسب دستور معروف پانی میں پکا کر شکر سفید دو سیر کا قوام کرکے شربت
تیار کریں۔ ½ تولہ عرق [illegible] میں ڈال کر بوقت صبح پئیں۔

فوائد:- ورم طحال، ورم جگر، استسقاء، یرقان اور تمام طبی امراض میں مفید ہے۔

شربت دیگر

جو کہ سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔

بیخ اونٹ کٹارہ ایک پاؤ، برگ اونٹ کٹارہ دو چھٹانک۔ تخم خیارین [illegible]
دو چھٹانک۔ تخم خربوزہ تین تولہ۔ برادہ صندل سفید چار تولہ۔ بیخ کاسنی چھ تولہ۔
حب الکاکنج چار تولہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح پکا کر [illegible]

[illegible] عرق [illegible] دودھ [illegible]
[illegible]

[illegible] : [illegible] ہے۔

معجون مختصر

بیج اونٹ کٹارہ ۵ تولہ۔ [illegible] شیریں ۳ تولہ۔ بیج بادام [illegible] ایک تولہ۔ [illegible] ایک تولہ۔ [illegible] کا قوام کر کے ادویات باریک پیس کر [illegible] اور بقدر ایک تولہ [illegible] دودھ [illegible] عرق مندی [illegible] کے ہمراہ کھایا کریں۔

گھی اکسیر الاثر

اس نسخہ کے منافع کے متعلق میں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ [illegible] مقوی جسم، تولید خون، تقویت اعصاب، بچوں اور ایام طفلی کی بد عادات سے پیدا ہونے والے نقائص کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اسکی قدر وہی حضرات بخوبی جان سکتے ہیں جو اس کو بنا کر استعمال کرینگے۔ یہ ہمارے مطب کا اکسیری نسخہ ہے جس کو ہم مدت سے برتتے ہیں۔ لیکن اس سے قبل اس کے اجزا اور تھے۔ تبدیلی کے بعد اس کے فوائد بہت زیادہ اہم ہو گئے ہیں۔

نسخہ: بیج اونٹ کٹارہ ایک پاؤ۔ [illegible] ایک پاؤ۔ [illegible] ایک تولہ [illegible] پانچ سیر [illegible] دودھ کو جماویں اور بطریق معروف بنا کر گھی حاصل کریں۔ بس یہ مختلف [illegible] کیواسطے اکسیری چیز ہے۔

ترکیب استعمال : [illegible] قطرہ دودھ میں ملائیں۔ تقویت اعصاب و جریان [illegible] کیواسطے معجون [illegible] ایک تولہ میں ڈالیں۔ تقویت [illegible] کی عادت سے [illegible]

ضماد

جو قوت باہ اور [illegible] کیلئے مفید ہے

[illegible] پوست بیخ اونٹ کٹارہ۔ پوست بیخ آک۔ [illegible] حصہ۔ ہر ایک [illegible] سب کو [illegible] میں [illegible] [illegible] ملاکر [illegible] ٹکیاں بنائیں۔ وقت حاجت ایک [illegible] کرکے ضماد کریں۔ جب خشک ہو جائے [illegible] کریں۔

برائے قوت باہ

ھوالشافی:- پوست بیخ اونٹ کٹارہ ایک تولہ خوب کچل کر نصف سیر بکری دودھ [illegible] میں ڈال دیں۔ اور اسمیں نصف سیر پانی بھی ملادیں۔ اور نرم نرم آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ کل پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے۔ اس میں مصری ملاکر پئیں اور یہی عمل برابر چالیس روز تک کریں اس سے نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

(مخزن آیورویدک)

دیگر

ھوالشافی:- پوست بیخ اونٹ کٹارہ۔ پوست بیخ سنگھاڑا جوفی۔ ارد ماش ہر ایک دو تولہ۔ پہلے پوست مذکورہ کو سایہ میں خشک کریں۔ بعدہ جدا جدا کوٹ چھان کر آرد مذکورہ میں ملاکر سفوف تیار کریں۔ اور روزانہ صبح کو بمقدار [illegible] ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھایا کریں۔ تقویت باہ اور تولید منی میں مفید ہے۔

(مخزن حکمت)

بکن

از محترم حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری ——— لاہور

یہ بوٹی دریاؤں کے کنارے معروف ہوتی ہے۔ اور کسی قدر زمین سے اونچی ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات اونچی بھی دیکھی گئی ہے۔ باغوں میں بھی دیکھی گئی ہے۔ پنجاب میں دریائے چناب، راوی اور ستلج نیز امرتسر کے گرد و نواح میں دیکھنے کا زیادہ اتفاق ہوا ہے۔ تقریباً ہر موسم میں دستیاب ہو جاتی ہے۔ اس کے پتے برگ شہتوت یا پودینہ جیسے ہوتے ہیں۔ مگر دندانہ دار اور سرے کے پاس گولائی لئے ہوتے ہیں۔ جامنی رنگ کا پھول اس کی ہر گرہ پر ہوتا ہے۔ پھل چھوٹا سا مثل چنے کے لگتا ہے۔ اگر اس کو چبایا جائے تو مچھلی جیسی بو آتی ہے۔ اور مچھلی کی طرح لیس ہوتی ہے۔ اونٹ کے سوا اور کوئی جانور اسے نہیں کھا سکتا۔ بعض علاقوں میں اسے اونٹ بوٹی، نوزری اور جل پیپل بھی کہتے ہیں۔ عموماً گھوٹ کر استعمال کرنے کا [illegible] جاتی ہے

دفعیہ بواسیر خونی:۔ بکن بوٹی دو تولہ مصری دو تولہ۔ ایک پاؤ پانی میں گھوٹ کر صبح و شام پلائیں۔ پہلے ہی روز فائدہ ہوگا۔

دفعیہ سوزاک:۔ بکن بوٹی دو تولہ۔ گھوٹ کر چھ خوراک بنائیں۔ صبح۔ دوپہر۔ شام پلائیں۔ پہلے ہی روز جلن بند ہو گی۔

دفعیہ قرحہ:۔ بکن دو تولہ۔ خارخسک ایک تولہ۔ مغز خیارین ایک تولہ۔ [illegible] گھوٹ کر شربت بزوری شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے [illegible] کا قرحہ رفع ہو جائے گا۔

[illegible] گوشت کر کے سر پر باندھیں۔ شب [illegible] ہو گی

نسخہ شربت دیاس :- تین گھونٹ کر کے مصری ملا کر پیا کریں۔

نسخہ ورم و سوجن :- تین [illegible] کر کے باندھیں۔ ورم تحلیل ہو گا۔

نسخہ نفث الدم :- [illegible] سیاہ [illegible] گوشت کر لیا کریں۔

نسخہ جلن دست و پا :- [illegible] مہندی کی طرح ہاتھ پاؤں پر لیپ کریں۔

نسخہ شب کوری :- [illegible] گوشت کر کے لیپ کریں تین چار گھنٹوں کے بعد سر کو دھو [illegible] فائدہ معلوم ہو گا۔

نسخہ کشتہ سرب :- [illegible] کولچی میں ڈال کر آگ جلائیں اور آتش کے جھاڑو سے متواتر پھیرتے جائیں کشتہ تیار ہو جائیگا۔ ایک رتی ہمراہ مسکہ دیں۔ سوزاک، جریان، سوزش پیشاب اور ذیابیطس کو مفید ہے۔

نسخہ کشتہ شنگرف :- [illegible] پاؤ۔ روغن [illegible] ایک پاؤ۔ دونوں کو خوب گوشت کر کے درمیان میں شنگرف رکھ کر [illegible] کولچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب [illegible] آگ [illegible] ہو جائے۔ تو شنگرف نکال کر ۱/۲ پاؤ شیر مدار میں [illegible] کر کے [illegible] رنگ میں لپیٹ کر محفوظ [illegible] جگہ میں رکھ کر آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر سفید کشتہ ہو گا۔ ۱/۲ رتی مسکہ یا بالائی سے دیں۔ [illegible] ضعف باہ کو مفید ہے۔

نسخہ شربت [illegible] :- [illegible] کے پانی کو نکال کر بطریق معروف مصری ملا کر شربت بنائیں۔ اور کوئی رنگ شامل کریں۔ تو نہایت خوشنما [illegible] شربت [illegible] دور [illegible] میں کام آنے [illegible] شربت [illegible] اور گرمی [illegible] سے محفوظ رکھے گا [illegible] بخصوصیت سے استعمال [illegible] قسم کا شربت [illegible]

[illegible] بوٹیوں [illegible]

[illegible]

ہر گھر میں موجود رہنے کے قابل کتابیں مثل آفتاب روشن ہو چکی ہیں

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- خواص ادرک
- خواص سونف
- خواص تمباکو
- خواص پان
- خواص [illegible]
- خواص دودھ
- خواص بادام
- خواص دھتورہ
- خواص ارنڈ
- خواص گھی
- خواص لیموں
- خواص آم
- خواص [illegible]
- خواص پیاز
- خواص مولی
- خواص تربوز
- خواص گاجر
- خواص ورق
- خواص گیہوں
- خواص ستیاناسی
- خواص اندرائن
- خواص ریٹھا
- خواص پھٹکری
- خواص نیم
- خواص [illegible]
- خواص برگد
- خواص پیپل
- خواص انگور
- خواص سیب
- خواص جامن
- خواص لونگ
- خواص مہندی
- خواص شکرقند
- خواص [illegible]
- خواص الائچی
- خواص [illegible]
- خواص [illegible]

تصنیفات

عالیجناب حکیم محمد عبداللہ صاحب

روڑوی

ملنے کا پتہ

دفتر کتب سلیمانی روڑی ضلع حصار یا کپتان اینڈ کمپنی روڑی ضلع حصار [illegible]

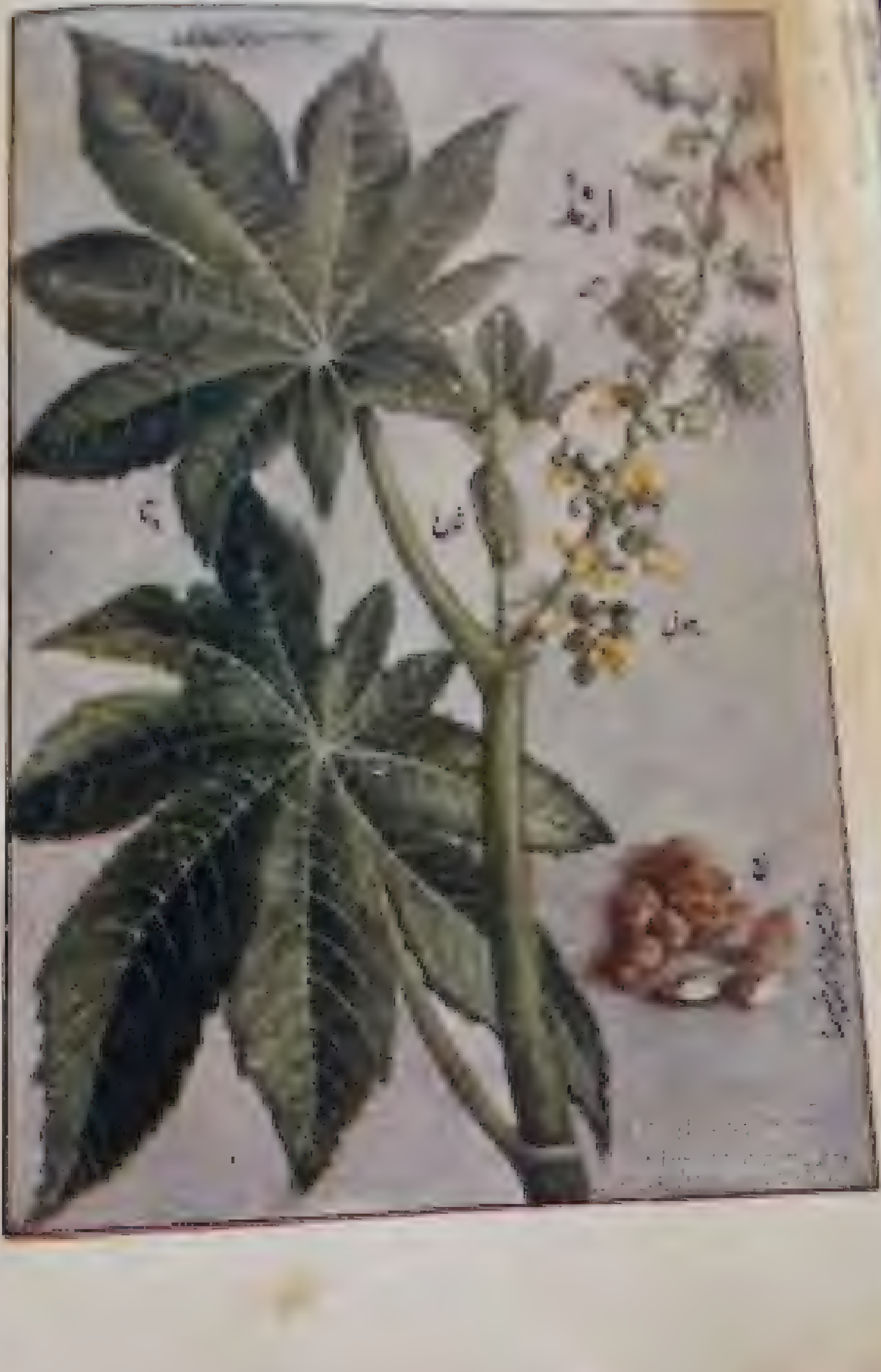

ارنڈ ـــــ اسکے خواص وفوائد پر ایک تفصیلی تبصرہ

[illegible] ـــــــــ [illegible] ایک مشہور و معروف پودا ہے [illegible] بعض اوقات [illegible] بھی [illegible] اختیار کر جاتا ہے۔ اس [illegible] ہندوستان میں عام طور پر ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ بعض [illegible] ہونے کھیتے [illegible] ہیں مگر [illegible] ان کی طرح اگ آتے ہیں۔ جسکو لوگ فضول خیال کرتے ہیں۔

پتے :- بہت چوڑے اور ہاتھ کی ہتھیلیوں کی طرح پھیلے ہوئے انجیر کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے میں سات شاخیں ہوتی ہیں۔

پھول :- چھوٹے چھوٹے سرخی مائل ہوتے ہیں۔

پھل :- کانٹے دار ہوتے ہیں۔ شروع میں سبز اور پکنے پر سرخ یا [illegible] رنگت اختیار کر لیتے ہیں۔ بیرونی سطح پر کانٹے ہوتے ہیں۔ خوشبو مرغوب طبع ہوتی ہے۔

تخم :- پھل کے اندر سے بیج نکلتے ہیں۔ یہی اس کے تخم ہیں۔ یہ تخم [illegible] چپٹے اور کسی قدر بیضوی شکل کے ہوتے ہیں۔ ان کی ایک طرف چکنی اور لمبائی [illegible] تہائی انچ اور چوڑائی ایک تہائی انچ ہوتی ہے۔

مغز تخم :- تخم سے چھلکا دور کر دینے پر جو سفید یا چکنی گری نکلتی ہے وہی اسکا مغز کہلاتی ہے۔ اس میں بڑا تیز لطف ہوتا ہے

خواص :- روغن بید انجیر کی نسبت تخم بید انجیر میں بھی تیل [illegible] کی نسبت پھولوں میں [illegible] مسہل تاثیر ہوتی ہے۔

تاریخ:۔ قدیم یونانی۔ ہندی۔ عربی اور مجوسی اطبا کو روغن بید انجیر کا علم تھا چنانچہ سقراط۔ جیرادی طوس۔ تاو فرسطس۔ دیسقوریدوس وغیرہ نے اس کا ذکر کیا ہے۔
ومیٹیریا میڈیکا

طبیعت و مزاج وغیرہ:۔ بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ اور بعض کا خیال ہے کہ تیسرے درجے میں گرم خشک ہے۔ واللہ اعلم۔

اقسام:۔ عموماً دو قسم کا پایا جاتا ہے۔ سفید۔ سرخ۔ سفید عام ملتا ہے۔ سرخ کی ڈنڈیاں اور پھول بالکل سرخ ہوتے ہیں۔ یہ بھی اکثر مل جاتا ہے۔

حصص مستعملہ:۔ عام طور پر مغز تخم ارنڈ۔ روغن بید انجیر۔ ارنڈ کی نرم شاخیں کھال اور بیخ ارنڈ وغیرہ استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

مغز ارنڈ کے کیمیائی افعال:۔ زرد بیخ کی اعمال کیمیاوی کے لئے تذکرہ نکالا ہوا حق سم الفار اور ہڑتال کا بے دود کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس میں سیماب منعقد اور ہڑتال کا کیمیائی روغن بنانے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اس کے اثر سے سم الفار کا روغن نکالا جاتا ہے۔ جو مس پر چڑھا کرنے کے کام آتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

ارنڈ کے من حیث المجموع افعال و خواص:۔ ردی مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ دو سودا اخلاط کو براہ راست خارج کرتا ہے۔ نیز مسہل ہے۔

مکمل افعال و خواص کیلئے:۔ اس کتاب کا دوسرا حصہ ملاحظہ فرمائیے گا۔ اس حصہ میں جناب زیادہ لکھنے کی گنجائش ہی نہیں ہے۔ اور دوسرے حصہ میں البتہ ارنڈ پر ایک مفصل مضمون سپرد قلم کیا جائے گا۔ جس میں ایسے ایسے قیمتی راز پیش کئے جائیں گے کہ ان میں سے کسی ایک راز کی قیمت ہی تمام کتاب کی قیمت سے پچاس گنا زیادہ ہو سکتی ہے ——— پھر تجربات کے

ہدایت:- بیس سیر انسان کو بے ہوش کر دیتے ہیں۔ اور پچاس سیر کے کھالینے سے قوی ہیکل انسان بھی قے کرتے کرتے ہلاک ہو جاتا ہے۔

اور اس مقدار سے کم بھی رہتا ہے۔ نیز اس کا چھلکا بھی بہت زہریلا ہوتا ہے۔ یونانی اطبا کے نزدیک اس کی ساڑھے دس ماشہ خوراک مہلک ہے۔ اس کے کھالینے کے بعد انسان جانبر نہیں ہو سکتا۔

مغز ارنڈ کا زہر دور کرنا:- جیسا کہ ہم مندرجہ بالا سطور میں لکھ آئے ہیں کہ مغز ارنڈ اور اس کا چھلکا مہلک ہے اس لئے ہر طبیب بلکہ غیر طبیب کو بھی اس سے واقف ہونا ضروری ہے۔

اور اگر کوئی ناواقف ہوتے ہوئے کھا بھی لے تو اس کے زہر کا جلد ازالہ کرنا چاہیے۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک نسخہ درج کرتے ہیں جو بفضلہ تعالیٰ ایسے موقعہ پر مسیحائے صادق کا کام دیگا۔ اور جس سے مسموم کا زہر زائل ہو جائے گا۔

ھو الشافی:- طباشیر ساڑھے چار ماشہ لیں اور پیس کر ایک چھٹانک سکنجبین اور ٹھنڈے پانی میں ملا کر حسب ضرورت مسموم کو دو تین مرتبہ پلائیں بفضلہ زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ مقررہ مقدار سے زیادہ کھا لینے پر بھی مندرجہ بالا ترکیب مفید ثابت ہوگی۔

روغن بیدانجیر

ماہیت:- یہ ایک فکسڈ آئل یعنی گاڑھا تیل ہے جو ارنڈ کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے۔ ہلکا سا زردیلا بے رنگ ہونے کا گمان ہوتا ہے جو ایک خاص قسم کی دھیمی سی بو ہوتی ہے۔ ذائقہ قدرے تلخ اور ناگوار ہوتا ہے۔ اس کا وزن مخصوص ۰۹۵۰ سے ۰۹۷۰ تک ہے۔

انحلال :- اس کا ایک حصہ ساڑھے تین حصہ الکوحل (۹۰ فیصدی) میں وبیسو لیوٹ الکوحل۔ ایتھر۔ آئل آف ٹرپن ٹائن [illegible] ایتھر میں ہر نسبت سے بآسانی حل ہو جاتا ہے۔

مضرات :- قسم معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ گرم مزاجوں میں متلی اور قے پیدا کرتا ہے۔

مصلحات :- تازہ دودھ اور چائے اور بعض مزاجوں میں نخود بریاں سے اس کے نقصانات کی تلافی ہوتی ہے۔

بدل :- روغن کنجد۔ روغن زیتون اور مولی کے بیجوں کا تیل بھی بعض موقعوں پر اس کی جگہ کام دے جاتا ہے۔

مقدار خوراک :- ایک سے آٹھ ڈرام ایک سال کے بچے کیلئے ایک ڈرام۔

ارنڈ کے مختلف نام } مشہور نام :- ارنڈ۔ ریڈ۔ لال ارنڈ اردو ارنڈ۔ **پنجابی** رنڈ۔ ہرنول۔ ہرنولی۔ **پشتو** ارنڈے۔ **بنگالی** بیرانڈ۔ سدا بھیرانڈ۔ ٹنار وا رینڈی۔ **گجراتی** راتو ایرنڈو۔ **مرہٹی** ایرنڈی۔ پارسی لونیا۔ جاتا باریک۔ ایرونڈلی۔ **کرناٹکی** ایرنڈو۔ رنڈل کے۔ **تلنگی** ایراڈاپو۔ دے کن۔ برہمی کیسوی۔ **آسامی** :- ایری۔ **سنسکرت** :- ایرنڈم۔ استھول رنڈ۔ ات چنچل۔ اتارہ - پنا ایرنڈ - **فارسی** :- بیدانجیر۔ **عربی** خروع۔ حب الخروع۔ **انگریزی** :- کسٹرائل پلانٹ۔ **لاطینی** :- ای سائی انس کمیونس +

آتشینہ } آتشک کی سو فی صدی مجرب اور قطعی بے ضرر دوا ہے
آٹھ آٹھ صفحہ کی دو کتابیں مفت منگا کر اس کے
حالات معلوم کیجئے +

صفحہ ۱۴۱ کا بقیہ مضمون

اس پر میں نے اپنے چہرہ پر غصّہ کا رنگ پیدا کر کے کہا کہ اس کو فوراً لٹا دو۔ انہوں نے اس کو لٹا دیا۔ وہ بالکل مردے کے برابر تھا۔ میں نے اس کے پلنگ پر بیٹھ کر اپنے انگوٹھے سے اس کی رگِ حافظ کو زور سے دبایا۔ اور کہا کہ فوراً پانی کا گلاس تیار رکھو۔ رگ حافظ کو دباتے ہی کستوری لال نے چیخ ماری اور آنکھیں کھول دیں۔ تب میں نے غصے کی حالت بنا کر کہا کہ "لالہ کستوری لال کیوں تم کو لوگوں نے تنگ کیا ہوا ہے۔ اٹھ کر بیٹھو اور پانی پیو۔ لڑکے نے ان کو گلاس دیا اور انہوں نے خود گلاس لے کر خوب پانی پیا۔ حالانکہ ان کو تین دن سے ہوش نہ تھا۔ اس پر میں نے اجازت مانگی اور فوراً موٹر میں بیٹھ کر سکول میں چلا آیا۔ اس جم غفیر میں رائے صاحب لالہ گنگا رام جی رئیس اعظم انبالہ شہر مجسٹریٹ درجہ اول بھی تھے۔ جو لالہ کستوری لال جی کے تایا ہیں۔ جب میں سکول چلا گیا تو لوگ بہت حیران ہوئے۔ لالہ صاحب مذکور فرمانے لگے "بس جس نے یہ تکلیف بند کی وہ علاج بھی ضرور کر جائے گا"۔

اسی دن شام کو پھر مجھے بلایا گیا۔ کہ چھ ماہ سے ایک دن کے لئے بھی اس کا خون بند نہیں ہوا۔ میں نے کہا "کب بند کرنا چاہتے ہو"۔ وہ فرمانے لگے "ہم تو کہتے ہیں کہ کل بند ہو جائے"۔ میں نے کہا کہ "آج شام کو یا رات کو بند ہو جائے گا"۔

(اس سے آگے دیکھئے صفحہ ۱۴۱ کا دوسرا پیرا)

چندر گپت اوشدھالیہ [illegible] کا

تلوار مارکہ شربت فولاد!!!

اپنی بے نظیر خوبیوں کی وجہ سے ملک کے کونے کونے اور گوشے گوشے میں مقبول ہو چکا ہے۔ ہر شہر اور ہر قصبہ میں فروخت ہوتا ہے۔

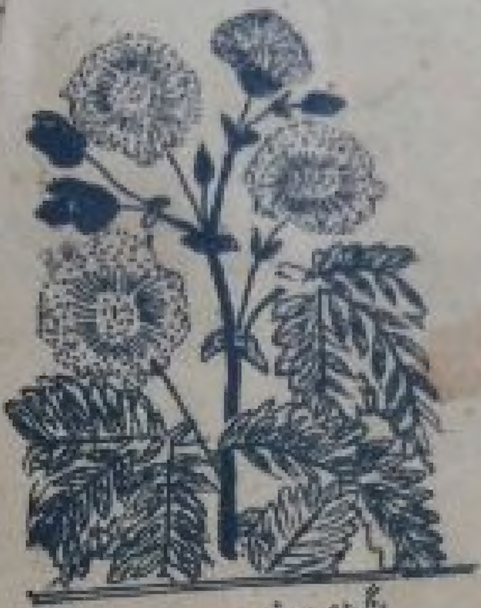

انگریزی لاجونتی

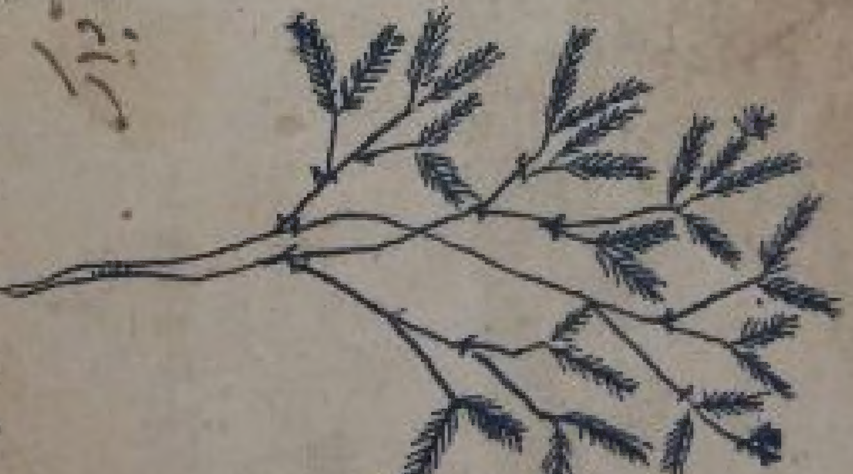

دیسی لاجونتی [illegible]